اللّٰهم صلّ علی محمّد و آل محمّد

بفضله تعالی شانه و بطفیل حبیبه صلی الله علیه و آله و سلم

درین اوان مسرت انجام این مجموعه سراسر لطیف المسمی به

حدیث شریف

سنه ۱۳۰۱ هجری

من تصانیف عالیجناب فیض مآب قابل دہر علامه عصر جناب خواجه شاہ محمد صادق الحسینی چشتی نیو العلائی

الحسینی چشتی القادری متخلص به شریف باهتمام محمد جمال الدین متخلص به اعجاز و جعفر الحسینی متخلص به حریف

در مطبع شرقیه طلسم حیدرآباد سن پنج بار ثانی حلّه طبع پوشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کی حمد اور وصف رسول خاص یزدانکا
یہ دو مصرع ہین جنکے ہی وہ مطلع میرے دیوانکا

سیے دکہلاونگا نعت مدینے کے بیابانکا
بہت رتبا ہی زاہد مدح خوان گلزار رضوانکا

غم ہجر جناب مصطفی مین خون روتا ہون
یہ میرا بخیہ مژگان ہی یا بخیہ ہی مرجانکا

مرے منہہ پر نظر آتی ہے جہرتا ان رسالت کی
ہی پیدا اشک کے قطرون سے عالم شبنمستانکا

کہ کہتے ہین سب روح القدس معراج اول
لقب ہے یہ جناب سرور عالم کے دربانکا

بشر تو کیا مری قسمت پہ رشک آیا فرشتونکو
خدا حافظ ثنا خوان نبی کی عزت و شانکا

لکہی ہین جو مدحت خال رخسار مبارک کی
لگا ہونے ہر اک نقطہ مقابل مہر تابانکا

بہلا اوسکو کہان نسبت قد والا حضرت سے
بہت بیہودہ لگا سر آجکل سرو گلستانکا

دہان پاک حضرت غنچگی ہی مین شگفتہ ہے
جہان مین شور ہے اونکے تبسم ہای پنہانکا

ہوا محکوم اور جن و پری ہین تابع فرمان
مدینے کے [illegible] نہی کہ دعوا ہی سلیمانکا

شرف زادی ادنی غلام ناتوان انکا
دکہاوے یا خدا وہ روضہ وشاہ شہیدانکا

بیان شاہ کا ہونا طالب وزیر کا
ادنی فقیرون مین جناب امیر کا
شاہا نکیون دماغ ہنو مجہ فقیر کا
معراج ہوت حبیب خدا کے وزیر کا
توبہ امر اوج پر سے پیا گی کا شوق
کہدین یہ باشون سے [illegible] چرخ پیر کا

۲

قہر خدا ہی جنبش ابرو فمزہ کے ساتہ
کشتی ہین تیغین بسپہ یہ وہ پرہی تیر کا

آئینگے سمجہ پہ ہم ہیشہ غلام مرتضی
انکار کب ہے قبر کے منکر نکیر کا

حسن شعار حیدر کرار کے نثار
کیا ذوق ہے شعورون کو نان شعیر کا

کہولی علی نے آتے ہی دنیا مین پہلے انکہہ
منہہ دیکہکر جناب رسول کبیر کا

آتش دکہا کے گرمی قہر حضور کی
پانی اوتار دون ابہی نار سعیر کا

رست خدا نے مجہکو کہلائی ہین نعمتین
عالم سے سیر چشم ہے کاسہ فقیر کا

بے حوصلہ مین میرا ساقی نہ ہنگذل
کچہہ نشہ مجہکو کم نہین خم غدیر کا

تمہید شیرخواری شیر الہ مین
بن بن کے شیر قافیہ آتا ہی شیر کا

فیض علی سے عقدہ کشائی سخن ہین
آیا کبہی پسند نہ مضمون اسیر کا

موسی کا ہمکلام ہون یعنی کلیم ہون
دیکہا ہی مین نے جلوہ علی کبیر کا

اورون سے ملتجی رہون یہ جای حیف ہے
کہلا کے مین غلام جناب امیر کا

برپا ہی شور کفر اٹہایا ہی شر نے سر
یارب دکہا جلال مرے دستگیر کا

شاگرد جبرئیل کے اوستاد نے کیا
خادم ہون باب علم خدای قدیر کا

آقا امیدوار ہون امداد کیجیے
عالم کچہہ اور ہی ہے **شریف** حقیر کا

ہر انکہہ مین ہی نور لقای حسین کا
ہر دل مین ہی سرور ولای حسین کا

سایل ہی بادشاہ گدای حسین کا
ذرہ ہی آفتاب سرای حسین کا

٣

دی جان دیکے بخشش امت نہ [illegible]
ممنون وعدہ خود ہی وفای حسین کا
[illegible] ذوق عقدہ کشائی [illegible]
رفعت مین آسمان [illegible]
ذرہ ہر ایک [illegible] حسین کا
[illegible] آسمان کے فرشتے **شریف** [illegible]
[illegible] خاک شفای حسین کا

ولہ

علوی مرتبہ شاہ انس و جان دیکھا
نبی میں جلوۂ خلاق دو جہان دیکھا

ہیں پانچ کہنے کو پنجتن میں ایک ہی ذات
انہیں کو واقف اسرار کن فکان دیکھا

بن آئی بات کہ پروردگار عالم کو
نبی کے مدح سراؤں کا ہمزبان دیکھا

عیاں تھا نور رسالت آپ کا جلوہ
جہان میں جیسے دیکھا جہاں جہان دیکھا

چمن میں ہوتی ہی گفت و شنید نعت نبی
دہان غنچہ سے تا گوش گل جہان دیکھا

کمال آئی ہات مرا عضو جسم تک پہنچا
نبی کے پاؤں کو جسد سے درمیان دیکھا

ہو کس طرح شب معراج کا بیاں مجھ سے
قلم کہ کیا جناب محمد نے جا کے وہاں دیکھا

خدا نے اپنے پیمبر کو مہمان پایا
نبی نے خالق عالم کو میزبان دیکھا

اسرار اپنے دل کے سنائیں یا رسول اللہ
فلک کو اتنی ضعیفی میں بھی جوان دیکھا

زمین شعر کو بھی میں نے آسمان دیکھا
تمام میں نور ظہور شہ زمان دیکھا

بلا ہے روشنی طبع ای شریف خموش
یہی تو ہے جسے سیلاب خانمان دیکھا

من و نیرب که فلک رشک بود خاک آنجا
تو به تو به سر برزده بر افلاک آنجا

چه مرتبه خاک ره ختم رسل
که وضو هم ز تیمم نشود پاک آنجا

صاف در گرد رهش سرمگی چشم ملک
مردم دیدهٔ عالم خس و خاشاک آنجا

ای هلاک اثر زهر ستم های فلک
خاک از مهر تو باشد همه تریاک آنجا

نیست در وادی یثرب خلشے هم ز خار
غنچهٔ گل گشت و نشد دامن گل چاک آنجا

ولہ

زبانم در دہان لب بر لب دریا ست کجا
زجوشش بادہ ای شورش با مصطفای خود
دل من خوب میداند طریق عشق مرکجا
جدا حافظ شریف ما تو از اندوه عالم
کجا دانند حال ما سبکساران ساحلها

ولہ

مداح ہوں رسول فلک بارگاہ کا
رتبہ فزوں ہے کوہ سے اس برگ کاہ کا

گلشن میں نغمہ سنجی نعت رسول سے
غنچوں نے غل مچایا تھا کل واہ واہ کا

گھوڑا براق جوہر اول رکاب دار
واللہ کیا حشم ہے مرے بادشاہ کا

وعدہ ہے عفو کرینگا رب قدیر سے
ہے مصطفیٰ کفیل ہمارے گناہ کا

کھلتے ہی منہہ قبول کریگا خدای پاک
رتبہ ہے کیا نبی کے لب عذر خواہ کا

حضرت کے زلف و رخ بدولت ہیں ہر اک تن
جلوہ انہیں سے ہے سپید و سیاہ کا

دیکر مرے حضور کے رخسار سے مثال
رتبہ بڑہا دیا بخدا مہر و ماہ کا

آنکھوں میں نور آیا جمال حضور سے
چمکا ستارا خواب میں انکی نگاہ کا

پہنچے حضور کے در دولت پہ آفرین
طالع رسا ہے فضل خدا سے اس آہ کا

کیا بات ہے ثنای رسول کریم کی
عقبی کی فکر کیا کہ یہ توشہ ہے راہ کا

کیا اب بھی سرخرو نہیں کرتے شریف کو
قربان جاؤں دیکھو منہہ اس روسیاہ کا

منت کمال نعت رسالت مآب را
نظم کلام من زگہر برد آب را

مارا ز زلف اوست بلب آہ عنبرین
گریم خون بجای چنین مشک ناب را

آیات سجدہ را باشارت مفسر است
خوش خواندہ ام ز ابروئیش ام الکتاب را

اندیشہ بپای حساب آمدن نماند
دارم بدست مالک روز حساب را

گرمی حسن بینکہ چو موسی چراغ طور را
آتش پرست شد رخ این آفتاب را

بستم ز خلق حسن و مہر روی او
بیدار سر و مہر از قصہ منشی خواب
بر روی ماہ و خشم روز
خندہ روشن شد و انتخاب
برقعیست ایزد شرف انبیا شریف
جانم فدا حنین و سلام جواب

ولہ

محمد نام ہے یہ نور ذات کبریائی کا
خدا نے ... میں ہی عالم خدائی کا

9

ستارا آسمان کا آستان پاک ہے جس کا
نہیں خورشید تابان واقعی یہ چہرہ نورانی کا
گذرتے ہیں ہم حضرت کے امید شفاعت پر
مبارک ہو یہ سب زاہد کو دعوی پارسائی کا
خدا میں ای میرے طالع مجھے پہنچا مدینے تک
رہوں کچھ دن تو ہو کرم تیری رسائی کا
غلامی میں پیمبر کے ہی حاصل ہے مجھ کو
فقیری میں بیان زیبای دعوی پادشاہی کا
ہوس ظل ہما کی کیوں نہیں حاصل تو ہو جو شیدا
شرف ہے سب رسول پاک کی در کی گدائی کا

زبان بو البشر پر گر نہ نام مصطفیٰ آتا
جہان مین رجعت خورشید و درشق القمر ہی ہی

تو پھر کس منہہ سے ہاتو ہین حق سپاس زبانی کا
مسلم صاف دعوا آپکے معجز نمائی کا

خداوندا شریف ناتوان کو دونو عالم مین
میسر ہو شرف صدقہ شہید کربلائی کا

ای برین صفات تو زبا ہنا
ذات تو متاع کاروا ہنا

دارد بلب ترانہ ریزش
ہر حرف من از تو داستا ہنا

ہر صبح نہادہ پیش بلبل
اندر صفت تو گلستا ہنا

ز آرایش فیض عامت از زر
صرف گوش گل است کا ہنا

ذکرت چو مہ تمام ہر شب
شمعیست برای دودما ہنا

در شعر سرزمین برآرد
حمد تو ز جیب آسما ہنا

من بدکنم و تو نیک دانی
فرسودگی من از زیان ہا

پیش تو چہ خوانم آنکہ دارم
کیفیت تنگ خانما ہنا

گر عین حقیقت است یارب
جویم ز تو در عرب دفا ہنا

آنگاہ بدین ذریعہ خیر
از ہند برآورم صفا ہنا

گویم برسالت محمد
ای نفع رسان جسم و جا ہنا

معروست مرا ز درگہ خویش
بہر طلبی برآستا ہنا

چیزے کہ از آن لست خواہم
با غیر چہ نسبتی از آہنا

برگشتہ رحمت تو ساز د
۱۴) سلسلہ یقین گنا ہنا
بخشی بہ شریف از عطایت
اما شہ نے کہ بیسک اہنا

ولہ

پھر مجھے شوق در خیر البشر ہونے لگا
پھر قدم چلنے کو مجھ پند اکا سر ہونے لگا
پھر غم عصیر ... گر ہونے لگا
پھر ... فلک ... ہونے لگا

[illegible]
پھر جنون وحشت ... ہونے لگا
پھر مین آج اپنی جگہ سے ... آ گیا
پھر خیال مدحت روی منور ... لگا
پھر خوشا ... مصطفیٰ ... لگا
گر چہ ہون مجرم ... کیا ... لگا
بس کری اے ناصح ... خدا یاد آ گیا
... خدا ... محبوب ... ہونے لگا
... قربان ... نعت ... لگا
... تقدیر ... لگا
[illegible]

آگیا حضرت کے انگلی کا اشارا مجکو یاد
چاند کی صورت مرا ٹکڑے جگر ہونے لگا

گر خیال روی انور ہی گیے کاکل کی یاد
دلولہ مجکو یہ اب شام و سحر ہونے لگا

ہجر میں رو رو مین کیا انکہون نے جب طوفان بپا
شرم سے کیا پانی پانی ابر تر ہونے لگا

اس غلام ناتوان یعنے شریف زار پر
کیون تغافل ہیر مولا اسقدر ہونے لگا

مجبور تکلم مکن این بے سر و پا را
بر من نظرے احمد مختار خدا را

تنگ آمدم از بے اثری ای اثر امروز
کوتہ مکن از دامن خود دست دعا را

ای روی تو روز طرب و بہر تماشا
عید آمدہ ہر شب بسر زلف تو ما را

از حرف ستمہا چو الف شد عجبے نیست
باشد ز دل من چہ جدا این پشت دوتا را

تا کے بشرم داشتن ای چرخ درین بار
ہمای بمن بارگہ خیر و را را

سر جملہ اعمال حسن حب تو باشد
شرط است مگر مکرمتت روز جزا را

یا شاہ نگاہے بشریف ہم تن چشم
بردار ز خاک از نظر افتادہ گدا را

سنا کیا کیا نہین اور کیا ندیکہا
کسیکو پا بہی تما ندیکہا

ندیکہا کچہ بہی وہ دنیا مین جسنے
مزار سید والا ندیکہا

بہا کر اشک ہجر مصطفی مین
مرے انکہون نے کب دریا ندیکہا

رہی حسرت کہ بوم مین کہل گئی انکہ
ابہی حضرت کو کچہ دیکہا ندیکہا

جسے دی ہی خدا نے جسم بے سایہ
شہنشہ کا کہان جلوہ ندیکہا

محمد نے جب نام مبارک
گنہگارون نے شفاعت کا ندیکہا

سوئی وسیلہ خدا و مصطفی مین
رہے وصلت پردہ ندیکہا

شب معراج جو نکا تہا
نظر آتیگا کیونکر او ندیکہا

سرے جسم کا جہان مین
جنت و عید و جہان اپنا ندیکہا

سوی جامی شریف

۱۱

ولہ

افتادہ بود زلف بر روزگار ما
در ظلمت ... بیل و نہار ما

یارب بجنت آروی جان زار ما
دل عمر ... یکبار از کنار ما

در مرزمین روضہ ...
بجز آب برآورد ... گل شود

بظلمت لامکان و مکان گشتہ ازو
نازو ... برآمد و رفت شمار ما

وقعت بر تغافل و لطف تو یابی	در گلشن زمانہ خزان و بہار ما

گشت از شرف بچشم ملک توتیا **شریف**
بود آنکہ بار خاطر مردم غبار ما

عاشق صادق رسول دوسرا کا ہو گیا	عشق بندے کو بہی معشوق خدا کا ہو گیا
میرے آقا کے لیے دیدوں ملک پہنچا دیا	خواب میں ممنون اس بخت رسا کا ہو گیا
ای سگ درگاہ سلطان دو عالم مرحبا	تیرے سایہ پر مجھے دہوکا ہما کا ہو گیا
سر رگڑتے ہیں ملک ہاں زائران مصطفی	اور ہی عالم تمہارے نقش پا کا ہو گیا
یا رسول دوسرا دستے کہ جور چرخ سے	جسم خاکی کا مرے برباد خاکا ہو گیا
اے قسمیت روضہ اقدس پہ پہنچوں یا نہیں	بوی گل کے ساتہہ میں ہمرہ صبا کا ہو گیا
ایک انگلی کے اشارے سے قمر ٹکڑے ہوا	آسمان پر شور حضرت کی ادا کا ہو گیا
روک ڈالا خوف رعب شرع نے سلطان کو	دل ہمارا ان نگہبانونکا ناکا ہو گیا
عاشق و معشوق کا تہا اس شب معراج وصل	ایک جا جلوہ خدا و مصطفی کا ہو گیا
ق عالم بالا تہا سارا عرش تیرے بوس تک	یا نبی عازم جو تو عرش علا کا ہو گیا
خلعت لولاک زیب جسم اسرا تاج سر	سر پہ گلدستہ ترے صل علی کا ہو گیا

سنکے ہر محفل میں تیرے شعر نعتیہ **شریف**
شور تحسین کا اٹہا غل مرحبا کا ہو گیا

باز شد از کرم ختم رسل کار مرا	بستہ آئین برخ این دیدہ خونبار مرا

جلوہ خاک جلوہ گر دیار یثرب
نبود در جنت سیر گل و گلزار مرا
ایکہ سر بر خط فرمان تو ہر سر دارد
دار اندر رہ اخلاص تو پادار مرا
یا محمد دل محزون من از ہے نخورد
خاک در کارہ کند چرخ ستمگار مرا
پہلوی سینہ ام از قدر شناسی بکند
شکر حب تو کہ دل میدہد این بار مرا
بند میش رخ تو روشنی طور بود
شد بدیدار تو این نکتہ پدیدار مرا

نا مہر کردم زدل این بہ تجلی لبت و مہر
بست لطف و کرمت جان بدل زار مرا
تا دمم از خواب چنین دیدہ غنودہ بود
سر نمود از قدمت دولت بیدار مرا
شریف سر و فکر دو عالم ہمہ آزاد شدن
شرف بندگی احمد مختار مرا

ولہ

یا خدا مدت سے سودا ہے رسول اللہ کا
روضہ کو دیکھیوں جو مدینہ ہے رسول اللہ کا

یوسف کنعان زلیخا ہی رسول اللہ کا
مہر عالمتاب ذرہ ہی رسول اللہ کا

سب تو بندے ہین تیرے یارب یہ میری ہی عرض
تو کہے مجھکو یہ بندہ ہی رسول اللہ کا

عالم بالا مین ہے گرچہ نہایت سرفراز
عرش کو لیکن نہ پایا ہی رسول اللہ کا

طالع بیدار کو ہی رشک میرے خواب پر
مین نے روی پاک دیکھا ہی رسول اللہ کا

زلف و روی شاہ دین سے ہی ظہور روز و شب
جلوہ گر دونون مین جلوہ ہے رسول اللہ کا

فرش سے تا عرش بس صل علی کا شور ہی
کیا محمد نام زیبا ہی رسول اللہ کا

کیا حقیقت سرو کی غیرت سے خود طوبی ہی پست
مرحبا کیا قد رعنا ہی رسول اللہ کا

والضحی واللیل سے قرآن کے یہ ثابت ہوا
اسمین سب وصف سراپا ہی رسول اللہ کا

ایک ہے عاشق خدا تو ایک ہے معشوق بھی
کوی عالم مین نہ ہمتا ہی رسول اللہ کا

کثرت عصیان کا اندیشہ نہین ہرگز شریف
حشر مین مجھکو وسیلہ ہے رسول اللہ کا

دل میبردم روضہ سلطان زمن را
باد از سفرم مژدہ غریبان وطن را

اندر صفت ابروی پر نور محمد
خوش از مہ نو تیغ کنم خامہ زدن را

از رفعت او تاج بہ پامالی خود داد
رفتار براقش سر این چرخ کہن را

ہر قطرہ نماید ز رخ رنگ گل او
دیباچہ کنم نظم دلاویز چمن را

گفتن ز من این نظم و شنیدن ز حریفان
پرسند درین گر سخنے ہست سخن را

گل از طرف خار و خس وادی یثرب
خواہم کہ فرستم بجہان سرو سمن را

بجز از کیف گروہے ز تن زار نماندست
شیشم تنگ سخن را
در راہ مدینہ شبیہ شناسی
باشند گر گرفتے بگنبد شب و دن را
گویا یہ ثنای تو زبان نیست دہن را
ای رب بکشیان ولی احمد مختار
محبوب شریف ہمیشہ رسان ممکن را

ولہ

رتبہ ہی فزون عرش سے تیرے کف زمین کا
بندہ فلک ایک ہے پائے نگین کا

۱۳

از روز نگہے جانیگی دلبری یہ
ہر او چہ طالع بخدا مہر سے جبین کا
فریاد ہے فریاد ہے یا احمد مرسل
چھاتی مجھے چرخ نے رکھا نہ کہین کا
ہی باعث تسخیر جہان نام محمد
تھا نقش ہی نام سلیمان کے نگین کا
ہوتی ہے بیان دولت دارین میسر
سرکار محمد مین نہین نام نہین کا
کر تا ہون گدا صاف ہر دو کے
دیکھو تو بگانا ہی ی کہ مہر کی نقش کا

دندان ہمیر کہان اور قطرہ ناچیز
لوگو بخدا نام نہ لو در ثمین کا

ملو ہے فقط احمد مرسل کی ثنا سے
مطلب مجھے معلوم ہی قرآن مبین کا

کیا کچہ وہ زیادہ ہی مدینہ سے نبی کے
مر کر بہی تقاضا نکرون خلد برین کا

یون جاونگا مین پیش خداوند دو عالم
سر ماونہہ اور ہاتہہ مین دامن شہ دین کا

دنیا مین کہ عقبی مین بجز احمد مختار
ہی کون **شریف** جگر افگار و حزین کا

دنیا مین نبی سا کوی سردار نہ آیا
مختار بجز احمد مختار نہ آیا

بازار جہان مین کوی غیر از شہ لولاک
امت کی شفاعت کا خریدار نہ آیا

یا احمد مرسل مددی ظلم و ستم سے
کچہہ باز ابہی چرخ ستمکار نہ آیا

یہہ طلعت پر شرم کہان اور کہان وہ
کیا کہتے ہو یوسف سر بازار نہ آیا

چلتا ہون مدینے کیطرف انکہون سے سر سے
ان پاون سے جانا مجھے زنہار نہ آیا

مرجاتا مین کب کے یہ زیارت کا رہا شوق
ہی وجہہ ہی جینے سے بیزار نہ آیا

لاکہون ہے نبی آئے پہ تجہہ سا کوی یا شاہ
امت کے گنہگارونکا غمخوار نہ آیا

صدمے سہے عشق شہ والا کے ہزارون
یکبار بہی خاطر پہ میری بار نہ آیا

سب آتے ہین پر شومی طالع سے کسی دن
روضہ پہ **شریف** جگر افگار نہ آیا

شہرا ہی جہان مین ہر شیرین سخنی کا
ہر لب سے عیان شوری اللہ غنی کا

پایا ہے مجھے حاصل ہے اوس قرآن کا
سودا ہی مرے سر مین رسول مدنی کا
کا دن مجھے رہتے لگی شیرین سخنی کی
دعوا ہو سزا وار نگیون کو وہ کبی کا
تشبیہ نہ دونگا اوسے بالا ہی سے
ہی پست بہت وصل سرو چمنی کا
تلقین دین پاک ہے اللہ کے باتین
قرآن ہے گواہ آپکے شیرین دہنی کا
کردیتے ہین جا جا کے ذرا موش وطن کو
کیا لطف ہے یثرب کے غریب الوطنی کا

ایما ہے کہ ہجرت دندان نبی ہے
دم بند ہے موتون کے عقیق یمنی سا
کہتا ہی جو منہہ دشمن دین ہو مین تبرا
[illegible] تیغ زنی سا
ان باتون مین جوہری جو گیا ہو جہہ
سا یہہ کا بہی زنہار اشارا ہی نازک بدنی سا
وہ آب **شریف** ایسے نازک بدنی کا

ولہ

[illegible] ہے نبی کو دو بلندی [illegible]
[illegible] اور سر کہ مین [illegible] سر کی [illegible] بہی [illegible]

تمہاری انگلیوں کو یا نبی مشق کتابت ہے
فلک پر مہ نو روی مہ انور پسند آیا

زیادہ گوہر شہوار سے ہے جو ہر پیمبر میں
ترا قطرہ ہر اک ای میر چشم تر پسند آیا

مدینہ سارے شہروں میں مجھے بس دلنشین نکلا
جسے کہتے ہیں باب العلم وہ اک در پسند آیا

چمکتا داغ عشق احمد مختار ہے دل میں
مرے بیدار بختی کو یہی اختر پسند آیا

دم محشر شریف خستہ جان کی سب کمائی میں
نبی کے نام کا سکہ یہی دلبر پسند آیا

مطلع دیوان ہے میرا رشک مہر و ماہ کا
وصف کرتا ہوں دو در خسار رسول اللہ کا

پائیگاہ احمد مختار کو کہتا ہے عرش
حوصلہ دیکھو تو ہی اس دل گمراہ کا

مرحبا ای سرزمین روضہ پر نور واہ
کوہ سے بڑھکر ہے مرتبہ تیرے برگ کاہ کا

صورت یوسف کہاں اور طلعت احمد کہاں
ایک ہو سکتا نہیں رتبہ گدا و شاہ کا

ہاں مدینے کی زمین کی دیدنی ہے آبرو
ہے مہ کنعان ہر اک قطرہ یہاں کے چاہ کا

یہہ قد بالا حضرت اور تشریف دو کون
ذکر جانے ہی تو دو اس جامہ کوتاہ کا

تیرے ہر ہر شعر پر نعت پیمبر میں شریف
جا بجا ہے شور تحسین کا تو غل ہے واہ واہ کا

دل مرا جب سے ہوا خواہ مدینہ ہو گیا
رفتہ رفتہ غیرت فردوس سینہ ہو گیا

فرقت سرور میں یوں دشوار جینا ہو گیا
ہر گھڑی دن ہو گئی ہر دن مہینا ہو گیا

ای ربیع اولین میں تیرے طلعت کے نثار
سال بھر میں تو عجب روشن مہینا ہو گیا

بار اتر جاونگا لکھکر نعت ختم المرسلین
... دیوان سفینا ہو گیا

... عصیان میں مرا دیوان سفینا ہو گیا
پانی پانی کر دیا ... سفینا ہو گیا

... انتہا ... اس قدر
... راہ خدا میں ... گیا

... آبروی منفعت ... عرش اعظم ...
دیکھیں ... روضہ اقدس کا زینا ہو گیا

دل مرا ... رواہ
... عصیان کا سفینا ہو گیا

دلبہ نقش ... نبوت ... شریف
نام ور نام خدا کیا یہ نگینا ہو گیا

ولہ

وصف لکھتا ہوں محمد کے رخ پر نور کا
ہر نقطے پہ ... طور کا
... سدرہ ... حضرت جبریل کون
... معراج میں ... دور کا
... آنکھوں پہ ... سال ... کا
اپنے نظروں میں ... روشن ... کا

ہی گدایان نبی کے نقش پا کو ہر قدم
اوج حاصل ہی ہے تخت قیصر و فغفور کا

زیر ران احمد مختار رکھتا تھا براق
مین ہون کوہ طور یہ جلوہ خدا کے نور کا

سر جھکا کر خاک یثرب پہ رکھتا ہی فلک
اوج اس مٹی مین ملجاتا ہی ہر مغرور کا

تیرگی کا یا خوف قبر کا ہرگز نہین
خوف مجھکو یا خدا صدقہ نبی کے گور کا

مژدہ ای قلب حزین ناسور عصیان کیلیے
ہی اثر نام نبی مین مرہم کافور کا

ہی وہ تحریر وصف گیسو و چشم نبی
لیقہ گیسوی پری دوات دیدہ حور کا

جز محمد کون عصیان کے مرض کا ہی طبیب
کچھ مداوا ہو مسیحا سے نہ کچھ رنجور کا

سرزمین روضہ پر نور حضرت مین شریف
بترہ کے سو درجہ سلیمان سے ہی درجہ مور کا

کھلا منہ پر مرے جنت دیکھکر ختم رسالت کا
مرا دروازہ دل ہی کہ دروازہ ہی جنت کا

خدا کہتے نہین انکو تو پھر کیا نام حضرت کا
بشر مین تو نہین خیر البشر کے کوی صورت کا

مین اپنے خواب کے صدقے یہ صدقہ روی حضرت کا
لعاب بیداری بختی ہی مرے سونے کے دولت کا

مرا منہہ یا دہان زخم اور شکر انکی فرقت کا
تعالی اللہ کہ دل ہی مین ہی دروازہ شفاعت کا

لگی آگ اوسکو یا رب جاے وہ جنت جہنم مین
نہون جسمین محمد نام لون مین ایسے جنت کا

مین اس جوہر کا آئینہ مین اس آئینہ کا جوہر
متولد جسم حضرت کا بیان مہر نبوت کا

نکیون بر پا ہو حشر ای داغ عشق احمد مرسل
مرے سینے مین تو خورشید وہ ہی قیامت کا

خدا و مصطفی یا عاشق و معشوق کے صدقے
مرا دل ہے قفل کا طالب ہو وہ دو در عنایت کا

شاہ او کے فاقون کا مضمون باندھا ہی ہون باندھا
ہی رکھا پیٹ پر پتھر بہت سا کہ جوہر بنا قناعت کا
ابی تو ہم کہتا تھا کہ دیکھو تماشا تجھکو مکر
بی کو دیکھ کر قایل ہوا مین تیرے رویت کا
مہر کعبہ ہمارا روضہ کے طاق تک پہنچ
خدا شاہد ہی نہین کیا شوق کعبہ کو عبادت کا
شکر آنے سے ای باد صبا ٹھنڈا نہین ہوتا
دماغ دل ہے خواہان روضہ اقدس کے نکہت کا
ولا پنجتن کے پانچ شمعین ہوگئین روشن
مین اور اس پر تیرگی ای محمد ہی ترے ظلمت کا

١٦

[illegible] احمد مرسل تو کیا ہوتا [illegible]
[illegible] سے کچھ ہر [illegible] سو بجاے [illegible] حضرت کا
[illegible] دعوا ہی [illegible] مضمون نہین
فقط [illegible] نہین [illegible] ہی پری [illegible]
[illegible] ہی [illegible] انکھون سے [illegible]
[illegible] زمین [illegible] حضرت کا
[illegible] دیکھا جمال [illegible]
[illegible] شوق سے عرض [illegible] ولادت کا
شریف [illegible] حضرت کے [illegible]
صفر گذرا مہینا آیا [illegible]

ولہ

[illegible]

لکھکے توصیف نبی نظم کا میدان جیتا
زہا آہ میرے عہد مین حسان جیتا

دشت یثرب مین جنون رخ سرور کے طفیل
مین نے سو مرتبہ مجنون سے بیابان جیتا

حسن احمد پہ فدا مثل زلیخا ہوتا
دیکھتے آج اگر یوسف کنعان جیتا

اسی چکر مین پہنچ جاونگا روضہ پہ ضرور
مجھے رکھینگے اگر گردش دوران جیتا

منہہ پہ آنے لگے روباہ سخن یا قسمت
زہا آہ کوی شیر نیستان جیتا

بشو رہی روضہ پرنور کے ہر ذرہ نے
چرخ پر معرکہ مہر درخشان جیتا

داخل امت احمد جو ہونیکا ہی شوق
کسلئے چرخ پہ ہی عیسی دوران جیتا

پوچھنے جا رہے زمزمہ نعت کا حال
شاخ سدرہ پہ ہے اک مرغ خوش الحان جیتا

چاہیں اس وقت بہلا داد سخن کس سے شریف
مر گئے سب نہ رہا کوی سخندان جیتا

مطلع نعت نبی جب مین سنا کر رہ گیا
مہر وار آہ سحر مین منہ چھپا کر رہ گیا

بخت چمکا شوق یثرب منہ دکہا کر رہ گیا
طالع بیدار کچھ نزدیک آ کر رہ گیا

ایکے کچھ سودا سر مین سما کر رہ گیا
دو قدم سوی مدینہ سر سے جا کر رہ گیا

دل مین شوق مدینہ پیمبر جو آ کر رہ گیا
گذری اک ساعت کہ مین اپنے سے جا کر رہ گیا

کیون فرشتو تمنے دیکھا اوج سلطان رسل
اپکا روح الامین سدرہ تک آ کر رہ گیا

کرسی دنیا دیکھتے کیونکر فلک کو پائمال
منہ پہ نعلین نبی کا نام لا کر رہ گیا

پھیر ہی دیتا چھری مین ماہ نو حلق پر
مصرع ابروی پیغمبر اٹھا کر رہ گیا

[illegible] چاندی [illegible] نعلین اتنا روشن ہوا
[illegible] اپنا منہ [illegible] کر رہ گیا
[illegible] مصطفی [illegible] کر رہ گیا
[illegible] دشت یثرب [illegible] کر رہ گیا
نعت [illegible] کر رہ گیا

وله

[illegible] حسن سخن کا اٹھا لیگا ہم کیا
[illegible] نعت تو باتیں بنا لیگا ہم کیا
[illegible] نظر کیا حضور کی انگلی
نکل کے چاند [illegible] منہ پہ اٹھا لیگا ہم کیا
[illegible] کہ جان اٹھا تی جانے کی
[illegible] کوی [illegible] جا لیگا ہم کیا
[illegible] محمد مین دولت دارین
[illegible] زیادہ کوی اس سے پا لیگا ہم کیا
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] اٹھا لیگا ہم کیا

یہ فرش نور ہے کہ مدینہ کی دہوپ ہے | فراش بارگاہ ہے یہ پای آفتاب

مداح لکہہ کے وصف رخ پاک کہتے ہیں | دیکہو ہر ایک شعر ہمارا ہے آفتاب

پہرتا ہے بحر حسن ازل کے خیال میں | پیاسا فلک ہے اور پیالای آفتاب

ذرہ ہوں راہ احمد مختار کا شریف
میرے مقابلہ سے چمکتا ہے آفتاب

فصل بہار جشن ولادت عیاں ہے اب | جنت ہے برہ کے زینت باغ جہاں ہے اب

خواہش ہے گل کی نے ہوس گلستاں ہے اب | سر میں ہوا ہے روضہ شاہ زماں ہے اب

پیدائش رسول دو عالم کی دہوم ہے | امت کے گھر حبیب خدا میہماں ہے اب

چمکا ہوا ہے اسکا ستارا کہ جسکو اب | جسکو زمین کہتے ہیں وہ آسماں ہے اب

ان دیندار و شمع رسالت ہے جلوہ گر | کیا ہوگئی وہ کفر کی ظلمت کہاں ہے اب

لو مومنو ادب سے پڑہا کیجیے درود | ختم رسل کا ذکر ولادت بیاں ہے اب

کہتے ہیں جسکو روح قدس اہل آسمان | حضرت کے در کا گویا وہ ہمزباں ہے اب

یا مصطفی کہ تشنہ دل سے راتدن | لوگو یہی تو چارہ درد نہاں ہے اب

یوں دم بخود ہیں گردش گردوں سے یا نبی | کہنے کو ہیں یہ ہم ہیں نہیں ہے یہاں ہے اب

بیچ در فتادہ ہیں یا شاہ المدد | واللہ سر ہی دوش پہ بار گراں ہے اب

ہے بزم نعت پاک ملاد شریف کو
جوہر کہیں گے سب کہ وہ امتحان ہے اب

ولہ

یا خدا طوف در ختم رسالت ہو نصیب
مرقد احمد مرسل کی زیارت ہو نصیب
شب بیدار شہ اور خواب سے تشنہ سر
جنت بیدار شہ ابرار کی روئیت ہو نصیب
جسمیں ہر وی کا شہ ابرار کی روشن ہیں آنکہوں
دیکہیں آنکہیں سر سبز یہ حضرت ہو نصیب
ہند ارمنت جو گرد رہ حضرت نور
ذرہ خاک در پاک سے وہ جبینہ نصیب
مہر کو دور فلک میں بہ طلعت ہو

۱۹۰

دیکہوں روضہ اقدس کا کبہی جلوہ در
ادہم چشم کو یہ دامن دولت ہو نصیب
گر میں خاک قدم اہل مدینہ بن جاؤں
سر پہ چرخ سے زیادہ مجھے رفعت ہو نصیب
مجھے تھوڑی سی مدینہ میں جگہ کا منظور
یک زمین لیکے اگر گلشن جنت ہو نصیب
التجا تو یہی یارب کہ قیامت میں بہنچی
مرا دیدار محمد کی شفاعت ہو نصیب
امر لشکر و رسی ہی عمر بن ... نصیب
گر غلامی شہنشاہ نبوت ہو نصیب

ای درد عشق خاتم رسل خدا گواہ	غیروں سے بھی تیرے ہوتی امید شفاعت

ہاں ای شریف اپنے نبی کو پکار لو
بیشک ہے خیر ختم رسل التجا عجب

ردیف جیم

ہی جو ذکر روضہ شاہنشہ ابرار آج	تیرے منہ سے پھول جھڑتے ہین دم گفتار آج
لب پہ ہی وصف دُر دندان ختم المرسلین	منہ پہ کیون آتا ہی دیکھین گوہر شہوار آج
ای نسیم صبح شوق روضہ پر نور مین	ہم بھی کچھ تیرے طرح چلنے کو ہین تیار آج
نعت اقدس مین مرے دیوان کا گلشن ہی کمک	جتنے باغی ہین بھلا کیا ہین نہ کیونکر خار آج
لو ایدہر دیکھو کراو کیلے انگلیون کے نام سے	ابر کا پانی اوتر جاتا ہی ہر بار آج
مدحت رفتار حضرت مین قلم کو دیکھئے	طرز کبک دری کا ہی دم رفتار آج

یہ سعادت یہ شرف دیکھو خوشا بخت شریف
مرحبا ہی مدح گوی احمد مختار آج

ردیف حا

مری بیاض نامہ کو گر دیکھ پای صبح	کس منہ سے پھر خدا کی قسم منہ دکھای صبح
درج اسین مہر برج رسالت کا وصف ہے	نامے سے کیون عیان ہو مہر صفای صبح
صادق ہون انکے صبح بناگوش کی قسم	جھوٹا ہی اسکے اگے یہ سب ادعای صبح
من او بیاض نامہ سے تشبیہ اپنی دون	ہنستا ہون دیکھ دیکھ کے یہ خندہای صبح

۲۴

ردیف خا

ادب سے آئیو اس محفل سعادت مین	کہ یان ملک نہین رکہتے قدم ذرا گستاخ
جہان رہینگے خجل سارے انبیا و رسل	حضور جائینگے وہان بنکر یا گستاخ

مرے حضور ذرا اس غلام کو دیکہو
شریف نعت سے کسطرح ہوگیا گستاخ

ردیف دال

جنت کی دہن نہ دلین ہی سرو چمن کی یاد	آنہون پہر ہی روضۂ شاہ زمن کی یاد
قسمت مین اپنی جو مدینے کا ہو سفر نصیب	زنہار بہولکر نہ کرونگا وطن کی یاد
ہندوستان مین فرقت یثرب سے زار ہون	آتی ہے اس قفس مین ہر دم چمن کی یاد
عشق نبی مین جامہ سے باہر ہون آجکل	کیون آئیگی عمامہ کی یا پیرہن کی یاد
کیا ہو بیان فکر نعت مین از خویش رفتگی	گویا نہین ہی مجہکو زبان و دہن کی یاد
پہلے سے فکر منزل آخر ضرور ہے	گہ قبر کا خیال ہوگا ہی کفن کی یاد
معشوق ہی نبی مجہے شیرین سے کیا غرض	عاشق ہی کردگار نہین کوہکن کی یاد
بہولون نہ آہ خاک ملک عجم یا نبی	یہ سختیان رہینگے سپہر کہن کو یاد

پہنچون مدینہ مین کہ بہیجا مجہی شریف
آئے نہ ہند کی نہ بلاد دکن کی یاد

فلک کے جور سے نالان ہون مصطفی فریاد	رسول حق مدد ای شاہ دوسرا فریاد
ہزارون جرم مین لاکہون خطا مین ہون پابند	سنا رہا ہے مجہے نفس بیحیا فریاد

ولہ

دارم یقین که اصل جان و جهان برآمد | گاهی درین فرو شد گاهی دران برآمد

گه بر فلک نگار روی زمین ببندد | گه بر زمین طراز هفت آسمان برآمد

گه شد بعین ظلمت نور ظهور عالم | گه درمیان نوری ظلمت ستان برآمد

در قصد بار اول خود را حبیب خود شد | در عزم بار ثانی معشوق جان برآمد

در عالم تجرد خود گشت جان جانان را | در صورت تعلق جانان جهان برآمد

ایمان کفر خود شد خود گشت کفر ایمان | یعنی زیان سود و سود زیان برآمد

زلفش سواد کفر و روش ضیای ایمان | قهرش هراس و بیم و لطفش امان برآمد

در طینت دو عالم از بهر امتیازی | گاهی سخن برآمد گاهی زبان برآمد

گه در شریف گشته وجه شرف بعالم
گه در شرف شریف صاحب نشان برآمد

یکی در معنی اکثر برآمد | بهر آئینه صورت گر برآمد

زهی آن جامه زیبی کش درین بزم | ز چاک هر گریبان سر برآمد

یکی آمد طرازی هر دو عالم | یکی هرجا برآمد گر برآمد

همان دست صدف آغوش دریا | همان نیسان همان گوهر برآمد

بدل عشق بلا انگیز گردید | بموج حسن نظر پرور برآمد

ز باطن صورت ظاهر عیان شد | ز اول جلوهٔ آخر برآمد

شریف ایک چمن در هر زمانی | سخندان و سخن گستر برآمد

ردیف را

ایمان من روی احمد مختار دیکھا
پیشوائی جزو طالع بیدار دیکھا
دیکھون کبھی اولیاء کے نور یزدان
حضرت کا سایہ در و دیوار دیکھا
جنت میں نام سید ابرار دیکھا
ہم حضرت رسول کی سرکار دیکھا

۲۴

ڈرتا ہوں ماہ نو کو ابرو کو اب کے | رہتے ہیں یہ نہ تلوار دیکھکر

ہے عرض یہ شریف کی یارب کہ ایکبار
مرجاؤں روضہ کا ہزار پر انوار دیکھکر

گر ربیع الاولین کی اب کے آئیگی بہار | خلد شرما ہوگا وہ جوبن دکہائیگی بہار

مجہکو یاد روضۂ اقدس دلائیگی بہار | چاک شکل گل مرا جامہ بنائیگی بہار

شوق گلگشت مزار شاہ والا میں مجہے | اب کے آئیگی تو دیوانہ بنائیگی بہار

ہیں شگفتہ داغ ہجر شاہ کے سینے میں گل | اب کے دیکہیگی تو کیا کیا خار کہائیگی بہار

گلزمیں میں اپنے نامہ کی ہے وصف پاک | دیکہ لو کیا اب ہمیں آنکہیں پر آئیگی بہار

گلستان میں محفل جشن ولادت ہے بپا | چلکے دیکہیں فرش اب کیا کیا بچہائیگی بہار

بزم نعت ختم مرسل کی بسانے کے لئے | پہول باغ خلد سے چن چن کے لائیگی بہار

دیکہ کر مدح پیمبر کا چمن پہولا ہوا | اب کے سو سو جان سے قربان جائیگی بہار

اب کے آئیگی اگر فصل ربیع الاولین | صورت گل دیدار رونکو بنائیگی بہار

محفل میلاد میں حاضر ہو جانیکو فرش | یا الٰہی بوجہ یہ کیونکر اٹہائیگی بہار

غیرت گلزار جنت سے مراد یوں شریف
اس چمن میں دیکہیے کیا رنگ لائیگی بہار

ردیف رای ہندی

اے دل خیال روضۂ سلطان دین نچہوڑ | ملتی نہیں ہے عرش کی ایسی زمین نچہوڑ

۲۵

ای غم نوای بلبل سدرہ نشین نچہوڑ
ہاں ای زبان ثنای نبی کی دکہا بہار
کہتا ہوں کب کہ ذکر گل و یاسمین نچہوڑ
اس کی زمین شریف کو ...

ردیف زا

ای جان زار ...

یا مصطفیٰ ہوا ہو برابر زمین کے | ہوتا نہیں ہے کم ستم آسمان ہنوز
افسوس کیسے کیسون کو کرتا ہی پائمال | ای آسمان پیر تو کیا ہی جوان ہنوز
زاہد کہین مدینہ سے بہتر تو وہ نہین ہے | ہے دلین تیرے خواہش باغ جنان ہنوز
شوخی سے آنکھ اٹھاتے نہین جانب رسول | موسی نبی کو یاد ہین وہ گرمیان ہنوز
کلمہ پڑہینگے آگے فلک سے رسول کا | جیتے ہین اس امید پہ عیسی میان ہنوز
کب منصب ہے حق کی تجلی کلیم پر | ہر ذرہ ہے نور محمد عیان ہنوز
معراج ہے کہلا کہ خدا و نبی ہین ایک | ای تجبہ ہے تجھکو دوی کا گمان ہنوز

روضہ پہ یا رسول بلاؤ شریف کو
چھٹتا نہین غلام سے ہندوستان ہنوز

ردیف سین

ہین اوراس منہ پہ کرد اپنے ثنای عباس | ہے یہ شہ کرب و بلا مدح سرای عباس
مایہ بخشش ہے لقای عباس | صیقل آئینہ دل ہے ولای عباس
صاف اڑتا ہی نسیم سحری مین ہی چلن | کہل گئے غنچہ دل لاکہون جب آئے عباس
آنکہین دکہلاتی ہین ان آنکہون کو آجاتی ہین جھو | دل یہ کہتا ہے مرد لین ہی جاکے عباس
خاک جادو ترا کیا مجہہ پہ چلیگا ای چرخ | میرے سینے مین ہے نقش کف پای عباس
یا علمدار ہے پیر ہر دم کا ترا لحظہ ہی ورد | آتی ہی سارنک نون صدای عباس
گل کی بلبل کو طلب ہے سرو کا قمری کو خیال | اس چمن مین ہے مرے سر مین ہی ہوای عباس

اسکا ہو اکو ہی کیا عقدہ کشای عباس
ہمی و مند سے ازا دو فای عباس
شور ہا خلق ہوا وقت بازوی حسین
جب گہڑی حوکر در مین آئے عباس
وہ ہوا صاحب ذی شان مین غلام آیا
ہر مجلس شہنشہ مین محمد آئے عباس
قطرہ قطرہ رہا مشتاق عطای عباس
کوئی دنیا مین نہین اور سوای عباس

۲۶

اس پہ تربت سکینہ صدا
تشنہ لب جان مرے ہی عباس
نہین ممنون اثر بلکہ اثر ہے
سوم و شام مرے تیغ کا ...
کہ قد العین مین اور وہ ہی عباس
ہوتی ہے عجب بکر شریف ...
وقت مشکل ہے شریف برای عباس
ہے نظر اسد اللہ برای عباس

ولہ

نہ میسر ہوی دہلیز پیمبر افسوس
ہمر تن حیف مرے سر پہ سراسر افسوس

ہای چل پہر نہ پہنچا مین در سرور تک
ابھی قسمت کا ہی باقی مرے چکر افسوس

کاش مٹی مین مدینہ کے ملا تا مجہکو
تونے یہ بہی نکیا چرخ ستمگر افسوس

قد خم گشتہ مرا حلقۂ در ہے لیکن
ہاتہ آیا نہ پیمبر کا مجھے در افسوس

ہر گھڑی آتی ہی انکے رخ پر نور کی یاد
کبھی روتا کبھی کرتا ہون تڑپ کر افسوس

گرچہ ہون معرکۂ نعت مین ہمشیر مگر
ہی یہ نا قدری کہ کہلتے نہین جوہر افسوس

عمر بہر ہجر پیمبر مین رہا زار و نزار
یعنے کرتا رہا دن رات برابر افسوس

نہ ملا سرمۂ گرد رہ سرور مجہکو
میری آنکھین ہوئین اوس سے مکدر افسوس

سب گئے روضۂ سرور پہ ہے محروم شریف
اس گرفتار کے ہے بخت نگون پر افسوس

ردیف سین

زمین نعت نبی مین جو ہانکے بار آتش
تو صاف مثل قمر ہوگی نوربار آتش

نہ ڈالو اسمین کہ مین کلمہ گو نبی کا ہون
بجہیگی سارے جہنم کی ایکبار آتش

نبی کی وصف مین اللہ رے میری گرمی طبع
کہ مارے خوف کے ہوتی نہین دوچار آتش

کرون بیان جو رسالت مآب کا انصاف
تو عمر بہر رہے پانی سے ہمکنار آتش

خیال سوزش اعدای ختم مرسل مین
قلم سے میرے نکلتی ہی بار بار آتش

مین امتی ہون محمد کا ہو جائیگی سرد
نہ لائیو کبھی میرے سر مزار آتش

ردیف صاد

کیا ساکن شہر مدینہ بڑہ کے ہے
دیکھون کبہی دولت تہ زمین حور کے طرف

ای آفتاب برج رسالت ترے نثار
آ ایکدم مرے شب دیجور کے طرف

روشن رخ نبی ہے نہین منکرون کی آنکہ
آئینہ گر رکہیت ہی تو کیا کور کیطرف

جدائی غم حضور کی بدلی ہی یا نبی
دیکھو تو میرے دیدۂ مہجور کے طرف

آئین حضور یہہ نہین کہتا خدا گواہ
بہیجین مگر کسیکو میرے گور کے طرف

ای جو خوف عدل شہنشاہ کائنات
ہاتی نہ پہر دیکھ سکے مور کیطرف

سوی شریف یک نظر لطف یا رسول
یعنے غلام خستہ و مہجور کے طرف

ردیف قاف

گہٹی عمر اور بڑہ گیا شوق یثرب کا
اجل آنے سے کیا کم ہو گیا عشق

ہے دل مین مصرع برجستہ کی شکل
نبی کے قامت سنجیدہ کا عشق

خبر پہنچا رہی ہے آفرینش
کہ رکہتا ہے محمد سے خدا عشق

محبت مین نبی کے حق کو پایا
کہان پہنچا دیا مجہکو مرا عشق

مرے سینے مین دل اور دل مین امید
محمد کا کہون ہی اور کیا عشق

ہوا ہی نام سے ایمان کے مشہور
جناب صاحب لولاک کا عشق

نہ چھوڑو عاصیو عشق محمد
یہی ہے درد عصیان کی دوا عشق

عزیز امت عاصی سے اپنے
بہت رکہتے ہین شاہ انبیا عشق

مجھے دیتا رہا ... مزا عشق

ردیف کاف

... ای شاہ دوسرا ...

ای شہ دین شریف کو دیکھو	
اس مصیبت مین یہہ کدا کب تک	

لگی ہے دلکو ای خیر البشر اگ — تپ فرقت سے ہی سارا جگر اگ

محمد کو خدا بولا کیا کیا — ہوئے کیون مسکراتی بات پر اگ

بجھا دون یا محمد کہکے گرم — ڈرائیگی جہنم کی اگر اگ

جہنم اور مداح پیمبر — معاذ اللہ کہان پانی کدہر اگ

ق

غم دوری حضرت سے لگی ہے — مرے سینے مین یارب سر بسر اگ

ہین اشک انکہون مین اہ سرد لب پر — ادہر باد اسطر پانی اودہر اگ

بری دوزخ سے ہی امت نبی کی — جلائیگی کسے ای بیخبر اگ

نبی کا امتی ہون مجھکو ناصح — لگائیگی ملک کیا جانکر اگ

ہوا کرتے ہین جلکر خاک دشمن
شریف اپنے یہ پانین گہر اگ

ردیف لام

یا نبی سخت بیقرار ہے دل — ہجر حضرت مین زار زار ہی دل

تپ فرقت مین اہ جل جل کر — صورت شمع اشکبار ہے دل

یا نبی اوسکو سرفراز کرو — سخت پامال روزگار ہے دل

نظرے ای جناب جان جہان — تیرا ہردم امیدوار ہے دل

روضۂ مصطفیٰ سے رہکر دور
ہای جون لالہ داغدار ہے دل
سر کو یا [illegible] سیاہ
شہ دکہانے کو شرمسار ہی دل
[illegible] خوف معصیت سے ہر دم
طشت خون اور فگار ہی دل
سینہ زخمی ہے اور دیکہون
ہواب ہی یا مین رخ نبی
کب سے سرگرم انتظار ہی دل
[illegible] شریف [illegible]
یا محمد [illegible] سیاہ کار ہی دل

ردیف میم

سر ہی ہمارا اور شہ ابرار کے قدم
کب چھوڑتے ہین احمد مختار کے قدم
یا مصطفیٰ زمین پہ ٹہرتے نہین ذرا
اس واسطے مین گردش دوار کے قدم
[illegible] آسمان سے ملک سر پہ رکہتے ہین
ہردم [illegible] حضور کے زوار کے قدم
[illegible] سوی مرقد [illegible]
[illegible]

ہی تو تیاری جشن ملک ہا کیا سی شاہ ۔ تا جو سر دو کون ہین سرکار کے قدم
باغ جنان مین جائینگے حضرت کے ساتھ ۔ آنکھون پہ ہو نگے حور کے دیدار کے قدم
فریاد یا رسول خدا با جرم سے ۔ تھرارہے ہین مجھ جگر افگار کے قدم
کفر و نفاق و شرک و حسد خراب سے ۔ دنیا مین نحس ہین انہین دوچار کے قدم

یا مصطفی صراط پہ ہرگز نہ لڑکھڑائین
بیکس شریف مضطر و ناچار کے قدم

زبان سے نام نبی گر کہا نہ کرتے ہم ۔ قسم ہے دلمین فرشتون کی جا نکرتے ہم
پہنچکے باغ مدینہ مین صورت سنبل ۔ دو چوڑ غم سے پریشان رہا نہ کرتے ہم
ہین کلمہ گوی نبی دیکھتے اگر جاتے ۔ بجہا کے آتش دوزخکو کیا نکرتے ہم
ہنوتی جانے کی گر روضۂ نبی پہ امید ۔ تو اپنے جینے کی ہرگز دعا نکرتے ہم
جو ہوتی ایک نظر اوس سحاب رحمت کی ۔ تو یون پہر آتش غم سے جلا نکرتے ہم
اگر ہنوتی ہوای شمیم روضۂ پاک ۔ تو یون خوشامد باد صبا نکرتے ہم
طواف مرقد اطہر سے شاد اگر ہوتے ۔ تو اپنے حال پہ یون رو دیا نکرتے ہم

شریف توشۂ عقبی کی فکر کیا کرتے
اگر ثنای رسول خدا نکرتے ہم

یا مصطفی ہین سخت پریشانیون مین ہم ۔ کرتے ہین صرف عمر کو نادانیون مین ہم
ہیلنے کو ہوتے گر سوی یثرب مستعد ۔ آتے بلا سے قدر ہین جولانیون مین ہم

ہو کثرت گذشتے برا حال یا نبی
دن بہر رہے ہین آہ پشیمانیون مین ہم
گھبرا کے دل جدائی مین آ کے
ہو گئے ہین گران جانیون مین ہم
یا مصطفی رہا کرو قید فرنگ سے
زندانیون مین ہم
ہو گئے نعت رسول سے
صفا یانیون مین ہم
فاتحہ مجنون کے قبر پر
بیابانیون مین ہم

ولہ

ہر دم چلا چلا کے یا محمد
ہر دم آنسو بہائینگے ہم

خورشید کو داغ عشق احمد
دکہلا کے بہت جلائینگے ہم

ہر ایک ستون روضہ پاک
خوش ہو کے گلے لگائینگے ہم

ای آتش ہجر شاہ لولاک
چل تجہکو وہان بجہائینگے ہم

ہوگا نہ طواف اگر میسر
جینے سے ہی ہاتہ اٹہائینگے ہم

ای چرخ اگر نہو رسائی
مٹی مین تجہے ملائینگے ہم

گر مدحت تیغ ابروی شاہ
دشمن کا لہو بہائینگے ہم

دکہلا کے شبیہ ختم مرسل
یوسف کو کنوین جہکائینگے ہم

سب روضہ پہ جائین ہم ہون محروم
کیونکر کسے منہہ دکہائینگے ہم

ہان کرکے بیان روی سرور
گلشن کے دہوین اڑائینگے ہم

مانند **شریف** سر سے چلکر
یثرب کی زمین بسائینگے ہم

کسیکو نعت رسول زبان نہین معلوم
خدا ہی جانے محمد کی شان نہین معلوم

فرشتو نمنے نہ جانا مقام قرب نبی
یہہ لامکان ہی کہ انکا مکان نہین معلوم

ہوی ہی ولولہ نعت مین یہہ بیخبری
زبان مین منہہ ہی کہ منہہ مین زبان نہین معلوم

رہا ہون دہر مین بزم حب نعت ختم رسل
کچہ اور مجہکو بہار وخزان نہین معلوم

مری زبان ہی جو ہمصفیر سے پوچہو
یہی تو سدرہ پہ ہی آشیان نہین معلوم

وہی تو ہی کہ جہان [illegible] نہین معلوم
زمین قبر نبی [illegible] آسمان [illegible]
[illegible] آسمان نہین معلوم
[illegible] وہان کی زمین [illegible] حضرت
ہونگا بدر کو انگلی [illegible] کہان نہین معلوم
فسانہ [illegible] کہتے ہین احمد [illegible]
یہی تو ہے [illegible] نشان نہین معلوم
خدا کی صنع کا گنج نہان [illegible]
[illegible] بیان نہین معلوم
[illegible] نعت [illegible]

ہوا ہے ساکن گلزار صنع باری مین
رسول گل مین [illegible] خزان نہین معلوم
ابہی تو دیکہو سوی دولت مصطفی [illegible]
[illegible] روان نہین معلوم
[illegible] نگاہ بجز نبی کے صدق سے
فلک پہ [illegible] اور زمین [illegible] نہین معلوم
ہوس اگر ہے تو ہے یہ کہ چلو مدینہ کو
یہی تو ہے رہ باغ جنان نہین معلوم
[illegible] خدا و پیمبر کی ایک [illegible]
شریف [illegible] کہان نہین معلوم

ترے کعبہ ہی روضہ تمہارا قبلہ دین غوث اعظم
ہی قطب لباب کا چرچا آپکے در پہ یا غوث اعظم

کہو وہ مجھ سے بہت ملتجی ہو آرزو قد کی تشبیہ کی ہے
توبہ توبہ مین کیا کہہ سکونگا قد ہی طوبی ترا غوث اعظم

ترے روضہ ای غوث اکبر وہ خورشید ہین جلوہ تو در
اوج مین نہ فلک سے ہی اونچا آستان انکا غوث اعظم

نور اسد رخ ہے الله الله نہین ذرون کو ہے بن یا مہر کی جا
تیرے ذرون پہ ہے روز ہوتا مہر تابان فدا غوث اعظم

نور و ظلمت کا عقدہ تو محرم راز ان ولا تو کشا
تو ہی ہے واقف کار الا اور دانا لا غوث اعظم

حا ہے ابرو دہن میم ہے ہان عین مین آنکھ ہے اور سین دندان
قاف ہے تیری کانونکا نقشہ نمایان سدا غوث اعظم

تیرے والفجر صبح بنا گوش لیلۃ القدر زلف ہے دوش
تیرے گالون سے واللیل ہیدا منہ تیرا والضحی غوث اعظم

سر قدس ہے یہ قلب ایمان میم احمد کا ہی مایہ جان
محی دین رسول علی نام تیرا ہوا غوث اعظم

جا کے حضرت نے پایا تر ہا یا نہ فلک کے اسی سر خم ہایا
ہوگیے کسر ایوان کسری ہنگیا پر ضیا غوث اعظم

آنکھین نیچے ہین مار دنگا دم کیا ہین ان قدم کو قدم کیسا
ہر قدم مین قدم کا تماشا تو نے دکھلا دیا غوث اعظم

ہوئی حد انے برای خدائی تیرے ناخن مین عقدہ کشائی
ہوگئی تیرے صدقہ مین ہر گرہ میری وا غوث اعظم

تمکو سوگند جانب پیمبر بہر زہرا و شبیر و شبر
دو نو عالم کردیجیگا پار بیڑا مرا غوث اعظم

نور رسول خدا نائب خاص مشکل کشا ہے
نور دیدہ حسین و حسن کا جان خیر النسا غوث اعظم

ہین غلام شہ کربلا ہون بندہ سبط خیر الورا ہون
شوخ و پر جرم و معذور گستا ہے تیرے در کا ہون یا غوث اعظم

تمکو سوگند شاہ نجف کی بات بنجائے میرے شرف کی
ہو سرافراز دنیا و عقبی یہہ **شریف** گدا غوث اعظم

شہ جیلان جناب غوث اعظم
نبی کی جان جناب غوث اعظم

ولایت اور کرامت کے چمن کا
گل خندان جناب غوث اعظم
امام اولیا محبوب سبحان
عظیم الشان جناب غوث اعظم
نجابت اور سیادت کے فلک کا
مہ تابان جناب غوث اعظم
رکھا گردن پہ ہر قطب و ولی کے
قدم ہر آن جناب غوث اعظم
رہا کرتی ہے تیری منقبت مین
خرد حیران جناب غوث اعظم

فرشتون سے ہے رتبہ مین زیادہ
ترا دربان جناب غوث اعظم
صباح و شام ورد لب مومنون کے
ہے جیون ایمان جناب غوث اعظم
کرم ہر دم اس **شریف** ناتوان پہ
ہے سرگردان جناب غوث اعظم

وله

السلام ای فخر آدم یا محمد السلام
السلام ای جان عالم یا محمد السلام

مومنو زمزم ولادت حق اتنو کہتے رہو
صدق جان و دل سے پڑھو یا محمد السلام

ہے خبر خدمتین حضرت کے ملک پہنچاتے ہین
شوق سے کہتے ہین جب ہم یا محمد السلام

واہ رے رتبہ شہ دین کا کہ کہتا ہے مدام
خود خدای پاک اکرم یا محمد السلام

ہے ہوس دل مین کہ پہنچین روضہ پرنور پر
اور کہین سر کو کئے خم یا محمد السلام

اے حبیب خالق غفار ہو تم پر درود
اے شہنشاہ معظم یا محمد السلام

ہے نہایت مضطرب یہ شریف زار کے
دور ہو دنیا کا سب غم یا محمد السلام

عرش ہے زیر پا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نزد خدا ہے جای محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مجنون کی معشوق تھی لیلی یوسف کی معشوق تھی زلیخا
خود ہے خدا شیدای محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بلبل عشق گل مین زبون ہے سرو بس قمری کو خوب ہے
دل مین ہے سر سودای محمد صلی اللہ علیہ وسلم

زمین زمین سے عرش علا تک اے رہبر بندون خدا تک
جا کردم مین آئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وجہ ضیای شمس و قمر ہے نور نگاہ جن و بشر ہے
حسن رخ زیبای محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ظاہر اور باطن مین ہے رہی مثل نمود جلوہ باری
پنہان و پیدای محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہے دین و ایمان رسالت ہے جسم و جان رسالت
ذات شفاعت زای محمد صلی اللہ علیہ وسلم

چشم و چراغ یثرب و بطحی زینت مکہ فخر مدینہ
نور سرور افزای محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اوسکا ثنا خوان خالق اکبر مجھ سے شریف زار ہو کیونکر
توصیف والای محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ردیف نون

کرتی ہے واشنا ہی نبی مین وہان زبان
لائی خدا کے پاس سے گویا زبان زبان
ہے بی زبان وہ بت نہ کوئی بے دہان زبان
کہنا فقط یہ لغو ہے گویا زبان زبان
ہے بات بات مین مری تیغ روان زبان
رک جائے کوئی لا سکی تب بیان زبان
کہتا ہے دیکھ شفق تب ... مین
دیتی ہے ایک ہی بات کا سکون زبان

۳۵

ہواری ثنای رسول کریم مین
کیا مارتی ہے موکہ امتحان زبان
پہولا ہوا ہے گلشن نعت رسول حق
دکہلا رہی ہے بہار گل گلستان زبان
ہر بیت مین یہ زینت ہے دنیت مین ہے
کرتی ہے ولیکن خدا کا ثنا زبان
قامت کہان رسول کا اور چاند دو کہون
زاہد او ... نزدیکی ترسے وہ جہان زبان
کہتا ہے دل اگر نہین کوئی نہین سبہی
مین قدردان زبان کا مرے قدردان زبان

کرتی ہے پست شہد کو ہر بات نعت کی — شان عسل ہے تری اوبھی ہے شیرین زبان

اس ایک مین ہزار ہزارون مین ایک ہے — کہیے کہان ہے اور نہین ہے کہان زبان

ذکر کرکے یاد آپکی رونق فزائیان — کرتی ہے بات بات مین عنبر فشان زبان

ورد زبان ہے نام محمد صباح و شام — دل ہے مری زبان ہے یہی میری جان زبان

حاضر ہے سر ہی اگنہ ہی نعت رسول مین — کچھ بول تو کہ تجھکو تھا ہون کہان زبان

منہ بند حاسد لکا ہو ہر بات مین **شریف** — ہاکیل جائیگی مری جو دم امتحان زبان

منہ زبانکا یگان ہی حمد رب العالمین — اور ہر اک منہ کی زبان ہی حمد رب العالمین

ابتدای دو جہان ہی حمد رب العالمین — انتہای انس و جان ہے حمد رب العالمین

رونق عہد ضعیفی زیب ایام شباب — مایۂ پیر و جوان ہے حمد رب العالمین

جب جناب احمد مرسل نے لا احصی کہا — بندون سے ممکن کہان ہی حمد رب العالمین

عاشقون مین عشق معشوقون مین حسن دلفریب — یہہ یہان اور وہ وہان ہے حمد رب العالمین

ہی محبت کیطرح دلمین زلیخا کے نہان — روی یوسف سے عیان ہے حمد رب العالمین

نطق ہے بیحمد حق گویا تن بیجان **شریف** — جسم گویائی مین جان ہے حمد رب العالمین

لامکانرا پایۂ ہستی تو ئی زیبا مکین — از ہمہ دربارگاہ بی نشان بالانشین

فقر را فخر از تو حاصل ہم توکل را شرف — کی جوابے قانع آمد چو تو برمان جبین

این کمان دارست دایم پای اندر کمین — وارہانم العیاذ از تیر باران فلک

ہر کجا در آمد ورفت شب معراج گذشت — ای زمین از تو زمان و ہم زمان از تو زمین

السلام ای ایک نثار آستانت تو کرست — جان عالم را امان و مہبط روح الامین

چون طرازم مدحت رخسار و خالت یا نبی — ماہ را رونق بدان و نجم را زینت بدین

کحل نور افزای چشم و قوت روح **شریف** — ہست خاک آستان پاک او ای شیکین

وله

[illegible] ہے مین ہون

آشفتہ سر و ولولہ ہے مین ہون

ہے شوق روضۂ اکرم ختم مرسل

جو بوئے تری ہوا ہے مین ہون

بیتاب

لائے جو نہ ہوا باغ صبا ہے مین ہون

سر وقت سحر ختم مرسل

دل والا ہے ختم مرسل ہے مین ہون

بسمل بیمار [illegible] ہے مین ہون

ملک و فن زم بنی ہین بجہا تم — فلک دو رسے سایبان کہینچتے ہین

بہت دل ہے بچل **شریف** اسپہ دیکہین
ہمین کون اوراب کہان کہینچتے ہین

ہی یہ توصیف لب و دندان سرور کی زمین — اس زمین کو کہتے ہین سب لعل و گوہر کی زمین

سر ہے اونکا سنبل زلف معنبر کی زمین — زلف یون ہم زلف کی کوئی نہ ہمسر کی زمین

کیا نہ روندونگا آوسے ذکر شب معراج ہین — آسمان کہتے ہین جسکو ہی مرور کی زمین

سارا و پروا اوسکے پاؤن کے نیچے بس ہین — یون فلک کے سر پہ ہے نعت پیمبر کی زمین

ذرہ ذرہ کا ہی پاتن چرخ چارم پر دماغ — افتابستان ہے یثرب کے ہراک گہر کی زمین

اگیا جب کثرت عصیان سے بے آبی کا خوف — ہین نچے دامن طرح رو رو کے بستر کی زمین

ہو گئے مر مر کے لاکہون آدمی پیوند خاک — کیون کہین اس سرزمین کو ہم نہ مرمر کی زمین

گیدوی ختم رسل نافہ ہی بے آہو مگر — ہی خطا سے دور ترا من نافہ تر کی زمین

ہی عبیر جامہ گردون مدینہ کا غبار — مشک کی مٹی ہی یان کی اور عنبر کی زمین

مین فدا ثابت قدم میرا ہو راہ فقر مین — یا بنی ہے آسمان سخت اور پتہر کی زمین

کربلا مین یا نجف مین یا مدینہ مین **شریف**
دیکہیئے کسجا ملے دو گز مقدر کی زمین

ہنین یہ خاک راہ شاہ باتوقیر حسکی مین — گنہ گار و مس عصیان کی ہی اکسیر حسکی مین

قلم کا حسن دکہلا کر دم تحریر حسکی مین — ملونگا بنین رضوان حور کی تصویر حسکی مین

حاضر ہین مرگ و زیست انکے روبرو یا نبی
سب قدرت خدا سے ہے تیری نگاہ مین
یا مصطفی نگاہ شفاعت شریف پہ
تیرا رہا ہے گذرت جسکا گناہ مین

ولہ

وصف ابروی پیمبر کا رقم کرتے ہین
سر رگ دشمن ایمان کا قلم کرتے ہین
یا خدا گوہر مقصود سے دامن بھرجائے
تیرے محبوب کی توصیف کرم کرتے ہین

یا نبی چلنے کی تمنا مین قدم رکھتے ہین
روبرو راہ مدینہ کی خبردار ای سر
یا نبی سر پہ جو [illegible] قدم رکھتے ہین
لیکے نام قدم پاک کو دم رکھتے ہین
جھاڑتے جاتے ہین پلکون سے زمین یثرب
فرش راہ کو قدم انکو بھم رکھتے ہین
مدحت قامت اقدس کی جو کرتے ہین [illegible]
آج پیدا کوئی [illegible] قدم رکھتے ہین
لوگ کہتے ہین کہ وہان ہی ہین حضور [illegible]
ہم جو دیکھیں کبھی حال عدم رکھتے ہین

شریف اہل سخن حسرت سے ہر دم تکتے ہین
مزہ دیتی ہے یہ کچھ آپ کی تقریر چٹکی مین

مدحت شاہ ہر دوسرا کیونکر کرین
مدح خوان جسکا خدا اسکی ثنا کیونکر کرین

یا محمد آستان پاک سے جائین کہان
آپکے ہوتے کسی سے التجا کیونکر کرین

مصطفی کے کلمہ گویون مین ہمین پیدا کیا
شکر اس نعمتکا تیرے یا خدا کیونکر کرین

ہم جئینگے آپکی امید زیارت ہی ہنوز
پھر بھلا وہ اپنے مرنیکی دعا کیونکر کرین

ہم غلامان نبی مین لینگے اعدا سے انتقام
آسمان کا شکوہ جور و جفا کیونکر کرین

دیکھہ آئے جا کے زایر شرم آتی ہے ہمین
سرگذشت انکی سعادت کی ثنا کیونکر کرین

سر سے چلتے جائینگے شہر مدینہ کو شریف
ہم سواد ہند مین مضطر رہا کیونکر کرین

مرجاونگا جو ہجر رسالت پناہ مین
لاشہ کو میرے پھینکدو یثرب کی راہ مین

خورشید کی چمک سے عیان گرد راہ مین
کیا لطف یا نبی ہے ترے جلوہ گاہ مین

رولیہین نام پاک محمد زبان پہ ہے
ہوگا ضرور اسپہ اثر میری آہ مین

ابنای روزگار کی اندر دشمنی
تھے غار مین حضور کہ یوسف تھے چاہ مین

روشن رخ حضور سے ہی لامکان تلک
یہ حسن یہ جمال کہان مہر و ماہ مین

ای آفتاب برج رسالت چمک تو جا
یون کب تلک پڑا رہون روز سیاہ مین

بڑہتی ہے اور شومی تقدیر یا نبی
کچھ بھی کمی نہین مرے حال تباہ مین

جہونکے ہر دم انہین دیتی ہی ہوا جنت | گلہ گویون کے یہ قبرین نہین کہوارے ہین
خود خدا بہیجتا ہی نام محمد پہ درود | کسقدر خالق یکتا کو نبی پیارے ہین
شاخ و گل برگ و ثمر سے ہی عیان نور نبی | چمنستان جہان مین یہی نظارے ہین
ہیچ ہین چرخ جفا جو کے یہ سب گے گو کر | عشق زلف شہ ابرار کے ہم مارے ہین
شب معراج دکہلا سارے فرشتون کا جمال | ہجو ہم آدمی حسرت تو نہین ہارے ہین
آبرو بڑہ گئی دہو یا گیا نامہ اپنا | دو نوا آنکہین یہ ندامت سے دو فوارے ہین
کس سے ہو مدحت زہرا و علی و حسنین | ہین نبی مصحف ناطق تو یہ سیپارے ہین

ہجر زلف و رخ شاہنشہ والا مین **شریف**
راتدن سر پہ یہ گویا مرے دو آرے ہین

سوی یثرب قدم بڑہاتے ہین
یا نبی منہ سے کہتے جاتے ہین
آچکے دن ربیع اول کے
دیکہین کیا اب کے رنگ لاتے ہین
زایر روضۂ جناب رسول
آج پہولے نہین سماتے ہین
جوشش عصیان مین یا نبی کہکر
رحم غفار کو دلاتے ہین
ہم محمد کے کلمہ گو ہین ہان
ای جہنم تجہے بجہاتے ہین
آج دکہلا کے طلعت رخ پاک
مہر کو چرخ پر جلاتے ہین
دولت یثرب کی دیکہہ کر نزہت
گل فردوس خار کہاتے ہین
اشتیاق حضور دکہلا کر
راتدن چرخ کو دباتے ہین

ابر فرشتون کا ہجوم حالت رشک معراج
ہوش اوڑاتے ہین
یاد نعت نبی مین قافیہ کے
ذرہ سم یہان تو اکثر آتے ہین
آج حال ولادت سرور
کس مسرت سے ہم سناتے ہین
آسمان سے درود پڑہتے ہوے
ملک آتے ہین سر جہکاتے ہین
مومنون کو بحکم حضرت رب
چادرین نور کے اڑہاتے ہین

شعرا ہان انہین سے تعظیم
کہ جہان مین ہمعصر آتے ہین
قصر ایمان کی ہوتی ہے تعمیر
[illegible] آتے ہین
سخنوران ہو **شریف** پہلو
تو قصاید پڑہا ہو
نہین اہل سخن بناتے ہین

ولہ

[illegible] مدینہ پہ [illegible]
تو ذکر نعت پیمبر [illegible]

فراق احمد مرسل میں یا خدا کب تک
رفو کریگی شفاعت نبی کے دیوانے
یہی خیال ہے چلکر نبی کے روضہ پر
خدا کے روبرو لیکر حضور کا نام
خدا کیواسطے آ طالع رسا کب تک
کہینگے قبر میں مومن سے یوں ملک آکر
کہاں نبی کی ثنا اور کہاں فسانۂ گل
فلک تو کیا کہ ہلا وینگے عرش اعظم کو
لگائیں سرمہ خاک در جناب رسول

ہم اپنے دلپہ بہلا جبر اختیار کریں
اگر جنون میں گریبان کو تار تار کریں
ترا علاج کچہ ای جان بیقرار کریں
نجات ہوگی جو توبہ گناہگار کریں
ترا خیال مدینہ میں انتظار کریں
نبی کا نام سناؤ تو اعتبار کریں
وہ ہونگے ہمسے اگر بلبلیں ہزار کریں
فراق شاہ میں نالے جو خاکسار کریں
یہی ہے تیرے لئے ای چشم اشکبار کریں

فرشتے کہتے ہیں سنکر شریف کا ہر شعر
لگائیں آنکہوں کو اور سرپہ رکہکے پیار کریں

ردیف واوٗ

شوق جنت نہیں ذرا مجھکو
ہے مدینہ ہی کی ولا مجھکو
ہی دعا یہ کہ شہر یثرب میں
دے جگہہ تہوڑی یا خدا مجھکو
لاکے اکدن شمیم روضہ پاک
رہن آن کر ای صبا مجھکو
زاہدا ہو تجھے مبارک خلد
روضہ شاہ انبیا مجھکو
نظر آتا ہے ذرہ سے تا مہر
جلوۂ نور مصطفی مجھکو

گر ملا ہو خاک یثرب میں
ملا مجھکو
ای فلک شوق سے کیا یا رب
پہنچا سے کام کیا مجھکو
شرف ہای نبی و عشق نبی
کنج مرقد میں ایک مجھکو
نظر آتا ہے آشنا شریف
پیچ میں جسے ہے مجھکو
مرے مولا کرو

ولہ

یا محمد صبح عید روی تو
یا نبی شام برات گیسوی تو
روز تو صبح از بیاض روی تو
سایہ شام از سواد موی تو
آمد در فہم برات دید ذات
بیخود از خود رفتہ ام سوی تو
جان فدا عشق حق را ذات
حسن را دل بید سوی تو
ذرہ حسن تو در
ماہ را عکس گیسوی تو

شرم می آید مرا گویم دروغ
اینچنین یا مصطفی جو روی تو

گاه گردد تو تیای چشم من
چشم دارم از غبار کوی تو

رنگ من افروخت از رنگ رخت
بو پرستم در هوای بوی تو

چون نگویم پیش حشمت یا نبی
غمزهٔ حسن ازل آهوی تو

یا محمد قوت دست خدا است
روز و شب در پنجه بازوی تو

مژدهٔ طوبی نمی خواهد شریف
پیش سرو قامت دلجوی تو

اسکا منہ اور در ختم رسالت دیکھو
دیکھو دیکھو مرے پیشانی کی قسمت دیکھو

کثرت جرم سے لوگو کہیں گھبراؤ نہیں
پاس ہے احمد مرسل کی شفاعت دیکھو

تا دم نزع رہا امت عاصی کا خیال
کلمہ گویوں پہ یہ حضرت کی عنایت دیکھو

تاج لولاک ہے زیب سر محبوب خدا
بر میں پہنے ہوا اسرا کا یہ خلعت دیکھو

ہم ہوا امتی احمد مختار ہیں ہم
ہم پہ نازل ہے عجب آیۂ رحمت دیکھو

شرف غاشیہ برداری حضرت کے طفیل
آسمانوں پہ سرافیل کی عزت دیکھو

منہ پہ حضرت کے کرو چہرۂ یوسف کی ثنا بات
مصریو کہتے ہو یہ کیا مری صورت دیکھو

منکر وا ہو بھلا کلمۂ حق منہ سے کہو
سنگ دیتے ہیں نبوت کی شہادت دیکھو

چین بے لطف حق ایک بھی دم کا نہ ملا
صدقے جاؤں مرے مولا کی ریاضت دیکھو

ہے زبانوں کی بھی فریاد سنی حضرت نے
مومنو حشر میں عادل کی عدالت دیکھو

دست رہائی قسم شاہ شہیدان مجھکو
اس شریف جگر افگار کو حضرت دیکھو

وله

مضطر ہوں فراق شہ ابرار دکھاؤ
لو احمد مختار کی سرکار دکھاؤ

بیمار فراق شہ لولاک ہوں لوگو
عیسی کو مری نبض نہ زنہار دکھاؤ

واللہ فرشتو مجھے جنت نہیں کام
یثرب کے بیابان کا گلزار دکھاؤ

رو رو کے [illegible] کس لئے روا ہی میں گردن
[illegible] دکھاؤ
یا احمد مرسل مجھے دیدار [illegible] شفاعت
[illegible] ہوں [illegible] دکھاؤ
[illegible] احمد [illegible]
[illegible] دکھاؤ
روضہ کی نبی کے مجھے دیوار دکھاؤ
[illegible] احمد مرسل میں [illegible] دکھاؤ
[illegible]
مشتاق [illegible] دکھاؤ
یہ شاہ امم [illegible]

ہر رات مین ہی روز سعادت کی تمنا
ای نور خدا آپکا رخسار دکہا دو

سجدے کا ہر اک سر مین ہے اک عمر سے سودا
کعبے کی قسم ابروی خمدار دکہا دو

کہین جائین شریف اہمت جنم کے آنکہین
نعلین مبارک کو ہر اک بار دکہا دو

دیکہو دیکہو میرے مولا کا سراپا دیکہو
موٴمنو قدرت خالق کا تماشا دیکہو

بو ہر اک بو مین اسکا ہی ہر اک رنگ مین رنگ
رنگ و بوی گل روی شہ والا دیکہو

یہی ابرو کا اشارا ہی کہ زیر سوسن
قدرت حق کے یہ دو نرگس شہلا دیکہو

دم خاموشی و گفتن چمن قدرت مین
دہن انکا ہی گل ہے یہی غنچہ دیکہو

ذقن پاک ہی چشمہ حیوان صدقے
خضر کیا اومن خط رخسار کا سبزا دیکہو

آمد و رفت نفس مین ہے عیان نور نبی
چاند سورج کا اوسی سے ہے اوجالا دیکہو

لطف ہمرنگ بہار او غضب شکل خزان
خوف کا ڈہنگ و یہ طور رجا کا دیکہو

باغمین تذکرہ قامت اقدس کے سبب
قمریون مین یہ عجب حشر ہے برپا دیکہو

لو مبارک تمہین حب شہ لولاک شریف
دفع عصیان کو خداداد یہ نسخا دیکہو

نام شاہنشہ انام تو لو
لوگو کرتا ہون مجہکو تمام تو لو

زایر رسول حاضر ہون
سے ہے ضرورت اگر غلام تو لو

نہین پہنچا مین یا نبی تم تک
دور ہی سے مرا سلام تو لو

کیا نہین ہون مین مدحگوی نبی تو لو
گر سیہ ہے میرا سکا مہر ... سل ہین
معظم نعت ختم ہے سکا مہر تو لو
دل سے حاضر ہون محبت سے شکل
کیا کہینگے یہ عقدہ ... تو لو
شکل قمر سکا نام شریف
سر رسول حق مین تو لو
عشق جنہے اک دو جام تو لو
پلکے سوئے کوثر یہ ...

ولہ

۴۵

۲۲ زبون نعرہ دون دشمن جان آہ دو
دو نو جہان مین یا نبی آپ مجھے پناہ دو
قید سکا اک خیال ... کی ... آہ دو
میری بتی کی گر طرح عذرا کی اور گناہ دو
ابرو عارض بہی دیکہ کے کہتے ہین بہی
سایہ مین دو ہلال کے جلوہ فزا ہین ماہ دو
او جنکے دو کا کل سیاہ اور دو گوش شکاہ
حسن کے شہ ہین بس ... دو بگاہ دو
زلف و ... صفت عذار
اسمین بہی دم ... من دو [illegible]

باعث قرب کبریا حب ہے نبی و آل کا
منزل دعا ہی ایک گرہ ہین اوسکے دو

اسمین ہے نعت مصطفیٰ مدح علی مرتضیٰ
ہے ہر ایک شعر پڑھا جاتا والہ ولاہ دو

ایک رسول دوسرا ایک امام ذی عطا
دو نوجہان کے ہین ہی شاہ جہان پناہ دو

آمد و شد نفس کی آہ حرص و ہوا ہی تباہ
مجہہ سے ہر ایکدم مین کیا ہوتے ہین گناہ دو

ظلمت قلب دغل اور سیاہی عمل
کرتے ہین روز کو میرے رات پر رد سیاہ دو

منہہ مین ہے میرے یا نبی ورد زبان یا علی ہے
روز جزا بچائینگے مجھکو یہ میرے شاہ دو

گرچہ گناہگار ہون شرم سے زار زار ہون
عذر خطا پہ ہین مرے دیدۂ تر گواہ دو

مجھکو کہینگے دیکھ سب جنتیان بصد طرب
مدح طراز مصطفیٰ آتا ہی اسکو راہ دو

گاہ مدینہ کی ولا گاہ نجف کا ولولہ
دو یہ مرے نماز ہین یہ مرے خانقاہ دو

دل سے **شریف** ہے گدا ساقی کوثر آب کا
حشر مین بہر کے جام دو دو اوسے خواہ نخواہ دو

ردیف با

فتح و نصرت کا گہر ہی بسم اللہ
مصحف حق کا در ہے بسم اللہ

سر پہ ہر بات کے ہی جا اوسکی
نطق کا تاج سر ہے بسم اللہ

محفل نعت اور سجائینگے ہم
کسطرف ہی کدہر ہی بسم اللہ

ہے زبان قلم سے یہ ثابت
کہ رقم لوح پر ہے بسم اللہ

کلمہ گویان مصطفیٰ کے لئے
ہر بلا مین سپر ہے بسم اللہ

ابتدا ہی مین رحمت حق کی
عشرت افزا خبر ہے بسم اللہ

ہم وہان سر کے بل جائینگے جس سمت
در خیر البشر ہے بسم اللہ

جان مین اوس سے جان آتی ہے
رشک آب خضر ہے بسم اللہ

بزم مولود مصطفیٰ مین **شریف**
در البشر منتظر ہے بسم اللہ

ولہ

الفت ہے مجھکو روضۂ شاہ ہدیٰ کے ساتھ
پہنچون مین یا خدا کہین اوڑ کر صبا کے ساتھ
اوسکو ملاؤن خاک مین لیکر نبی کا نام
ہے مجھکو دشمنی فلک کج ادا کے ساتھ
[illegible]
موسیٰ کا [illegible] نقش پا ہے
نسبت [illegible] رسول حبیب [illegible]
قسمت [illegible] خدا کے ساتھ
[illegible] رسول کو
[illegible] کے ساتھ
[illegible]

یاشاہ مہر قسمت بد کو پلٹ تو دو
پہنچونگا آستان رسالت مآب پر
رکہدو کمال حضرت عیسیٰ کو طاق پر
دنیا و دون یہ دشمن جانی ہیں ہمدمو
پہنچے نہ ہای منزل مقصود تک کبہی

یون کب تلک ہو عمر بسر ان بلا کے ساتھ
اب کے جو اتفاق ہو بخت رسا کے ساتھ
کیا اکی بات اس لب معجز نما کے ساتھ
دل بستگی بہلی نہین اس بیوفا کے ساتھ
اولٹے ہم آدہی راہ سے اپنے دعا کے ساتھ

یاشاہ میہمانی دار السلام مین
لے چلئے اس **شریف** حزین کو بلا کے ساتھ

لوگو بخدا عرش سے برتر کہین یہہ
آواز یہان آتی ہی تسبیح ملک کی
یوسف کو بلا کر رخ پرنور دکہاؤ
مرتے ہی جو جاؤن زیارت کو نبی کے
عیسیٰ کو مبارک ہو فلک مین نہین خواہان
یثرب کی وہ خاک اور یہ ہوا ہو نیکو جود
مداحی ممدوح خدا کام ہی میرا
بخشیگا گناہون کو خدا شک نہین اسمین

جہک جاتا ہی سر روضۂ حضرت تو نہین یہہ
دہلیز محمد ہے کہ ہے عرش برین یہہ
برتر مہ کنعان سے ہی کس درجہ حسین یہہ
آئیگا تصور جو دم بازپسین یہہ
بس ہے مرے رہنے کو مدینہ کی زمین یہہ
تن کا و تصور ہو سر جان حزین یہہ
سجدے نکرون کیون ہی مرا خط جبین یہہ
صدقے سے نبی کے مرد لین ہی یقین یہہ

روتا ہی چلے لیکے بہت نام محمد
دیکھو کہ **شریف** سخن آرا تو نہین یہہ

گرفتار بلا ہوں میں اغثنی یا رسول اللہ
گنہ میں مبتلا ہوں میں پریشان مثل گیسو ہوں اغثنی یا رسول اللہ
جگر صد چاک جون گل ہون اغثنی یا رسول اللہ
نظر میں خار رسوا ہوں نہ پیتا نہ پینا ہوں
پسیجے میں نہ زار اپنا ہوں اغثنی یا رسول اللہ
تر دو میں چڑا ہوں نہ سمجھ زندہ ہون نہ مردہ ہوں
نہ زاہد ہون نہ متقی ہوں اغثنی یا رسول اللہ
نہ نیکو نون نہ کچھ ہون ہمیشہ سرنگون ہوں
بہت زار و فتادہ ہوں اغثنی یا رسول اللہ
سراپا زار رسوا ہوں میں

مصیبتین بہت بحاو رنج و فتنے سے چور او دام محبت
بہت کچھ سہ رہا ہوں میں اغثنی یا رسول اللہ
نہایت رفظا ہون میں اغثنی یا رسول اللہ
نہ عالم ہون نہ فاضل ہون نہ عارف ہون نہ کامل ہوں
جہالت میں بہرا ہوں میں اغثنی یا رسول اللہ
ضعیف و ناتوان ہوں میں مبتلا ہوں میں
تباہ ہوگیا ہوں میں اغثنی یا رسول اللہ
الم اپنا ... ہوش ... ہوں میں اغثنی یا رسول اللہ

شریف خستہ جان ہوں نہیں تمہارا دم ہوں نہیں
جو کچھ ہوں آپکا ہوں نہیں اغثنی یارسول اللہ

گنہ ہوں نہیں پریشاں ہوں کرم کر یارسول اللہ
نہایت زار و نالاں ہوں کرم کر یارسول اللہ

پڑا ہوں نہیں تباہی میں پھر آئے منہ سیاہی میں
پشیماں ہوں پشیماں ہوں کرم کر یارسول اللہ

الم سے جان کھوتا ہوں بسان ابر روتا ہوں
سراسر گرم افغاں ہوں کرم کر یارسول اللہ

بہت آشفتہ حالی ہے عمل نیکی سے خالی ہے
یہ کچھ بے ساز و ساماں ہوں کرم کر یارسول اللہ

برا ہی نفس امارہ جگر غم سے ہی صد پارہ
مطیع حکم شیطاں ہوں کرم کر یارسول اللہ

بنا ہوں رات دن مضطر تمہارا نام لے لیکر
ہزاروں جان سے قرباں ہوں کرم کر یارسول اللہ

عنایت سے جلاؤ تم مجھے زندہ بناؤ تم
مثال جسم بیجاں ہوں کرم کر یارسول اللہ

فلک کو ہی حسد میرا عمل برا کہ ہے بد میرا
کروں کیا سخت حیراں ہوں کرم کر یارسول اللہ

پھنسا ہوں کافرستان میں خلل دین و ایماں میں
یہ کہنے کو مسلماں ہوں کرم کر یارسول اللہ

تمہارا نام لیتا ہوں جگر کو تھام لیتا ہوں
غم عقبی سے ترساں ہوں کرم کر یارسول اللہ

غلام خستہ جاں ہوں نہیں شریف ناتواں ہوں میں
تہ دل سے ثنا خواں ہوں کرم کر یارسول اللہ

فلک مجھ کو ستاتا ہے اغثنی یارسول اللہ
کلیجہ منہ کو آتا ہے اغثنی یارسول اللہ

مدینہ کی تمنا ہے مرے سر میں یہ سودا ہے
یہ صدمہ دل دکھاتا ہے اغثنی یارسول اللہ

مدینہ تک پہنچا کر فلک بد حالت مضطر
مجھے در در پھراتا ہے اغثنی یارسول اللہ

گیا ہوں سخت مشکل میں عمل شیطاں کا ہو دل میں
گیا ہوں میں پھنسا تا ہی اغثنی یارسول اللہ

یہ کچھ حاصل نہ تھا کا نہیں کوئی مرا حامی
برا کہ مجھکو رولاتا ہی اغثنی یارسول اللہ

عجب یہ نفس شیطاں ہے عدو دین و ایماں ہے
مجھے مجرم بناتا ہی اغثنی یارسول اللہ

آفتاب سے گرم ہو لا مر کے مالک مرے آقا
دل اب گھبرا کے جاتا ہے اغثنی یارسول اللہ

برا ہی ہند کا مسکن نہیں دوست سب دشمن
مدینہ مجھکو بھاتا ہی اغثنی یارسول اللہ

شرف مجھکو دو اور حال اک کیا او
اغثنی یارسول اللہ

غم دوری ستاتا ہی فلک سے ہو کر در در
راحت رات دن کچھ ہی اغثنی یارسول اللہ

بلا اک سر پہ لاتا ہے
شریف خستہ و بے غم ستا یا ہو میں اداس
یہی فقرہ سناتا ہی اغثنی یارسول اللہ

ولہ

یہ رقم ہوں سب

بے رخ ہون سب سے ہر دم ہون کہتا یا رب تو دکھلا روی مدینہ

جب سمت قبلہ کرتا ہون سجدہ پہر جاتا ہی منہ سوی مدینہ

کیسر ہوا بے لطفی ہے مجھکو اوس بوستان کا سودا ہے مجھکو

ہان ای صبا مین قربان تیرا اک روز تو لا بوسے مدینہ

ہر ایک ساکن غلمان ہے وان کا اور ہر مجاور رضوان ہی وانکا

انکھون سے چلکر دیکھو تماشا فردوس ہے ہر کوی مدینہ

ہی یہ مقام شاہ معلا ہو پانی پانی شیرون کا زہرہ

دکھلا کے انکھین ہر دم ڈراتا شیرون کو ہی آہوی مدینہ

یہ آبروی تسنیم کو کب آب حیوان کو ہی یہ منصب

ہی خضر تشنہ انکے لقا کا ہے رشک کوثر جوی مدینہ

سب اوسکے در کے سلطان گدا ہین محتاج پاین صاحب عطا ہین

ہی کارساز دنیا و عقبی شاہنشہ خوشخوی مدینہ

ای میرے مولا ای میرے سرور سوی **شریف** محزون نظر کر

اوسکو بلالے روضہ پہ شاہا رہتا ہی مد حگوی مدینہ

ردیف یا

ہون بہت عاجز و مضطر شہ جیلان مدد دے	کوی میرا نہین یاور شہ جیلان مدد دے
انکا ہوکے کہان جاؤن بہلا مین یا غوث	میرے مولا میرے رہبر شہ جیلان مدد دے

ہے تو آقا میرا ہے مالک ہے والا غنی [illegible]
صاحب ہے سرور شہ جیلان مدد دے
ابر کی شکل غم دوری اقدس مین [illegible]
[illegible] ہین آنکھ مر [illegible] شہ جیلان مدد دے
تمنا ہی گدای در حضرت ہون مین
[illegible] شہ جیلان مدد دے
[illegible] ہاتھ اگر دے تو کہون
شوقی ہی بخت رسا [illegible] شہ جیلان مدد دے
رکہ کے قدمونپہ سر [illegible] تو دکہا
[illegible] گرفتار [illegible] بخت [illegible] شہ جیلان مدد دے
[illegible] چہرہ انور [illegible]

[illegible] مجھے [illegible]
ای کلیجہ [illegible] دلاور شہ جیلان مدد دے
رحم کر [illegible] غلام شہ مظلوم **شریف**
[illegible] شہ جیلان مدد دے

ولہ

زبان کو نعت شہ مین دعوی معجز بیانی ہے
سخن خود [illegible] صاف جو اوسکی زبانی ہے
جہان جون شمع عالم مین مری روشن بیانی ہے
[illegible] ہین وہ جو مرکے زندہ کی زبانی ہے

ہنین کچھ فخر کہ میری زبان ہندوستانی ہے
اگرچہ ہند مین ہو لفظ لفظ اصفہانی ہے

قلم سے اپنی پیدا صورت راز نہانی ہے
تری کیا شکل ہے اور کیا تری تصویر مانی ہے

قلم وصف شب معراج مین گرم روانی ہے
تعالی اللہ زمین اپنے سخن کی آسمانی ہے

کرون کیونکر نہ یکتائی مین دونو کی صفت انکی
تمہارا ہی نہین مثل خدا کوی نہ ثانی ہے

شب معراج یہ ہم ہم سمجہا یا عمل فرشتون نے
کہ اب معشوق کی عاشق کے گہر مین میہمانی ہے

سہا ہو یا ثریا ماہ ہو یا مہر تابان ہو
تری ہر اک پہ ای نور الٰہی مہربانی ہے

زہے چاہ ذقن حضرت کی اور قطرے پسینے کے
ذرا بھی چشمہ حیوان اب منہ پر نہ پانی ہے

مزا باتون مین ہے نعت نبی آب حیوان کا
مجھے بھی خضر دعوای حیات جاودانی ہے

خدا او نکے مرے مولا کے فاقومین زیبا کی صفت
توانائی جسے کہتے ہین وہ یان ناتوانی ہے

متاع حسن کنعان کب مدینے مین مروج ہو
یہان کم ضعف پیری ہے ہی یوسف کی جوانی ہے

فقط بازار محشر کا ہی سودا ایک کلمے پر
متاع فضل کی نہ جنس رحمت کی گرانی ہے

میسر دولت دارین ہے عشق محمد مین
خدا شاہد ہے اکذات دونون گہر کی بانی ہے

ق

کبھی واللیل پڑہتا ہون کبھی ہی والضحٰی لیک
فراق شاہ دین مین تلخ میری زندگانی ہے

رخ روشن کی دہن مین روز ہر اک روز محشر ہے
خیال زلف مین ہر شب بلا ناگہانی ہے

شریف خستہ جان پر اک نظر فرمائین ہم جہان
ستانی بیطرح یہ ہی دنیا ے فانی ہے

کبھلتے ہین دل جو مدینے کی ہوا چلتی ہے
کیا نسیم سحری یون ہی ہبلا چلتی ہے

نعت احمد مین زبان جو میری چلتی ہے
بات وہ ذات وری پیش خدا چلتی ہے
بحر عصیان مین ہوا نعت مین بیڑا پار
ناؤ کاغذ کی مری اس مین سدا چلتی ہے
چل کہ سابقہ کو اب مین ہوا ہو بیکو ہون
سوی یثرب اگر ای باد صبا چلتی ہے
بندہ احمد مختار ہون تیشا رای چرخ
مجھسے کیا اب تری ای زشت ادا چلتی ہے
شوق ہے تیرے وہان آنکھون سے چلا ہو بعید
جس راہ مین اک خلق خدا چلتی ہے

۵۰

وصف ابروی نبی میری زبان سے شریف
نہین تیغ قضا چلتی ہے
حضرت پہ نشین کی سب
ایک جوتی سے سلیمان کا ہو گا وم بند
شب معراج شب حسن و جمال
وہ تیغ صفت شمع مشعل تیرا چلتی ہے
سیکہ جل کا نظارا کیا چلتی ہے

وله

شب معراج شاہ دو سرا ہے
خدا سے وصل محبوب خدا ہے

فلک پر محفل عشرت بپا ہے | فرشتون کی زبان پر مرحبا ہے
عیان خورشید سے دونی ضیا ہے | یہہ شب ہے یا کوی دن عید کا ہے
براق خلد لیکر ساتھ جبریل | در دولت پہ آ حاضر ہوا ہے
ندا دیتا ہے ہر دم یا محمد | اٹھو ہنگام وصل کبریا ہے
یہہ لو فردوس کے حلے پہن لو | عطای خالق جل و علا ہے
چلو معشوق بنکر نزد عاشق | بلایا ہے یہہ موقع وصل کا ہے
سراسر عالم بالا مین چرچا | تمہاری آمد آمد کا مچا ہے
یہہ دیکھو دیدہ مشتاق کی شکل | ہر اک دروازہ جنت کا کہلا ہے
گلو مین شور ہی باہم مبارک | کہ آج آئی بہار جان فزا ہے
زبان پر سارے مرغان چمن کے | فقط صل علی صل علی ہے
ملک پیچھے ہین سب اور آگے آگے | گنہ گارون کے بخشش کی دعا ہے
مبارک مومنو یہہ رات تمکو | یہہ شب صبح سعادت سے سوا ہے
ہوی حل ساری اسین اپنی مشکل | شب معراج یہہ مشکل کشا ہے

خدایا رکھہ پے احمد مجھے شاد
شریف زار کی یہہ التجا ہے

کوی کب نبی کی ثنا جانتا ہے | ہین سمجھے کہہ رہا ہون خدا جانتا ہے
زہے فیض سرچشمہ صاف یثرب | خضر رشک آب بقا جانتا ہے

ہون خواہان کلک گوی احمد [illegible] بہا جانتا ہے
اری قدردانی [illegible] کوی جہان مین
ہر اک قطرہ اشک کو در بے بہا جانتا ہے
مقصر ہے [illegible] معرفت مین
وہ سب اگلے [illegible] خدا جانتا ہے
نبی کو خدا سے جدا آپ ہی
نبی کو ہے معلوم یا جانتا ہے
خدا مدحت مصطفی [illegible] سر
[illegible] کو شکر سے [illegible] جانتا ہے
قمر [illegible] انگشت [illegible]
اشارون مین عقدہ [illegible] جانتا ہے
فلک [illegible] کیون سر پہ [illegible]
[illegible] دوسرا جانتا ہے
بجز ذکر نعت شہنشاہ رسل
شریف گدا اور کیا جانتا ہے

۵۱

ولہ

عین ایمان ہی مومن کو تولای علی
[illegible] نام خدا نام معلی سے علی
[illegible] عرش اور ہو فرش کف پای علی
دل او [illegible] کہتے ہین جنہین [illegible]

میری منہ کی زبان یہ اور زبان کا منہ میری توبہ | کہو دن کیونکر کہان مین اور کہان مدحت محمدؐ کی
گروہ انبیا مین احمد مختار افضل ہین | ہر اک امت سے عالی رتبہ ہی امت محمدؐ کی
دوئی کا اُٹھ گیا پردہ حریم خاص باری مین | بہت کی رب عزت نے وہان عزت محمدؐ کی
ہنسا جنت مین نخل خشک خرما بار ور ہو کر | رولاتی تھی اسے جون ابر تر فرقت محمدؐ کی
محمد لامکان پر اور موسی طور پر پہنچے | رسائی اونکی وہ تھی اور یہ رفعت محمدؐ کی

شریف اوس شان سے رکھا قدم جب آسمانون پر
فرشتون نے شب معراج کی خدمت محمدؐ کی

بہ نعت ای رسالت را پناہے | زبان در کام اما عذر خواہے
نشہا جز سر نگونی ما چہ خیزد | دگر ہم چون قلم زین رو سیاہے
تہ و بالا شدیم اندر رہ تو | سراپا صورت اشکے و آہے
جو اشک از دیدہ مردیم فتادیم | بما چشمے رسول اللہ نگاہے
درین کاہش نگر ہسال من نیست | ہلال ناتوان در ہیچ ماہے
براہت جنت الماوات کو سنے | بگوئیت گلشن فردوس راہے

شریف ایک بہ امیدت نسخہ
بمیزان نظر کو ہے نگاہے

براق تھا فرس لاجواب کے بدلے | لگین تین حور انکھین رکاب کے بدلے
ہین جوش پر مری انکھین سحاب کے بدلے | لہو ہی بحر ہمیر مین انکے بدلے

زمین نعت دیا دیکھی جو چرخ چارم کو
نقطے نقطے بن آفتاب کے بدلے
[illegible] کہتای دیکھ کر سرخ زمین
جو پہولون کیون مجھے [illegible] کتاب کے بدلے
بے طرح نعت کے فائق کی نعمت دیدار
مزے بہشت کے خاک کے بدلے
جو چاہو صفت ہی وصف خاک رسول
بہ کر عشق رسول
سر ننگے مجھ سے سنگین [illegible] جواب کے بدلے
لحد مین آکے سوال و جواب رسول
مزے اور انہین [illegible] کان لطف کے بدلے
خواجہ سر مینا [illegible] کے بدلے

ہرای ظلمت عصیان مین [illegible]
الٰہی اس دل خانہ خراب کے بدلے [illegible] کوئی دل اور
یہ انقلاب زمانہ [illegible] بدلے
ہوا [illegible] پیری شباب کے بدلے
[illegible] طرف مزار نبی [illegible]
کرا [illegible] اور [illegible] نشانہ کے بدلے
وہ اور روضہ اقدس کی چاندنی [illegible]
کبھی فلک کو نہ دون ماہتاب کے بدلے
[illegible] ایک چشمہ [illegible] بدلے
[illegible] فلک
قبول ہون [illegible] انکھین جام کے بدلے

گناہ گار ہون لیکن بہ فیض نعت شریف
ثواب مجھکو ملیگا عذاب کے بدلے

کئی درجہ فلک سے پست تھی تقدیر مٹی کی | بڑہا دی احمد مختار نے توقیر مٹی کی

زہی معشوقیت اقدس کے تنویر مٹی کی | فلک کے آنکھوں مین بھی پہرتی ہے تصویر مٹی کی

گئے عرش بر ساتھ نعلین محمد کے | زہے قسمت خوشا طالع خوشے توقیر مٹی کی

کیا آتش کے عشق نبی مین گرمی دل نے | نہ بربادی ہوی اس اپنے دامنگیر مٹی کی

غبار روضہ اقدس ہی اوڑہ اوڑہ کے کہتا ہے | جگہ کب ہے فلک پر ایسے پرتاثیر مٹی کی

فلک کو روندو ینگے احمد مرسل کے دیوانے | فرشتو باندہ رکھتے ہین زنجیر مٹی کی

مدینہ کی زمین مین کیمیا ہی دین و دنیا ہے | بنائے یان ہے لیجا کر کوی اکسیر مٹی کی

غبار اپنا بچھا دے صاف گلیون مین مدینہ کے | صبا اس سے نہین بہتر کوی تدبیر مٹی کی

ملا دیگی دماغ اے آسمان اب خاک مین تیرا | بہت ہی نعت مین اونچی مری تحریر مٹی کی

نہ ہر گز کام نکلینگے کیونکر آتش عشق پیمبر کو | اسی مین آبرو ہے اے جوان و پیر مٹی کی

نہ آئے فرق ربط جسم و جان مین یا نبی ہرگز | بہت کام آئیگی آتش کی یہ تعمیر مٹی کی

طفیل سرور سردو سرا ساری خدائی مین | فضیلت ہے فزون اس اپنی پر تقصیر مٹی کی

نبی کے منکرون کی خاک اب ڈالیگی آنکھون مین
شریف اس سرزمین مین یہ مری تقریر مٹی کی

یہ کس قبلہ و کعبہ کا آستان ہے | کہ سر کو جھکائے ہوے آسمان ہے

یہ کس ذی زبان پہ کس مکین کا مکان ہے
کہ جس سے عیان وسعت لامکان ہے
ولادت یہ کس نور کی ضوفشان ہے
کہ جس سے جہان [illegible] ظلمت ستان ہے
خدا سے محمد کا رتبہ عیان ہے
محمد مین جلوہ خدا کا نہان ہے
سر آسمان کسکا فرش زمین ہے
زمین کسکی ہمپایہ آسمان ہے
یہ گھر مین خدا کے کسکا تصرف
نصب زینت کعبہ پہ کسکا نشان ہے

کیا اسکے متولی ہی کرے سجدہ
نبی کون وہ قبلہ دوجہان ہے
ہوی کسکے صدقے مین ساری خدائی
خدا وند کس کا مدح خوان ہے
مدینہ کس غبار راہ [illegible]
ہے زمین مدینہ گلستان جنان ہے
کرے رشک گلگشت حضرت
نہ سمجھا سے خرام رواں ہے
بہت کم روان رشک گلگشت روان
کرے مسیح روان وان
بلاری سرور دل حبیب وان
شریف حزین مضطر و نیم جان ہے

خاک یثرب تک رسائی ہوتی ہوتی رہگئی
آسمانو پر چرچائی ہوتی ہوتی رہگئی

خال وابرو کے سبب تشبیہ روی پاک مین
مہر تابان سے صفائی ہوتی ہوتی رہ گئی

نمک بے نوری ہے عشق چشم مین نرگس کے ساتھ
اب بھی مجھکو آشنائی ہوتی ہوتی رہگئی

انکا قامت اور سرو سنون اس قدر بیچ مین جو آئی
گل لب جو ہاتھ پائی ہوتے ہوتے رہ گئی

تہا یہی دل مین کہ پہنچون روضہ پر نور تک
ہائی قسمت آزمائی ہوتی ہوتی رہگئی

اوسکے ابرو سے مشابہ اسکے کہنے پر کہون
رات مہ نو سے لڑائی ہوتے ہوتے رہ گئی

فیض حیدر سے نہین مشکل ہے مشکل مین شریف
کب میری عقدہ کشائی ہوتے ہوتے رہ گئی

ہست ہم رتبہ طاق حرم ابروی نبی
میردم صبح و مسا سجدہ کنان سوی نبی

مشرقستان دل و دیدہ ما روشن شد
آفتابست خیال رخ نیکوی نبی

ہمتی کم نکند داد بما این جرم کثیر
دل ما پاک کہ واقف بود از خوی نبی

صبر بر کثرت عصیان کن و آشفتہ مباش
کہ خدای دو سرا است رضا جوی نبی

از وجودم ہمہ مقدار سر مو باقیست
عمرہا کاستہ ام در سر گیسوی نبی

حاصل از دیدن او زندگی تازہ ماست
اللہ اللہ رگ جانست مگر موی نبی

ہست ہر روز نثار رخ احمد جانم
ہست ہر شب دل من بستہ گیسوی نبی

خواہش روضہ رضوان بخدا نیست مرا
کاش ای بخت شود قسمت من کوی نبی

بلبل سدرہ کند خواہش پر در پرش
بارک اللہ شریف است ثناگوی نبی

ولہ

یہ دربار رسول دوسرا ہے
یہ دربار حبیب کبریا ہے
یہان ہے موجزن بحر شرف ہے
یہ دربار امام انبیا ہے
یہ دربار کہتے ہین جسے [illegible]
زمین پر دیکھو کہ عالم نور کا ہے
فلک سے بڑہ کے اہل محفل
معطر ہے دماغ اہل محفل
کہ جنت کے پھولون مین بسا ہے

۵۵

عجب پر نور ہے موی مبارک
چمک مین مہر تابان سے سوا ہے
ادب سے او یہان باندہے ہوئے ہاتھ
پر سرکار جناب مصطفی ہے
اترتے ہین فلک سے خلعت نور
چلو دیکھو عنایات خدا ہے
پئے تسلیم شاہنشاہ کونین
زمین پر آسمان کا سر جھکا ہے
یہی عرض ہے جو سے پیدا [illegible]
مبارک روز بہ عشرت [illegible]

اسی دن کے لئے یار و خدا نے
عیان لولاک سے مضمون یہ ہے

ہراک مخلوق کو پیدا کیا ہے
محمد وجہ ایجاد سما ہے

کرا وسکو سرفراز ای شاہ مرسل
شریف ادنی ترے در کا گدا ہے

مجھکو خیال مدحت خیر الانام ہے
سدرہ پہ ایک اور مرا ہمکلام ہے

جنت سے حور آتے ہین اور چرخ سے ملک
محفل مین نعت پاک کی کیا ازدحام ہے

پہنچاوے میرے آہ کو روضہ پہ شاہ کے
ہشیار ای صبا یہ دم اہتمام ہے

کہتے ہین جسکو جن و بشر عرش و لامکان
وہ زینہ رسول خدا کی یہ بام ہے

کرتا ہون ذکر عاشق و معشوق برملا
ورد زبان خدا و محمد کا نام ہے

لو ہو چکا ظہور شہنشاہ کائنات
لوگو بس اب خدائی کا قصہ تمام ہے

پڑھتا ہے مصطفی پہ خدا آپ ہی درود
کیا رتبہ رسول علیہ السلام ہے

محفل ہے یہ ولادت شاہ انام کی
ہشیار غافلو یہ ادب کا مقام ہے

روز سعید ہے کہ مدینے کی رات ہے
صبح امید ہے یہ کہ یثرب کی شام ہے

یوسف کی بات جانے دو رہنے دو مصر مین
اس کا دو حسن کا ادنی غلام ہے

نزدیکی مزار نبی مژدہ حیات
دوری رسول حق کی اجل کا پیام ہے

کیا روضہ جناب نبی سے ہو وہ فزون
کیا کہتے ہو بہشت سے کیا مجھکو کام ہے

مین مدح گوی احمد مختار ہون **شریف**
واللہ مجھپہ آتش دوزخ حرام ہے

ولہ

ہوا ہم سے شہ اپنا کہتے کہتے
گئی جان خیر الوری کہتے کہتے
فرشتے اوتر آئے عشق نبی مین
پھر اک شور برپا مرحبا کہتے کہتے
کٹی رات دن کس مزے سے ہمارے
نبی کہتے کہتے خدا کہتے کہتے
الٰہی نکل جاے تن سے مری جان
رسول خدا کی ثنا کہتے کہتے

۵۶

یہ بزم ولادت ہے خیر الوری کی
سبھی [illegible] علی [illegible] سے پہنچے
چلو روح [illegible] سے ہم
[illegible] پہنچے
فرشتے جہان [illegible] مصطفی [illegible] پہنچے
اٹھینگے جو یا [illegible] سے ہم
ترے [illegible] مدینے [illegible] پہنچے
دم صبح [illegible] مطالب
[illegible] پہنچے
مدد ای شہ دو سرا [illegible] تمنا
شریف دل [illegible] پہنچے
[illegible] سر بلا [illegible] پہنچے

سرے دل مین ہے الفت مصطفیٰ کی
عنایت او سپہ رہتی ہے خدا کی

بنی کے بادشاہی کا وہ دن ہے
خبر مجھکو ملی روز جزا کی

اوڑا کر لاتی ہے خاک مدینہ
یہ منت ہے میری آنکھون پر صبا کی

فلک نے پیس ڈالا یا محمد
نہین طاقت مجھے صبر جفا کی

جدائی مین رسول اللہ کے ہردم
میری جان آ کے ہونٹون پر را کی

خدا کو واسطہ دو مصطفیٰ کا
یہ صورت ہے حصول مدعا کی

محمد کی زہے مشکل کشائی
گرہ پڑتی نہین بند قبا کی

کیا تونے شہ طاہر کو پیدا
خداوندا تجھے لایق ہے پاکی

کرے کب تک شریف ناتوان آہ
شکایت اپنے بخت نارسا کی

دل سینہ مین بیتاب ہے آنکھون مین نظر بھی
ای شاہ دو عالم نظر لطف ادہر بھی

دو نو ہے اک انگلی کے اشارہ مین نمایان
یہ رجعت خورشید بھی وہ شق قمر بھی

جس گھر کا وہ منظور ہو یثرب کی زمین پر
ای ... ترے ساتھ مرا دیدۂ تر بھی

یارب وہ گھڑی آئے کہ درپیش ہو اپنے
کعبے کی سیاحت بھی مدینہ کا سفر بھی

یارب جو کیا تونے عطا عشق محمد
دے اپنے کرم سے مرے نالون مین اثر بھی

ای پیک نسیم سحری مین ترے قربان
معلوم ہو کچھ روضۂ اقدس کی خبر بھی

زوارون کو حضرت کے سنا دو کہ شریف
آنکھین مری موجود ہین فرش رہ سر بھی

سیر کرے
جو کچھ ہو مدینہ مین [illegible] گہر بھی
یارب مجھے پہنچا دے وہین قبر بھی گر ہو
[illegible] ابرو و خال [illegible]
داغ ہو تو ہین [illegible] اور جگر بھی
تقسیم مین [illegible] تیغ بھی ہے اور سپر بھی
[illegible] مطالب مین بیان ہو
مومن ہون مری [illegible] تو بھی
امید عنایت کی بھی گستاخی [illegible]
وابستہ [illegible] شریف آہ مرا دل
اور [illegible] ہوئی [illegible] بھی

ولہ

۵۷

جان دیتے ہین شہ جن و بشر کے واسطے
[illegible] ہم رسول بحر و بر کے واسطے
ای فلک کر رحم شاہ بحر و بر کے واسطے
[illegible] پامال [illegible] بشر کے واسطے
مژدہ ای اہل [illegible] آستان سرور عالم کی خاک
خوب صندل ہے [illegible] درد سر کے واسطے
پاؤن کی جا سر ہو [illegible]
چال ایسی ہو مدینہ کے سفر کے واسطے
ای نسیم [illegible] یثرب پاؤن [illegible]
کوئی [illegible] ہمارے [illegible] کے واسطے

الحمد للہ کہ جھوں نے رخ احمد یون مین
سلسلہ قرب خدا کا مرے زنجیر مین ہے
پانی ہیکے فرشتوں کو ملا دیتا ہون
روز محشر کا اثر نالۂ شبگیر مین ہے
ای فلک تو ہے کہان مہر کہان روی حضور
بات یہ لب شکر خورشید کی تنویر مین ہے
سارے مجمعین مجھے اسلیے کہتے ہین شریف
کہ شرف بندگی حضرت شبیر مین ہے

ولہ

جب ہون روز و شب مین لوی گنبد گئے
آدمی یہ سوی روضہ خیر البشر گئے
سنتے مین ایک طوف مزار رسول کو
جب شاہ کے حرم سے عاشق شوریدہ سر گئے
نبی جہت اسی مین کہ پیدا ہوی مقصود
دنیا سے کفر و شرک کے شب و سحر گئے
معراج طی ہوا
اسرار دم مین ہم کہ رب آئے گد ہر
معلوم یہ نہین کہ کہان تو جائے گئے
ہی واقعی وصال مین سیل مین کہ مر گئے
ہم کیون فراق شتم

عرش تک اڈرہ اوڑ کے یہ خاک شہ کی گشتنی
دل ہی نکلا چیر کر پہلو کو فرط شوق سے
دن تو دن نالو مین یون ہی ساری راتین کٹ گئین
غافلو اُن کا صاف دامن ہے کرن دیکھ لو
ہین تو مجرم ہی مگر ہین کلمہ گوی مصطفے
کی اشارہ مین فقط عقدہ کشائی آپ نے
کلمہ گو یوا اپنا مولا ہے شفیع المذنبین
وصف دندان مبارک مین صدف شرما گئے

قدسیو سرمہ ہو نین نور نظر کیواسطے
ہکہ کے عرضی کی جو کوشش نامہ بر کیواسطے
تارے گن گن کر مدینے کے سحر کیواسطے
خلقت مہر آپکی جاروب در کیواسطے
ہم کچھہ ای ناصح نہین نار سقر کیواسطے
تھی نہ کچھہ ناخن کی حاجت شق قمر کیواسطے
اب نہین باقی کوی موقع خطر کے واسطے
گرچہ کی مین نے بہت کاوش گہر کیواسطے

یا رسول اللہ پامال مصیبت ہے **شریف**
یک نظر مجھہ پر شہ بیکس کے سر کیواسطے

شرف نعت محمد مری تقریر مین ہے
مدحگوی شہ دین ہون مرا لکھا دیکھو
باوضوا کے مفسر رخ اقدس دیکھین
جبذا بخت کہ سب ملے جسے کہتے ہین
کیون نہ ہیترب کی زمین کو ہو سر تاج فلک
ہوا انگلی کے اشارہ مین قمر دو ٹکڑے
سب سے پہلے ہوے اور جلوہ فزا سب کے بعد

ہے جو کچھہ لب اسی منہ سے مری تقدیر مین ہے
بات اعجاز کی ساری مری تحریر مین ہے
شک جو باقی کہین والشمس کی تفسیر مین ہے
ایک ٹکڑا وہ زمین کا مری جاگیر مین ہے
یہ بلندی تو نہ مطلق فلک پیر مین ہے
نہین واللہ یہ جوہر کسی شمشیر مین ہے
لطف تقدیم جو کچھہ چاہیے تاخیر مین ہے

سو بار نسبت لب و دندان پاک مین
چرخ ہر نظر مین لعل و گہر صاف اتر گئے

حاصل ہے داغ عشق نبی باغ دہر مین
کہتا ہے یہ وہ کون کہ ہم بدنظر گئے

حضرت کے امتی کی دہنائی تو دیکھیے
پیش خدا گناہون سے سارے مکر گئے

ہم امتی نبی کے ہین ای منکر و نکیر
جو چاہو پوچھ لو یہ نہ کہنا کہ ڈر گئے

پہنچے در نبی پہ رسائی تو دیکھیے
ملے کب اپنے نام خدا بے اثر گئے

جینے کا لطف نعت نبی مین ملا **شریف**
ہم امن جان مین آکے عجب کام کر گئے

منہ پر کہون فرشتون کے طوبی کے سامنے
آوے حضور کے قد بالا کے سامنے

ہی عرش پست روضہ والا کے سامنے
جھک جاتے ہین فرشتے بھی آاکے سامنے

مردے مرے نبی سے زیادہ جلاؤ گے
کہدونگا صاف حضرت عیسی کے سامنے

کیا وہ بھی پایمال جناب نبی نہین
پوچھون چلو تو عرش معلا کے سامنے

ہی آرزو ہی بندہ درگاہ یا رسول
واللہ کچھ سنین مجھے تنہا کے سامنے

یوسف کا ذکر حسن محمد کے ساتھ ساتھ
قطرے کے باتین کرتے ہو دریا کے سامنے

دیکھین تو مرغ سدرہ بھی آتا ہی یا نہین
مجھ عندلیب زار نے میرا کے سامنے

انہین حضور کا لب معجز نما کہان
قرآن لیکے پہونچون مسیحا کے سامنے

کس منہ سے او نبی کے شفاعت سے مکرو
جاوگے مرکے خالق یکتا کے سامنے

یارب ترے نبی کی قسم کچھ نہین خبر
ق
شیطان نے کیا کیا مجھے دکھلا کے سامنے

لوسکا کبھی نہ نامہ اعمال زینہار
لکھا نہیں فرشتون نے کچھ اسکے سامنے
لکھا نہین ... مین سیہ
لیکن غفور تو ری سیہ کے سامنے
سوا انکے مجھے کسی سے **شریف**
نعت احمد مختار کے سامنے
یہ بزم کو کسی کی غزل لا کے سامنے
کہ سیتے غرور

ولہ

... رہنے دو
یون ہی اسکے مجھے ... رہنے دو
در حضرت پہ یہ پیشانی ذرا رہنے دو

ابرو سے لیکن ای خم زلف ... رہنے دو
بجسم سرو مین مری آنکھ بھر کے رہنے دو
شکر تو بان مین ای تبسم آیا ہی نبی
میرے آنکھون مین یہ تصویر ذرا رہنے دو
شوق ہر تب ہے نہین مجھکو ہوا ای جنت
اوسی مین رہنے دو ہین اگر حور پری رہنے دو
واسطے کی ... تو ای عشق نبی ہاتھ مرا کھینچ
مجھ مین یون ہی مری شوریدہ سری رہنے دو
حشر کو سایہ احمد مین ... دو لگا مین
واعظا ہم کو دامن کی تری رہنے دو

کہین ملجا ملینگے مشی مین غلامان نبی
تجھکو ای ابر کرم دست نبی کی سوگند

بس بس ای بحر کرم تری کینہ وری رہنے دے
مری امید کی کہیتی کو ہری رہنے دے

جس نو لای جناب شہ لولاک **شریف**
دلکو غیرون کی محبت سے بری رہنے دے

قربان روضہ شہ عالیوقار کے
انکہون مین راتدن ہی حرا حضور کا
صدقے سے مصطفیٰ کے رخ نوربار کے
رکہا ادب نے عرش کو نیچے اتار کے
دنیا مین آمد آمد حضرت کی دہوم ہے
انکہون مین سرمہ بر مین قبای حریر ہے
آتی ہے بڑہ کے کثرت عصیان نہین مغفرت
ہان ہم ہین عندلیب گل روی مصطفیٰ

جنت کے گل فدا ہین مدینہ خار کے
کس دن مرے نظر سے گئے دن بہار کے
وا فدہ ان پہر نیگے مرے چشم زار کے
قربان یارسول تمہارے مزار کے
لو آچکے دن اب شرف روزگار کے
بہیجا خدا نے آپ نبی کو سنوار کے
کہتا ہون یا نبی جو کبہی ڈار مین مار کے
رہنے دو بس چمن مین ہی نالے ہزار کے

آقا مرے **شریف** ہے مدت سے منتظر
کچہ حال پر کرم ہو امیدوار کے

دل ہا ہے ولا ہے احمد مختار کیلئے
ہندلا رہا ہے ساتھ مرے راتدن ہوا
شان رسول مین ہے یہ فرمان کبریا

منہ ہے ثنای سید ابرار کیلئے
حضرت کے سایہ در و دیوار کیلئے
یہ رحمت خدا ہے گنہگار کیلئے

نام نبی پسر یقین ہے تو اور کیا
ای چشم جستجو تری دیدار کیلئے
سب کچہ ہے طرح گلشن عالم خدا گواہ
میرے حضور کے گل رخسار کیلئے
رہتی ہے ہر کتاب شفا ابنیا شفا
جاین اگر عیادت بیمار کیلئے
کس منہ سے ہو ادا یہ شان نبی کا وصف
صحت کی یہ دوای دل آزار کیلئے
الیاس و خضر چشمہ حیوان کے پیاسے آب
جیتے رہے حضور کے دیدار کیلئے

٦٠

سری نعت کا ...
... تجہے ...
... نعت مین ...
سوتا ہون شوق جلوہ رخ یار کے
آتی ہے نیند دولت بیدار کے
الفت مین نخت ... سے
ہین یا شمع ایک شب
یا مصطفیٰ **شریف** ...
ہے ... حیدر کرار ...

بشان گھبراتے ہیں وحشت کے مارے
ابھی سے دین کی بو آ رہی ہے
عیاں جلوہ ہے عفو و مغفرت کا

کلیجہ پانی پانی کفر کا ہے
ابھی سے رنگ ایمان جم رہا ہے
ابھی سے رحمت حق رونما ہے

ابھی سے رات دن جوڑے ہوئے ہاتھ
شریف مدح گو مصروف ثنا ہے

گلستان جہان پھولا پھلا ہے
نہیں دنیا میں باقی ظلمت کفر
وہ آتا ہے جو ہے معشوق باری
وہ آتا ہے جو ختم مرسلین ہے
وہ آتا ہے جو ہے عالم سے پہلے
وہ آتا ہے جو ہے امت کا حامی
فقط کچھ روز ہیں آنے کو باقی
مبارک نام ہے اوسکا محمدؐ

مہ مولود شاہ دوسرا ہے
کہ شور آمد بدر الدجیٰ ہے
وہ آتا ہے جو کل کا پیشوا ہے
وہ آتا ہے جو شاہ دوسرا ہے
وہ آتا ہے جو سبکا مقتدا ہے
وہ آتا ہے جو فخر انبیا ہے
قریب اب آمد خیر الوریٰ ہے
محمدؐ باعث ارض و سما ہے

ابھی سے محفل عشرت میں حاضر
جھکائے سر **شریف** بینوا ہے

متفرقات

ترا وصف میں نہیں جانتا جو کہا ہے تو کیا کیا
میں فدا تیرے تجھے یا نبی جو کہا خدا نے بجا کیا

اگر میں کہیں یا خدا جو کیا نبی نے بجا کیا
تشکر نعت میں یا نبی جو خدا نے سنا کیا
ترا نام میں نے چمن میں جب بکمال صدق و صفا لیا
تو چمک کے غنچوں نے شوق سے دم صبح صل علیٰ کیا
مرض گناہ کی دوا ابھی تیرے خاک پا کو مسیح نے
بزبان خود رسا جو فلک نے شکوہ میرا کیا
ترے آستانہ کا جہان جب سر دل میں جلوہ فزا ہوا
ہمیں لامکان اور عرش کا کبھی میں نے خوش علا کیا
تری بندگی جو فرض ہے بندگی تو عبث ہیں کریں
ادا بکوع و بخدا نہیں مجھے رب نے جدا کیا
مجھے خوف حشر سے کسلیے کہ ازل سے تیرا غلام ہے
تیری ذات تو شفیع روز جزا کیا
مجھے خود خدا نے ہے فرمایا ہے تب زبان سے یا نبی
جو جرم سیکڑون عجیب سے کیا جو کیا یہی ہیں
جو کیا یہی منع تو ہے تیرے سر ہیں
یہ **شریف** نعت رسول کا کرے وصف خیر الوریٰ کیا
مری مغفرت کی دلیل ہے

ولہ

مرے آنکھوں کو ہر دم شوق دیدار روئی
کہ جلوہ ترا رہے کبریا میں سوئی

کعبہ ارباب دل ہو جہ سے ہے روی غوث
قبلہ ہر اہل قبلہ ہی بجا ابروی غوث

وہ شفیع دوسرا یہ دستگیر ہر گدا
ملتی جلتی ہے جناب مصطفی سے خوی غوث

ہے ترا ای لیلۃ القدر اسقدر دعوی عبث
دیکھہ تو واللہ کہان تو اور شب گیسوی غوث

ہیں بجے پوچہار رشک جنت کس گلی کا نام ہے
عالم بالا سے دکھلاتے ہین مجھکو کوئی غوث

بڑہ گئی دونو جہان مین آبرو کی آبرو
تاج بخش آبرو جب ہو گیا ابروی غوث

آجکل پہولا ہے گلزار ربیع الآخرین
ای شمیدن مژدہ تجھکو خوب مہکی بوی غوث

سلسلے مین لطف رافدس کی رسائی ہے حصول
نردبان منزل اعلا ہے ہر ہر موی غوث

طایر قبلہ نما کی شکل صبح و شام واہ
منہ **شریف** ازکار رہتا ہی ہردم سوی غوث

یارب شدہ خود تو ثنا خوان محمد
این بندہ و آن نعت نمایان محمد

ای باد صبا پای تو زیب سر و چشم
آری چو غبارے ز بیابان محمد

این داغ بہ پیشانی او داغ غلامیست
ماہ است مگر تابع فرمان محمد

در جراوت تشبیہ من از عرش فغانیست
واللہ من و پایہ ایوان محمد

آن شام و سحر رسد و کے ہدای بخت
باشم چو مہ و مہر بقربان محمد

عیسی است سفیری کہ کند مژدہ رسانی
در بزم جہان زآمد ذیشان محمد

ہردم ز خدا این بخدا منصب خلت
وقف است بہر ریزہ خور خوان محمد

برشان کریمیش بس این حجت قاطع
قرآن مکرم شدہ از شان محمد

ابیست تر و واہست ز بینی و رخ او
شق القمر اعجاز نمایان محمد
این بینی نور است کہ انگشت شہادت
بدر است کہ دو عارض تابان محمد
در ہر دو جہان اشرف و ممتاز **شریف** است
کمین است غلامے ز غلامان محمد

ولہ

مبتلا ہوں سکے غارت مین ہون حیران
بلا دو یا محمد

۹۳

مجھہ گرفتار کو اپنا روضہ
دکھا دو یا محمد

گردش چرخ سے رو رہا ہون
صورت گل شکل شبنم
یا اکرم نسیم کرم سے
ہنسا دو یا محمد

تجھے آہو کو دام بلا سے
چھڑا دو یا رحیم آکے
مجھکو دنیا کے بندوں سے
چھڑا دو یا محمد

جان تمنے بچائی شتر کی جفا سے ہلاکون کے
مجھکو گردون دون کے ستم سے بچاؤ یا محمد

پایمال جفائے فلک ہون نہایت میرے سرور
ہوگیا ہون برابر زمین کے اٹھاؤ یا محمد

ابر رہتا تھا محکوم فرمان ہمیشہ رات اور دن
کشت مطلب کو سیراب میرے بناؤ یا محمد

تمنے مردون کو اکثر جلایا کرم سے فخر عیسی
مردہ دل ہون مجھے بھی عطا سے جلاؤ یا محمد

تمنے اک نان جو مین کھلایا بہ سیری سیکڑون کو
وون ہی بے منت خلق مجھکو کھلاؤ یا محمد

نفس کافر ہے شیطان بدخو براکدم میرے درپے
اسکو اپنے عنایت سے کلمہ پڑھاؤ یا محمد

دیکھکر اس غلام حزین کو ہی خوش چرخ بدخو
مجھکو خندان کرو اور اوسکو رولاؤ یا محمد

یا محمد نظر کیجئے گا شریف ناتوان پر
سخت بے راہ اوسکو رہ پر لگاؤ یا محمد

وله

[illegible] یا محمد
[illegible] آپ ممدوح خلاق باری
مجھ سے خلقت ہی بیزار ساری
[illegible] مین کہان وہ کہان یا محمد
آپکے پاون سر تاج رفعت
اور سر میرا پامال عزت

[illegible]

یون یہہ قدرت نمائی ہوتی | اور یون یہہ خدائی ہوتی
کیا کہون آپ کا گر ہوتا | یہہ قدم درمیان یا محمد
تھے دو عالم ہدایت سے پرنور | ظلمت کفر کوسون ہوی دور
بدر کامل دو ٹکڑے ہوا تھا | جب دم امتحان یا محمد
باز آئے نہ کفار شر سے | گئے گذرے تھے سنگ و حجر سے
ہو گئے صاف پتھر ہی گویا | تو ہمیشہ رہے ہان یا محمد
ہوش محشر مین ہوگا کسے کب | نفسی نفسی کہینگے نبی سب
امتی امتی ہی رہیگا | تیرے ورد زبان یا محمد
گردش آسمان سے ہون پامال | المدد غیر ہے اب مرا حال
یہہ نہین ہے خبر مجہکو اصلا | پیر ہون یا جوان یا محمد
دل مین کہتکے ہین جوش الم سے | دم مین اپنے سحاب کرم سے
اس مرے خار بن کو بنانا | غیرت گلستان یا محمد
کفر کے شور و شر کا ہے ہنگام | پانی پانی ہے غیرت سے اسلام
دونو آنکہون سے دیکہو تو دریا | دمبدم ہے روان یا محمد
میرے نغمون کا عالم مین ہے غل | ہون مدینے کے گلشن کا بلبل
مجہکو بہی پسند آئیگی کیا | سیر باغ جہان یا محمد
بس شریف ایکے ہونا نہ بیکل | مشکلین تیرے ہوجاوینگے حل

اب دکہو کیون نہین آج کہتے
یا علی ہر زمان یا محمد

وله

بیمثل ہے حسن رخ زیبای محمد
[illegible] ہوتا کوئی ہمتای محمد
[illegible] یوسف
[illegible] معشوق [illegible] محمد
[illegible] خدا عاشق [illegible]
[illegible]
[illegible] یہ [illegible] محمد

۶۵

سو جان سے قربان سراپای محمد
لیلی کا جنون حضرت مجنون کو [illegible]
[illegible]
جیتے ہے [illegible] سودای محمد
اور [illegible]
[illegible] تمنای محمد
خالی [illegible]
دیکہو تو [illegible]
[illegible] مین ای محمد

یارب ہے یہی عرض شریف جگر افگار
محشر مین مرا سر ہے اور پای محمدؐ

ہر ایک دل مین ہے شوق شاہ بغداد
دکھا مجکو الٰہی راہ بغداد

شب تاریک دل ہو دور دم مین
چمک جاے جو یارب ماہ بغداد

فزون عرش معظم سے ہے بیشک
خدا کے پاس عز و جاہ بغداد

بہت ہے روضہ رضوان سے بڑھکر
فضای گلشن دلخواہ بغداد

ملایک دیکھہ کر کرتے ہین جرات
فلک پر رفعت درگاہ بغداد

ہر اک کا نقش ہی انکا گل سے بہتر
زیادہ کوہ سے ہے کاہ بغداد

یہان یوسف ہے ہر پانی کا قطرہ
کنوان کنعان کا ہی یا چاہ بغداد

جمال حضرت غوث ورا سے
منور ہی تجلی گاہ بغداد

شریف خستہ جان ہے یا الٰہی
ثنا خوان شہ ذیجاہ بغداد

معشوق ہمیشہ خدا پیر دستگیر
منظور رب ہر دوسرا پیر دستگیر

ہر ایک مبتلای بلا ہو گیا رہا
جسوقت منہ سے کہنے لگا پیر دستگیر

از بہر فتادگان فلک کے لئے مدام
حامی ہے غوث ارض و سما پیر دستگیر

مردان غیب آتے تھے بہر حصول فیض
فرماتے تھے جو وعظ سدا پیر دستگیر

زندہ کیا حضور نے دین رسول کو
ہی محی الدین خیر ورا پیر دستگیر

پر قدم حضور کے سر کو جھکا دیا
ہر اک ولی پکار کے یا پیر دستگیر

رہتا ہی مشرق و مغرب شمال و جنوب مین
جاری ہے نام حکم ترا پیر دستگیر

مجھ ناتوان شریف کا ای سرور خلق
کیونکر ادا ہو تیری ثنا پیر دستگیر

ولہ

تو ہی معشوق خدا یا غوث اعظم دستگیر
ہی خدا عاشق ترا یا غوث اعظم دستگیر

مصطفیٰ نے بین کہو با صدق دل
دیدہ رو ہے ترا یا غوث اعظم دستگیر

سرور ہر دوسرا ہو کیے جاروب کش
ملتے ہے جو تنگ [illegible] یا غوث اعظم دستگیر

جینے رو رو کر کہا یا غوث سے
ہے اوقات و دل ہین جان و دل ہیچ خوان

کیا کرون تیری ثنا یا غوث اعظم دستگیر
مشکل کشا کے واسطے

حل مشکل کیجیے [illegible] یا غوث اعظم دستگیر
ہون بلا مین مبتلا یا غوث اعظم دستگیر

شیخ برہان کو شاد کرکے لطف سے
تو نے ہر دم مین جلا یا غوث اعظم دستگیر

یارب ہے یہی عرض **شریف** جگر افگار
محشر میں مرا سر رہے اور پائے محمدؐ

ہر دل میں ہے شوق شاہ بغداد
دکھا مجھکو الٰہی راہ بغداد

شب تاریک دل ہو دور دم میں
چمک جاے جو یارب ماہ بغداد

فزوں عرش معظم سے ہے بیشک
خدا کے پاس عز و جاہ بغداد

بہت ہے روضہ رضوان سے بڑھکر
فضای گلشن دلخواہ بغداد

ملایک دیکھ کر کرتے ہیں جرأت
فلک پر رفعت درگاہ بغداد

ہر اک کانٹا ہی یانکا گل سے بہتر
زیادہ کوہ سے ہے کاہ بغداد

یہان یوسف ہے ہر پانی کا قطرہ
کنوان کنعان کا ہے چاہ بغداد

جمال حضرت غوث وراسے
منور ہے تجلی گاہ بغداد

شریف خستہ جان ہے یا الٰہی
ثنا خوان شہ ذیجاہ بغداد

معشوق ہمنشان خدا پیر دستگیر
منظور رب ہر دوسرا پیر دستگیر

ہر ایک مبتلای بلا ہوگیا رہا
جسوقت منہ سے کہنے لگا پیر دستگیر

از پا فتادگان فلک کے لئے مدام
حامی ہے غوث ارض و سما پیر دستگیر

مردان غیب آتے تھے بہر حصول فیض
فرماتے تھے جو وعظ سدا پیر دستگیر

زندہ کیا حضور نے دین رسول کو
ہیں محی الدین خیر ورا پیر دستگیر

پر قدم حضور کے سر کو جھکا دیا
ہر اک ولی پکار کے یا پیر دستگیر

رہتا ہی شرق و غرب شمال و جنوب مین
جاری مدام حکم ترا پیر دستگیر

مجھ ناتوان **شریف** سے ای سرفراز خلق
کیونکر ادا ہو تیری ثنا پیر دستگیر

وله

تو ہی معشوق خدا یا غوث اعظم دستگیر
ہی خدا عاشق ترا یا غوث اعظم دستگیر

۶۶

مصطفیٰ نے ہیں کہا صدق دل سے دستگیر
دیندار و حیدر را یا غوث اعظم دستگیر

روز و شب ہر دو سرا [illegible]
ملتی ہے کیوں نہ مجھ تنگ دل یا غوث اعظم دستگیر

سب نے رو رو کر کہا یا غوث [illegible] مدح خوان
ہے اٹھارہ ولی مین جان و دل یا غوث اعظم دستگیر

کیا کرون تیری ثنا مشکل کشی کے واسطے
حل مشکل کیجیے یا غوث اعظم دستگیر

ہون بلا مین مبتلا [illegible] لطف سے
مجھ پریشان کو نہ [illegible] یا غوث اعظم دستگیر

تو نے [illegible] مین چلا یا غوث [illegible]

گردنیں جھکنے لگیں سب اولیا کے زیر پا	ہے گرامی تیرا پایا غوث اعظم دستگیر
ہے زمیں سے آسمان تک تیرے مرہون کرم	حامی شاہ و گدا یا غوث اعظم دستگیر

ایک مدت سے ترے رحمت کا ہے امیدوار
یہ **شریف** بے نوا یا غوث اعظم دستگیر

چمن دہر ہے آباد ہر اک مرغ ہی دلشاد دل خلق ہے زبان سراپای بہار
اک چمن ہی مین نہین بلکہ ہر اک دلمین ہر اک چشم مین ہے اب سحر و شام سدا جابجا بہار
چار سو عیش و طرب کا چمنستان ہی کہلا غیرت جنت ہی عجب آمد والا ہی بہار
ذرہ ذرہ سے نشاط گل فردوس ہے پیدا ہی خس و خار کو ان روز دن سے تو لا ہے بہار
اشک شبنم سے ہبی ہی خندہ گل عشرت بلبل کا ظہور آج یہان محفل عشرت ہی بہار
سارے مرغان چمن گرم نوا زمزمہ پیرا کہ ہم آغوش ہے اب شاہد رعنای بہار
وصل گل سے نہین ہوتی دل بلبل کو ہی سیری کہ قربان ہوے لیتے ہوے رہتی ہین بہار
آپ ہی دیدہ حیرت سے ہے محو تماشا چشم نرگس ہے مگر دیدہ بینای بہار
حور تماشا نہ بنفشہ کا بنا رہتا ہے پنجہ جعد سنبل کے سلجھانے مین معروف ہی اب
ہی ہر اک نخل کا جوبن ہی گلستان مین نرالا بعد برسون کے برآئی ہی تمنای بہار
نسترن محو تماشا تو ہین مست ادا ہی گل شبو کے حیا مین ہی عیان گستاخی
دل لالہ مین نہین داغ یہ ہی جوش مسرت قابل دید ہے حسن رخ گلہای بہار
دہن گل سے ہے کہلا اور لب غنچہ سے ہی پیدا نشہ دین شافع محشر کی ثنای اقدس

فصل منقبت حضرت لکھی ہی یار علیکی
زر ار آج تماشائی بہار
وہ سنگی سیکی ہوں میں بہار
گلشن ہو اور [illegible] نسیب
نہیں ہر رنگ رسالت ہی نظر [illegible] گل
گل گلزار ہے عیان نزہت گل
حسن و نشان ک مدینہ تمنای بہار
ہی یا روضہ پرنور ہی [illegible]
نہ ہم ہر جنت معشوق خدا کی ہین [illegible]
بالی مین معہ نعت سر زبان
یہان ہی [illegible] شگفتہ گل نعت آئے بہار
[illegible] ہوے ہر لحظہ ہمیون آئے بہار

واہ تاثیر نعت کی نام شہنشاہ زمان کی
مین ہی ہر ایک ذرہ [illegible]
نور انکھون معطر ہی دماغ اہل جہان خلعت
فیض سے زیب تن زیبای بہار
امن بیٹھے مین ہو ختم رسل شاہ دو عالم بجا
رونق و زیب چمنستان جہان
چمن اسوجہ سے شاداب ہے اور اہل چمن خوش
واقعی آج کہلا مجھ پہ معما سے بہار
واہ محبوب الہی کا ہی کیا روی دل آرا کہ جنین
گلشن کونین میں اس نزہت کا ہی

پانی پانی ہو لبت شرم سے شبنم کیطرح بس باغ جنت کی کبھی پائین اگر آجائی بہار

کیسی پیشانی ہے کیا چہرہ ہی کیا زلف ہے کیا چشم پر انوار شرف بخش دیار یثرب

وہ سمن اور یہ لالہ ہے یہی سرخی مین سوا ہے رشک سنبل ہی وہ یہ نرگس شہلای بہار

نہر ہو ارس کے ہر گہر سے ہی انہ روزن عیان ان سے ہے باغ جنان تازگی خلد شریف

شافع روز جزا سید ابرار کا ہر اک منقبت خوان ہی یہ یا مرغ خوش الحان بہار

ولہ

ایمان ہی مومنون مین ولای جناب پیر
دل مین مدام رہتی ہی جای جناب پیر

دین جناب احمد مختار کو بہلا
زندہ کیا ہے کسنے سوای جناب پیر

گردن پہ اولیا ہو رکھہ رکھہ کے سر فراز
قطر ادب سے بس کف پای جناب پیر

انسان تو خیر جن و ملک تک تھے کامیاب
کس پر بہلا نہین ہی عطای جناب پیر

کیون مصر والو بڑہ کے یہ یوسف کیا نہین
دیکہا ہی تمنے حسن لقای جناب پیر

خدمتین چور ہو گئے توبہ سے فیضیاب
رہ زنون کو راہ پہ لائے جناب پیر

زرہ حضور کے در دولت کا مہر ہے
سلطان ذی کرم ہے گدای جناب پیر

ایسا ہوا نہین کوی معشوق کردگار
ہر ایک جان و دل ہے فدای جناب پیر

وہ سر فراز دہر کہان اور یہ خاک پا
کیونکر شریف سے ہو ثنای جناب پیر

یا محمد مددی خوار ہین ہم صبح و مسا | رب عزت کی قسم

دیکھنا ہو گنہ گاروں کی جانب شاہا
جو تو عزت کی قسم

شب معراج ہی تھی بخشش امت کی طلب
وقت مشکل کا جواب
ہم ... اور عزت کے قسم

ملک الموت سے زیادہ مری امت کو
جان کنی سے نہین ہے حال مسلمانوں کا
رب امت کی قسم

٦٨

جس شفاعت کے طلبگار ہین کل شاہ و گدا | اوس شفاعت کی قسم
چین سے اٹھون پھر اپنی لبر مواد قات | یا رفیع الدرجات
کوی غم اور نہو جز غم شاہ شہدا | اوس شہادت کی قسم
ہین طاعت کی ہو توفیق عطا یا شہ دین | دلین ہو نور یقین
اور ایمان پہ ہو خاتمہ بالخیر اپنا | تیری عترت کی قسم
صورت غنچہ ہوا خواہون کے دل ہین یکسر | پیتے ہین خون جگر
گل کے مانند شگفتہ انہین اب کیجیگا | باغ جنت کی قسم
مرقد پاک سے اٹھتے نہین کیون شاہ امم | خاک مین مل گئے ہم
پا فتادون کو سرفراز کرو بہر خدا | مہر و الفت کی قسم
چین دہر مین بیٹھے ہوے ہم کہاتے ہین خار | سینہ و دل ہین فگار
لو چھڑا لو غلطون سے ہمین پاشاہ ہدا | لطف و شفقت کی قسم
ای گنہ گارون کے والی فلک اورون کے شاہ | ہی بہت حال تباہ
بخدا آپ کو ہم رکھہ کے کہان جائین بھلا | شان و شوکت کی قسم
ہم مسلمانون کی حالت ہے بہت بد مددی | یا محمد مددی
آپکو دیتے ہین ای بادشہ ہر دوسرا | ہم عنایت کی قسم
سب تو سب آپکے فرزند کا ہے یہہ جو غلام | ہی نہایت ناکام
آپ صاحب ہین مرے افسوس ہو یہہ حال میرا | لطف و ہمت کی قسم

سنکر و ہن رنج و الم اور شہ حق گرفتار غمہا
ہے بہت زار زشتہ
نظر سے ای ... مددی یا آقا
تیرے حرمت کی قسم

وله

سلام علیک ای رسول معظم
تو ہست بر فلک خم
سلام علیک ای حبیب الہی
تو بودی نبی پیش تو بیدا آدم

٦٩

سلام علیک ای وجود تو رحمت
بعالم ... فخر از جلوہ عالم
بباغ جہان گل نشد ہیچ غنچہ
ز لطف تو با دصبا گر نزد دم
سلام علیک ای زمین و زمان را
شرف حاصل از پای بوس تو باہم
سلام علیک ای زروز نخستین
عنایت نگر با غلام گشت تمام
سلام علیک بہ بیران فرزت
خدا بادشاہ و تو دستور اعظم

بگردون شد از طلعت نام پاکت … مه چارده نیم و هم چارده کم

وجودت مگر علت غائی آمد … موخر شدی گرچه بودی مقدم

بیا ای نشاط دل مستمندان … که شد بے تو دار جہان خانۂ غم

شریف حزینش کند خوش رہا ہت

بنہ کام بر فرق این دیدۂ نم

نہاں ہے جلوہ نور نبی ہر ایک جوہر میں … صدف میں لعل میں یاقوت میں نیلم میں گوہر میں

چمن پیرا ہے مخفی رنگ و بوی احمد مرسل … سمن میں ارغوان میں نسترن میں گل میں عبہر میں

شرف ہم پا گئی احمد مختار کا کب ہے … خضر میں نوح میں عیسی میں یوسف میں سکندر میں

والے پنجتن کا ہی عیان پانچون جگہ جلوہ … جگر میں سینے میں پہلو میں دل میں دیدہ تر میں

تصدق میں تمہارے یا نبی قدرت خدا کی ہے … دہن میں چشم میں گالوں میں لب میں فرق انور میں

طفیل مصطفی ہے نور ایماں کلمہ گویان کے … جبین میں حصہ میں طالع میں قسمت میں مقدر میں

سراپا زیر و بالا فیض ہے نور محمد کا … ہوا میں آب میں آتش میں گل میں ماہ و اختر میں

تعالی اللہ اثر تسخیر کا ہی نعت حضرت سے … زبان میں منہ میں باتوں میں قلم میں اور دفتر میں

یہ پانچون ایک ہیں یکتائی خالق کا جلوہ ہے … محمد میں علی میں فاطمہ شبیر و شبر میں

یہ سب پایو ہی ختم رسالت کی بزرگی ہے … قلم میں لوح میں کرسی میں عرش و چرخ اخضر میں

ثنای شاہ والا میں **شریف** اپنا بھی حصہ ہے

ارم میں خلد میں تسنیم میں طوبی میں کوثر میں

ولہ

یکون مدینہ کی ہوا آئی نہین

دل کو اب تاب شکیبائی نہین

جاؤن معشوق خدا کو چھوڑ کر

میں بھی کچھ مجنون سا سودائی نہین

مست ہون اور بیخود درگاہ رسول

جاؤن کیون یان سے کہ ہرجائی نہین

بیٹھے بزم نعت محبوب خدا

کون ایسا تماشائی نہین

حال اسکا غیر ہے اسکا حال

آپ کو کیا پاس رسوائی نہین

آپ بن تڑپ کے زار و نزار

کچھ میں آپ کے لطف و یاری نہین

یہ نبی کیون **شریف** عرش آرائی

حال دل کہیں کس سے یون نہ پیدائی نہین

ابتلا کی سے

ولہ

پھر ہونے لگا عشق جنون زای مدینہ

پھر شب ہجر ہے وہی صحراے مدینہ

کیا کہتا ہون نہیں اور تمنای مدینہ
میرا سر شوریدہ ہے سودای مدینہ

محروم نہین دولت دیدار نبی سے
انکہین ہین مری وقف تجلای مدینہ

ہر دم مری انکہون سے نکل پڑتے ہین مردم
منظور نظر ہے جو تماشای مدینہ

یہ نور خدا کا ہی کہ ہی نور محمد
یہ عرش معلا ہی کہ ہی جاے مدینہ

اس حسن خداداد کے صدقے ہی خدائی
سو جان سے یوسف ہی زلیخای مدینہ

ہوجاونگا قربان ترے ای طالع بیدار
گر خواب مین بہی مجکو نظر آئے مدینہ

مشتاق زیارت ہون دم نزع کہونگا
گہ ہای محمد تو گہے ہای مدینہ

مجہہ رند کو زاہد سے سر مو نہین نسبت
وہ خلد کا شیدا تو مین شیدای مدینہ

آتی ہے کہان دور ہوای الفت فردوس
تجہہ سے کہین بہتر ہی تولای مدینہ

خود خالق عالم ہے شریف اسکا ثناخوان
مین اور ثنای شہ والاے مدینہ

زہے حسن دل آرای محمد
کہ خود خالق ہے شیدای محمد

شب معراج سے ثابت ہوا یہہ
خدا کے پاس ہے جای محمد

اٹہا سکتا نہین عرش برین سر
نہوتا گر تہ پاے محمد

ہوا ہے چہوڑ اپنے یوسفی کو
مہ کنعان زلیخاے محمد

وسیلہ ہے یہی قرب خدا کا
زہے فیض تولای محمد

خدا شاہد کہ خود ملک عدم مین
نہین ہے کوی ہمتای محمد

فلک پر جا بسے اسرا سو جان سے طوبی
نثار قد بالاے محمد

دیا کرتی ہے چشم آفرینش
فدای چشم زیباے محمد

ہوا سر مین شریف خستہ جان کے
سرا سر سود سودای محمد

رباعیات

ای چاردہ ماہ اوج قرب غفار
وی ختم نبوت بجنابت [illegible]

از دولت مبارک شہنشاہ رسل
دستم کہ گرفتہ ز خاکم بردار

ولہ

داری ہمہ و از دو نہ کارے داری
در لطف و عطا نہ انتظارے داری
گوید بسر بتول ذوجان شریف
ای بار خدا دو انچہ بارے داری

ولہ

یارب ز تو فضل و رستگاری خواہم — یارم کس نیست از تو یاری خواہم
یعنے کس بیکسان مجبور توئی — من ہیچ ندارم انچہ داری خواہم

ولہ

بدراہی مین لاکہہ ٹہوکرین کہایا ہون — اور در بدری مین سخت گہبرایا ہون
اب تو جو چلائے تو کہان جائے شریف — یارب در دولت پہ ترے آیا ہون

ولہ

عار ادب و ننگ تمیز سے ہستیم — مغلوب رزیلے و عزیز سے ہستیم
در دہر شریف آہ باین ناچیزی — ما نیز بجای خویش چیزے ہستیم

مخمسات و مسدسات وغیرہ

الٰہی چلکے انکہون سے در حضرت پہ جاؤن مین
نظر سے پیس کر اوس خاک کا سرمہ بناؤن مین
جو یون ہو جاؤن تو جانے مین ہو سماؤن کب لے مین
غبار آستان پاک پلکون سے اٹہاؤن مین
سراے انکہون کے ہر پتلی کے انکہون مین لگاؤن مین
یہ خود رفتہ ہون ہر اک پہ من ہرگز نہ آؤن مین

۲

قدم کی کیا کرون مین سر سے طے رستہ مدینے کا
مزہ ملتا نہین ہے ہند مین زنہار جینے کا
جدائی مین مجھے ہی شغل خون دل کے پینے کا
معاذ اللہ کہان وہ رہ کہان سر مجہہ کمینے کا
سر شوریدہ مین سودا ہے دایم انکے زینے کا
غم دوری حضرت کب تلک [illegible]

۳

اگر لیجائے قسمت روضۂ محبوب یکتا پر
ملون انکہونکو پای زایر انور سیما پر
لگاؤن انکہہ کے حلقے در درگاہ والا پر
ہزارون شکر کے سجدے کرون رکہہ رکہہ کے سر جا پر

جلاؤن عود کے مانند تکو سینے کو
براہ آہ گرم سے روشن کرون اک شمع نورانی
ہون سو جان سے پروانہ پروانہ ایوان
کبھی در سے کبھی دیوار سے سینہ لگاؤن مین
پکارون یا محمد خادم سرکار آیا ہے
غلام ناتوان یعنے شریف زار آیا ہے

تمہارے آستانے سے کبھی منہ کو نہ موڑونگا | نہ چھوڑونگا کبھی دامن دو نہ چھوڑونگا
رہون چھپ کے جو یون ہی سر کو بس اک ٹھوکر سے توڑونگا | جو مطلب ہاتھ ہو افلاس کا پنجہ مروڑونگا
میں ناہنجار فلک کا غیظ سے سر اسکا توڑونگا | ذرا اوسکو مزا اپنے ہی طاقت کا چکھاونگا

غلام سید مظلوم ہیں یعنے شریف زار | بہت ناچار ہی ناچار ہیں ناچار ہی ناچار
نواسے کے لیئے یا ختم مرسل خلق کے غمخوار | مری تقدیر بد کو پھیر دو ہون سخت میں غمخوار

میرے مولا میرے مالک میرے آقا میرے سردار
ادہر بھی اک نظر ہو آپ کے قربان جاؤن میں

دور فلک سے درپی آزار یا نبی | مٹی میں مل گئے ہیں گنہگار یا نبی
امت ہے آفتون میں گرفتار یا نبی

برباد جور گردش لیل و نہار ہیں | اسیر ہیں ولیکن اہل جہان غمخوار ہیں
جلتا ہے ہمیں چرخ ستمگار یا نبی

راحت سے دور رنج والم کے قرین رہے | حضرت کے کلمہ گو تو کہیں کے نہیں رہے
اب زیست ہمیں ہوگئی دشوار یا نبی

دشمن ہیں لاکھ دوست کوئی نام کو نہیں | خاک اڑ رہی ہے جسپہ ذری [illegible]
حالت بہت غلامون کی زار یا نبی

ای غیرت مسیح شفا ہمکو دیجیے | مدت سے جان بلب ہیں دوا کچھ تو دیجیے
افلاس کے مرض سے ہیں بیمار یا نبی

امت ہی کسکے زمانہ پہ ہوئی جو [illegible]
اکی دعا تھی وقت ولادت دم وفات
اب کس کے کہون تو جو رسم کا ریا نبی

امت کے جسکے خالق عالم کفیل ہو
بیمارت مشکلون میں وہ یکسر ذلیل ہو
پھر کس سے درد دل کرین اظہار یا نبی

غم کھا رہے ہیں خون جگر ہی تو پیتے ہیں
فی الاصل مرچکے ہیں پہ کہنے کو جیتے ہیں
رہتے ہیں ایسے جینے سے بیزار یا نبی

مجرم ہیں رو سیاہ ہیں بد اطوار ہی ہیں

مہر ے

ایمان و دل سے بندہ سرکار ہی ہیں
پابند نسبتان پہ چھوڑ کے دربار یا نبی

مجبور راندہ [illegible] آسمان سے ہیں
[illegible] اپنا دل [illegible] یا نبی

بے چین ہیں تمہارے [illegible] طرف [illegible]
[illegible] کسی [illegible] دشمن [illegible]
قدرت میں [illegible] تم سے [illegible] یا نبی

[illegible] ہم [illegible] عاشق [illegible]
[illegible] حالت [illegible]

یک تبسم لطف ای شہ غفار یا نبی

ہم پہول ہو کے گلشن امکان مین خار ہین
ہیہات اپنے جانبہ صدمے ہزار ہین

آٹہون پہر خزان کے ہین آثار یا نبی

یا مصطفی ہمارے برے دن پلٹ تو دو
یا شاہ اپنے قسمت بد کو الٹ تو دو

اب تو یہ بخت خفتہ ہو بیدار یا نبی

واللہ یک نظر ہو غلام ضعیف پر
بیکل ہے کیون کرم نہین کرتے شہ لطیف پر

بالکل ہے بے معین و مددگار یا نبی

مخمس

قمری سرو قد غیرت طوبی مین ہون
یعنی سو جان سے قربان سراپا مین ہون
روضہ احمد مختار کا شیدا مین ہون
عندلیب چمن یثرب و بطحی مین ہون

زمزمہ سنج ثنای شہ والا مین ہون

آمد آمد ہے اجل کے جو میرا غیر ہو حال
ہوئیگا ورد زبان نام رسول متعال
مجہ سے کیا منہ ہی کرین قبر مین کچہ آ کے سوال
خاک ہو دونگا نکیرین سے ہنگام سوال

حضرت احمد مختار کا بندہ مین ہون

عرش گو عالم بالا کے لیئے افسر ہے
پر وہ فرش قدم پاک شہ اطہر ہے
زیر نعلین امام رسل اسکا سر ہے
عرش جب چوستا ہے جبہ سے کوی بر تر ہے

اوڑ کے کہتی ہے وہیان خاک مدینہ مین ہون

ذرہ اوج غیرت خورشید پر انوار بھی ہون
قطرہ او بحر کرم جنبش کو تیار بھی ہون
خاک او نیر برج حشم اولوالابصار بھی ہون
ہیچ گو اتنی احمد مختار بھی ہون
[illegible] کیا کیا ہون مین
واہ تقدیر خوشا بخت [illegible]

جلوہ افزا ہے یہان نور خداوند مجید
طلعت شمس نہین ہے یہ پیدا اثر روز سعید
خیرہ ہو جاتی ہین آنکھین [illegible]
زیر روضہ انور سے جہک کر خورشید
صاف کہتا ہے تو خورشید تو ذرہ مین ہون

۷۵

بات کچہ ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

گرد پہر پہر کے کہون سید والا مددی | ہے مالک سرداروں مرسلا مددی
جون گرفتار الم بیکس و تنہا مددی | جا کے روضہ پہ پکاروں مرے آقا مددی

پوچھے تو کون کہوں قبلہ و کعبہ میں ہوں

کردیا گردش گردوں نے بہت زار و نحیف | نوجوانی میں کوئی اور نہیں مجہ سا ضعیف
پایمال غم عسرت ہے ہمیشہ یہ کثیف | یا نبی یکنظر لطف کہ حیران ہی شریف

چہوڑ کر جاؤں کہاں پہر کہ تمہارا میں ہوں

مخمس

رشک یوسف طلعت رعنای تو | غیرت تخت سلیمان جاے تو
انبیا ممنون منت ہای تو | یا محمد نیست کس ہمتاے تو

بندۂ ما خدا شیدای تو

کو ہتی قسمتم دام بلاست | مو بمو ی من ہمہ حرص و ہواست
سر بسودایت دلم صبح و مساست | بس پریشانم اگر بختم رساست

سر نہم چون زلف تو بر پای تو

چشم بر رویت کشادن طاعت است | دامنت از کف نہادن طاعت است
دل بشوق تو نہادن طاعت است | سر بسجدہ افتادن طاعت است

پیش طاق ابروے زیبای تو

ہمچو نرگس چشم در راہ تو داشت | سینہ داغ است | سینہ ام داغ است

بہ راحت یا شہ جہانم آبرا است
چون گل از بسم تو در دل خار ہاست
مست چون سنبل در سودای تو
خار ہا ہم صورت گل خوشتر است
ہر خسے با ہر سر ما افسر است
جنبد ہر ذرہ لیلی منظر است
ہوش یا انرا جنو نے دیگر است
ای مدینہ اندرین صحرای تو
ای مبارک محل عین ما بیا
ای ضیا چشم و دل ما را بیا

افسر زیبا
سرمہ نور یقین افسر بیا
خاک پای عروس لیلی بے
خاک پایت ما جاے تو
ست اندرو دیدہ زار و نحیف
بے تو از عمرے شدہ خوار و ضعیف
روز گار م کرد بس خوار و ضعیف
لطف کن لطفے سیاہم ای لطیف
اسعد اللہ نگاہے بر شریف
چند داروار عنایت ہم تو

مخمس

ای ترک را بنسبت تو عزت نسب | روشن فصاحت عجمی را از تو حسب
پیش عرب ز حسن لقای تو نور رب | روحی فداک ای صنم البطحی لقب

آشوب ترک و شور عجم فتنهٔ عرب

خورشید را ز روی تو روز طرب نماند | مه را ز عشق گیسوی تو عیش شب نماند
آن کو ز زلف و روی تو در تاب و تب نماند | کس نیست در جهان که ز حسنت عجب نماند

ای در کمال حسن عجوبه تر ز هر عجب

والله صبح عید جهان شام وصل تو | تعویذ راحت دل و جان نام وصل تو
عیسی مسیح زنده ز پیغام وصل تو | هر کو نیافت جرعه از جام وصل تو

زین بزمگاه تشنه جگر رفت و خشک لب

ای طلعت رخت بدر و الضحی نگاشت | واللیل گیسوی تو دریغ از نظر نداشت
هجر تو صبح و شام مرا مضطر گذاشت | تا زلف تو شب است و رخت آفتاب چاشت

واللیل و والضحی ست مرا در روز و شب

دست تو جان فزاست من دل شکسته را | پای تو سرفراز کند دست بسته را
ورد زبانست این من از خویش رسته را | کامی ز لب ببخش که عاشق خسته را

صد خار خار در جگر افتاده زان رطب

ای آنکه هست کحل بصر خاک مقدمت | نور است از برای نظر خاک مقدمت
خواهم بدیده شام و سحر خاک مقدمت | دل باد منزل غم و سر خاک مقدمت

کہیں موجب شرف بود آن مایۂ طرب
... تعریف ... سکون مراد ...
عیسی مسیح تو در دو سکون ...
ای مخمس طلق صاحب ... حکایت
... اینکه مراد عنایت
با جامی ... گفته کہ عجب
مطلوب جامی از ... طلب
مطلوب او ... دیده درین

مخمس

کہیں ریختی ہے قدرت کی یا نعت پیمبر میں
بیان قدرت ہی توصیف رسول اکرمین

جسکا خدا مداح ثنا ہیں اوسکا مدح کیا ہے
بات بڑی ہے توبہ توبہ اور یہ جو تا ہینہ
پہچان یارا کسیکو ہے مدحت محمد اور میں

یہ وہ بندہ ہے ظاہر جس سے انداز خدائی ہے
اسکی ذات پر جیسا ناز خدا کی ہے
یہ کہ خداوند اور خدا کا بندہ ہے مانند
یعنی آ اسکی لطف و عطا میں بندہ ہے
اسکی نور کا جلوہ ہے روشن ماہ و اختر میں

یہاں ہر رنگ و بو سے رنگ اور بوی محمد ہے
گلگل گلزار قدرت روی نیکوی محمد ہے

باغ اس سے سرسبز اور ہی فصل بہار ہے	ہرا ہوا گلشن مین سارا نقش و نگار سے

شجر مین شاخ مین پتّین غنچہ مین گل تر مین

گئے جب دم ملاقات جناب رب باری کو	ملک گھیرے ہوے تھے ختم مرسل کی سواری کو
پاس خدا کے جا کر دم مین شاہ امم آئے	امّت کی بخشش کے تحفے بیش بہا لائے

نبی کی خوب مہمانی ہوی اللہ کے گھر مین

رہی صبح و مسا پنجہ مین انکے رحمت باری	کئی نہرین نبی کی انگلیون سے ہوگئین جاری
جنگل مین ہوتے تھے جو پیاسے حضرت کے اصحاب	صدقہ اونکے ہاتھ کے سبکو کرتا تھا سیراب

انہین ہاتون کا سارا فیض ہے تسنیم و کوثر مین

صدف مین ہاے مرا گہین یہ کیا جانا ہوتا	مجھے معلوم ہے اور اتنا جانتا ہون مین
اونکے دانتون کے طلعت مین جی کو کہوتا تھا	مین بہی ہمکرسات صدف کے ہر دم روتا تھا

بنا گوہر ہر اک آنسو کا قطرہ دیدۂ تر مین

ستون روتا رہا ہر دم محمد کی جدائی مین	بہت تہا حرف رنج و غم محمد کی جدائی مین
بار و گر سرسبز ہوا حضرت کی محبت مین	اوسکو لگایا ختم رسل نے باغ جنت مین

یہہ پہل پایا تولای شفیع روز محشر مین

قیامت مین سواری آئیگی اس شان و شوکت سے	نہ جائیگا کوی پہلے خدا کے آگے حضرت سے
ہوگا مقام محمود انکے قدم فیض اندوز سے	خاطر کیا کیا اپنے نبی کی کریگا رب اوس روز

خبر ہے یہہ لوا حمد ہوگا دست حیدر مین

حبیب کبریا کی قدرتی پوشاک کو دیکھو
اور بستر ہوے زمین کی ... سلطان ... کو دیکھو
ہاتھ مین شاہ ذیشان کے والشمس ... کو دیکھو
کمر باندہے ہوے ... اور قبای نور ... مین

نہین ہے ... فکر امت مین
چلے ہین راہ قرب خدا کی ... شفاعت مین
انا اعطینا کا پیسا ... سرور
جو ... نشین مین ... مین

شفاعت ... رحمت باری
نظر سوی خدا اور ... ختم رسل کی
جہکیگا جبدم سر سجدہ ... اور
گنہگار ... کو دم مین ... مین
کلمہ ... والا
... مبارک ... سرور والا
... بہت ...

ابر و بحر آمده دریوزه گرت صبح و شام — خضر آمیزد برین آبرویت لب کام
نازم ای آب و هوای بنی خیر انام — نخل بستان مدینه ز تو سرسبز مدام

زان شده شهره آفاق بشیرین رطبی

ای عرب را ز عنایات تو صد گونه سرور — وی ز ظلمت ز تجلی تو گنجینه نور
گشت رب را چو وجود عربیت منظور — ذات پاک تو درین ملک عرب کرد ظهور

زان سبب آمده قرآن بزبان عربی

رفت تو کان طرب بیت و ز حنا گلگشت — اینک این رفت و گذشت اند جدا در گلگشت
خاکی و سلسلات از نسب خاک گذشت — شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت

بمقامی که رسیدی نرسد هیچ نبی

ذره ات خواندم و از مهر جالت خجلم — قطره ات دانم و سوزد ادب بحر دلم
من و این شوخی خود با تو درین آب و گلم — نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم

زانکه نسبت بسگ کوی تو شد بی ادبی

پای من رفت درین دشت ز رفتن بهیهات — آمدم زانکه فیض تو سر راه نجات
العطش العطش ای خضر همه موجودات — ما همه تشنه لبانیم و توئی آب حیات

لطف فرما که ز حد میگذرد تشنه لبی

جان را قسمت خوش نیک نصیب قلبی — روح را راهنمائی و ادیب قلبی
بمشرف لطف همه تن حرم حبیب قلبی — سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی

مسدس

قدسی ۔۔۔ درمان قلبی

دل میں آتا تھی یہ اعزم بیثرب کا کرون
قطع اس رستہ میں کہسار و بیابان کرون
چست ہو کر سر سے چلنے پر کمر باندھا کرون
غیر تو کیا آپ سے جا کر اودھر جایا کرون
اور جو وان اس حال سے پہونچون تو ہم کیا کرون
اپنے پلکون سے غبار آستان جھاڑا کرون

٨٠

یاد ابروی مبارک میں کرون بیچ ہزار
جبکے ہر مژگان کے نیچے سو سال بیقرار
شوق دیدار گوہر و ہر داغ میں ہے ہر نظارہ
بہ سر ہموار کے ہر سا ؤن موتی بار بار
غنچہ اور ابرو کے وہ [illegible] میں پیدا کرون
پیس کیا ؤن تیغ ابنی چلتی [illegible]

ہر فغان خون جگر گرداب دیدہ [illegible]
بیچ کے آئینہ و نیگار ہے پلکون کا قلم
صفحہ و بلیغ [illegible] پلکون تا [illegible]
بیچ شوق دید میں تڑپا ہون ائے صنم

عالم کے سبب ہو یا محمد	جو کچہہ کہوں سب ہو یا محمد
تم روز طرب ہو یا محمد	امید کی شب ہو یا محمد

ہی نور خدا لقب تمہارا
یہہ جلوہ ہے روز و شب تمہارا

گلشن میں ہو گل تو گل میں نکہت	دُر بحر میں دُر میں ہو لطافت
سینہ میں دل اور دل میں رفعت	مہ چرخ میں اور مہ میں طلعت
رتبہ میں فلک فلک میں رفعت	مہ چرخ میں اور مہ میں طلعت

بے شبہ رسول کبریا ہو
سچ کہتا ہوں بندہ نہیں خدا ہو

ای خسرو تاجدار لولاک	مقبول جناب ایزد پاک
آگے ترے سرنگوں ہیں افلاک	تجہہ سے دل دو جہان طربناک
تو حامی مجرمان بے باک	ہے تجہہ سے بلند رتبہ خاک

ہر ایک کو تیری جستجو ہے
جو کچہہ ہے خدا کے بعد تو ہے

مجہہ سے تری نعت ہو بیان کیا	کیا منہ مرا منہ کی یہ زبان کیا
بتلاؤں بہلا ترا نشان کیا	مجہکو کہوں کون اور کہاں کیا
ہو یہ کف خاک مدح خوان کیا	ہو تیری ثنای بیکران کیا

[illegible] ہی جانے
درجہ ترا [illegible] ہی جانے
تعریف تری خدا ہی جانے

[illegible]
ور ہے میرے [illegible]
بدی ہوئی [illegible]
وزارت بلا [illegible] رنج و غم کا گہر ہے
دل میں [illegible]
جدن [illegible] دل و جگر ہے
ستمگر [illegible]
الہی [illegible]
الہی خاصۂ ذو الجلال [illegible]

۱۳

مثلث

کہی [illegible] کیا دیکھتے ہیں
[illegible] اور خدا دیکھتے ہیں
فقط جلوہ مصطفیٰ دیکھتے ہیں
زہے حسن حضرت [illegible] دیکھتے ہیں
جناب سکندر [illegible] طوطی کی صورت
رخ پاک کا آئینہ دیکھتے ہیں
[illegible]

زمین کے طرف یاں ہا دیکھتے ہین

وہ خار دونون وہ نبی کا جلوہ	وہ کرتے قمر کے دو انگشت مولا

ہمیشہ یہ ہم معجزا دیکھتے ہین

نہ ہے مدحت دست و توصیف ناخن	رقم کر کے حضرت کی تعریف ناخن

اگر اپنے خاطر کے وا دیکھتے ہین

ہوا خواہونکا سخت مشکل ہے جینا	کسی دن تو لاوی باغ مدینہ

تری کب سے رہ ای صبا دیکھتے ہین

جنہین عین وحدت کی بینش نہین ہے	انہین فرق رب مین عرب مین یقین ہے

نبی کو خدا سے جدا دیکھتے ہین

یہ دولت نہی ہاتھ اینگی یا الہی	مدینہ کا ویرانہ ہی تخت شاہی

ہر اک جغد کو وان ہما دیکھتے ہین

شریف اعتبار زمانہ نہین ہے	ذرا زندگی کا ٹھکانا نہین ہے

یہہ سب خواب ہے جو سدا دیکھتے ہین

مخمس

دل مین جب الفت محبوب خدا آتی ہے	ہر گھڑی غیب سے تحسین کی صدا آتی ہے
لب پہ گر نعت رسول دو سرا آتی ہے	آخرین کی مرے کانون مین صدا آتی ہے

مغفرت کہتی ہوی صل علی آتی ہے

۸۷

دو نو عالم مین مقابل کوی اسکا ہی نہین

عرش تک جا کے مری فکر رسا آتی ہے

ای خدائی تجھے اوس حضرت عزت کی قسم | یا خدا تجھکو محمد کی رسالت کی قسم
ای رسالت تجھے سلطان نبوت کی قسم | یا نبی اک نظر لطف شفاعت کی قسم

سخت مجبور ہون کہنے کو حیا آتی ہے

کب تلک ہند مین حیران رہون با حال تباہ | اپنے روضہ پہ بلا لیجیے مجھکو واللہ
ہی شریف انکا اک عمر یہ چشم براہ | اک وہی ہی کہ گرفتار مصیبت ہے آہ

جاتی ہے روضہ پہ اور خلق خدا آتی ہے

وله

نازان ہے عرش زیر کف پای مصطفی | ہی قدسیونکو فخر تولای مصطفی

کونین مین نہین کوئی ہمتای مصطفی
خود آپ حق ہے عاشق شیدای مصطفی

تھے انگلیون مین آپکے اعجاز بیشمار | دریای فیض ہو گئی جاری ہزار بار

ٹکڑے کیا قمر کو مین امرات کے نثار
قربان یک اشارہ ادنای مصطفی

پریون سے کام ہی نہ پرستان کی ہوس | حورون سے مدعا ہی نہ غلمان کی ہوس

حاشا نہین ہے روضہ رضوان کی ہوس
یثرب کی آرزو ہی تمنای مصطفی

خود مینی ہی ننگ خدا مینی سے ہی کام | ہی راتدن خیال رسول فلک مقام

لیکن ہے یہ **شرف** دل افگار ناتوان
قمری سرو قامت بالای مصطفی

ولہ

منہ مین زبان زبان مین حسن کلام ہے | حسن کلام مایہ لطف تمام ہے
لطف تمام موجب عیش دوام ہے
عیش دوام نعت رسول انام ہے

ہین سارے انبیا و رسل انکے نور سے | پیدا نہین ہوا کوی پہلے حضور سے
آئے سبھون کے بعد مگر راہ دور سے
کیا خوب آدرشہ عالی مقام ہے

سرتاج لوح زینت عرش عظیم ہین | مختار کارخانہ امید و بیم ہین
بعد از خدا جو کچھ ہین رسول کریم ہین
نام خدا کے بعد محمد کا نام ہے

چل چل کے سر سے اوج مدینہ کا دیکھیے | لطف ایسے سرزمین پہ جینے کا دیکھیے
رتبہ مرے حضور کے زینے کا دیکھیے
کہتا ہے جا کے عرش پہ جا سلام ہے

پیدا ہوا جو باعث ایجاد نہ فلک | اک نور تھا زمین سے تا آسمان تلک
گردون پہ یون پکار کے کہنے لگے ملک | لوگو بس اب خدائی کا قصہ تمام ہے

ہے کامیاب لطف شفاعت دو جہان
ہر لحظہ برگزیدہ ملک و حور انس و جان
آتے ہین داد پانے کو رہتے ہین سارے بے زبان
دربار مصطفے کا عجب فیض عام ہے

کیا اسم جناب رسول جلیل ہے
حضرت کے کلمہ گویون کا خالق کفیل ہے
ہوتا فقط نہین ہے یہ اوسکے دلیل ہے
آقا ہمارا شافع روز قیام ہے

کیا معجزہ تھا مالک روز نشور کا
ہر جا پہ چلے آتا تھا نزدیک و دور کا

٨٦

سایہ نہ تھا حضور کا
[illegible] ہے پیشگر یہ ہی [illegible] کا امام ہے
یہ خاصہ خدا ہے [illegible] تن مین جان
[illegible] نور ولیکن [illegible] جان
[illegible] گنبد کی [illegible]
[illegible] **شرف** [illegible]
کیا نام پاک ہے [illegible]

ولہ

خلق مین مصطفی کی آمد ہے
خاصہ کبریا کی آمد ہے

سر ارض و سما کی آمد ہے　　یعنی خیر الوریٰ کی آمد ہے

غل یہ جن و بشر مچاتے ہیں
کہ جہان میں محمد آتے ہیں

ہر دم آتی ہے غیب سے یہ صدا　　ہان خبردار بندگان خدا
پڑھتے رہیو درود سر کو جھکا　　آج ہوتے ہیں مصطفیٰ پیدا

بادشاہ غیور آتا ہے
دیکھو خالق کا نور آتا ہے

سر اقدس پہ افسر اسریٰ　　بر میں لولاک کی ہے چست قبا
حق نے ان آنکھوں میں بعین عطا　　سرمہ مازاغ کا دیا ہے لگا

ہے دلیل خجستہ فالی عرش
پا میں نعلین پایمالی عرش

آسمان و زمین ہیں پر نور　　جن ہیں خوشحال اور ملک مسرور
فرش ہر ہر قدم ہے دیدہ حور　　دین و ایمان ہیں پیشوائی حضور

عرشیان کل کے کل جلو میں ہیں
انبیا و رسل جلو میں ہیں

آنے ہیں غیب سے ہنا ئے ہوے　　ناف پردہ سے ہے کٹائے ہوے
اور فراغت ختان سے پائے ہوے　　گل فردوس میں لبائے ہوے

جامہ نوری پہن کے آتے ہیں
حق کے معشوق بن کے آتے ہیں

ان کا خورشید روی والا ہے
شان بندہ کا اک ستارا ہے
ماہ نو ابرو پہ شیدا ہے
رخ پہ گلگونہ والضحیٰ کا ہے
عطر جنت لگا ہے زلفون میں
شانہ واللیل کا ہے زلفون میں

علم سبز ثبت ہیں بیدا
مشرق کے سمت نور فزا

٨٧

ایک مغرب میں زینت دیوار
پشت کعبہ پہ ایک کا جلوہ
مرکعالی میں ماہ و ماہی ہیں
پیہ بنی کے نشان نشانی ہیں

ماہ جیسا ربیع الاول کا
سال بھر سے بزرگون میں ہوا
سب مہینے ستارے ہیں گویا
ایک یہ شکل بدر جلوہ فزا
منظہر نور کردگار رہے
چمن خلد کی بہار رہے

مرحبا آ گئے بہار کے دن | پہر گئے باغ روزگار کے دن
کہل گئے گل نہین ہین خار کے دن | گذرے سب اپنے انتظار کے دن

سیر گلشن مین لطف ملتا ہے
آج اک تازہ پہول کہلتا ہے

قدرت حضرت خدا ہے چمن | جس چمن کا قدیم ہے جوبن
دیدنی اوسکے سب ہین سرو سمن | پہول اوس باغ کا رسول زمن

سب ہین شاہ رسل کے صدقے مین
باغ پیدا ہے گل کے صدقے مین

مومنو ہان اٹہو درود پڑہو | سر کو نیچا کرو درود پڑہو
گل وہ کہلتا ہے لو درود پڑہو | یا محمد کہو درود پڑہو

ہوگیا نور کبریا پیدا
ہوگیا شاہ انبیا پیدا

سر پہ لیکر فرشتے جاتے ہین | دیکھ چارونطرف پہراتے ہین
صورت مصطفی دکہاتے ہین | سر جہکا کر یہی سناتے ہین

خاص ہین ذات کبریائی کے
سب یہ مختار ہین خدائی کے

رتبے سب لو نین آپ ہین ممتاز | ہے یہی بادشاہ بندہ نواز

روایت

شہ والا سے جب دو چار ہوا
جابر خستہ جان نثار ہوا

بیٹھا مسند پہ شاہ لاثانی
دل سے جابر تھا صرف مہمانی

ہوگیا گھر کا گھر ہے نورانی
ایک بکرے کو کرکے قربانی

جلد اٹھکر کباب کرنے لگا
فکر دعوت شتاب کرنے لگا

گھر مین جابر کے تھے دو راحت جان
اوسنے بکرے کو جب کیا قربان

باپ کے ساتھ ساتھ تھے پران
دیکھتے تھے کھڑے ہوئے وہان

دل مین کچھ اپنے ٹھان کر اوٹھے
ذبح کو کھیل جان کر اوٹھے

اگے کونے مین ایک دونون پسر
ایک نے روبرو جھکادیا سر

ذبح ہونے کا مشورہ کرکر
رکھدیا دوسرے نے تب خنجر

چھوٹے بہای کو خون مین بھر ڈالا
بڑے بہائی نے ذبح کر ڈالا

پاس دوڑی جو چیخ مارکے مان
چڑھ گئے بھر بہی ساتھ گرد یہ کنان
جی سے اپنے گذر گیا وہ بہی

ہوا کو تھے یہ جلد ترده روان
ڈر گیا بن بڑی جو کچھ ندان
گرکے کوٹھے سے مرگیا وہ بہی

ماننے دیکھا جو حال دونون کا
ایکدم مین بس بیت دیا سمجھا
غم سے بیکل ہوئی سمجھ انکا بہلا
اب پر بھی نہ بس سر رکھتی تھی
بیکل بس سر رکھتی تھی
مہمانی کے کام بیدوا
ڈر تہا کہیں جانیگا جو بیمہ بیدوا
روپ ستنگے رسول پردوسرا
مہمانی مین فرق آئیگا
اور سے بہی مراد و ینے حال سب

۱۹

نہ ستائے بی خوشی مصطفی کی خدمت کی
زیبا یاران نہین دعوت کی
ہو چکا اہتمام جب
ماہتہ شاہ انام نے پورا
کوساجابر چہ منجہ پہر اسکے کہا
تیرے فرزندون کو بلاکر لا
سرفراز کرم بت دونون کی
مین اونہین ساتھ لیکے کھا دونگا
جاکے عورت سے بولا تب جابر
کہان تہین یہ بیچاسے وہ نورنظر

یاد فرماتے ہین انہین سرور | بولی وہ دیکھہ کر رخ شوہر

نہین حاضر وہ کہیلتے ہون گے
گہر کے باہر وہ کہیلتے ہون گے

عرض جابر نے کی یہہ پیش حضور | گہر مین حاضر نہین وہ دور رنجور
شرف فیض مصطفی سے ہین دور | کہا حضرت نے جاکے دہونڈ ضرور

امت ہرگز نہین بلاؤن گا
وہ نہ آئین تو کچھ نہ کھاؤن گا

سنکے جابر نے آپ کا فرمان | آکے زوجہ سے پہر کیا یہہ بیان
مرد کو اوسنے بادل نالان | لاشے دکہلا دئی لہو مین تپان

دل سنبہالا خموش رہ کر
ماجرا سب سنا دیا کہہ کر

آکے پیش شہنشہ والا | کہا جابر نے ماجرا سارا
وحی آئی کہ ای رسول خدا | جلد اٹھہ کر سرہانے لاشون کے جا

زندہ بار دگر بناؤن مین
تو دعا کر انہین جلاؤن مین

سنکے حکم خدا یہ بے وسواس | آئے اٹھہ کر حضور لاشون کے پاس
ہاتہہ اٹھا کر رسول عرش اساس | کی دعا حق سے یا الہ الناس

محبت سے اب امان دیا انکو
لطف سے اپنی جان بچایا انکو
منہہ سے پورا سخن ہوا نہ ادا
جی گئے دونون وہ اسیر بلا
بوسے گردون نے حضرت عیسی
مرحبا ای رسول ہر دوسرا
زندگی تجھہ سے پا گئے مردے
کلمہ گو ہی اٹھا گئے مردے
کلمہ گو ہو ہزار شکر خدا
کہ ہوے امت رسول ہدا

۹۰

شفیع روز جزا ہے سکا
فخر عالم رحمتی امت
رتبہ اعلا ہے پیغمبر
احمد مختار
حبیبہ اصحاب سرور دو گیتی
راست خاص سن سرو
ایک مولا جہان سرو
...

ہی یہ بزم ولادت سرور — رونق افزا ہین آپ خیر بشر
اسمین آتے ہین سارے پیغمبر — اور فرشتو نکا بہی یہان ہی گذر

دم رسول خدا کا بہرتے ہین
لعنتین منکرون پہ کرتے ہین

دیکھو کیا مجمع سرور ہی یہہ — فیض بخش قریب و دور ہی یہہ
بزم مولود بزم نور ہی یہہ — شرف آمد حضور ہی یہہ

جشن ہے خلق کے سہارے کا
یہہ جہینا ہے حق کے پیارے کا

ہمیں شریف اٹھا ہی وقت دعا — ہات اپ سوے آسمان اوٹہا
کر محمد سے عرض یا آقا — مدح خوان ہی غلام حضرت کا

سرفراز عطا مجہے کر دو
میرے دامن کو فیض سے بہردو

ولہ

یا مصطفی تو مصدر لطف و ترحمی — صبح و مسا نزدید خدا در تنعمی
دور از سکٹ و خیال و قیاس و توہمی — تنہا نہ چون کلیم ز رب در تکلمی

تو عین ذات حق نگری در تبسمی

بودی دران مکان کہ بود از جہات — اسرا گواہ قرب خداوند کائنات

۹۱۰

تو عین ذات حق نگری در تبسمی
[illegible]
برعرش چشم عالم علا کمال تو
منظور شاہد ازل آمد جمال تو
تو عین ذات حق نگری در تبسمی
[illegible]
تو عین ذات حق نگری در تبسمی

ہیچ زبان بوصف تو چشم کلیم لال	مستر سم از مشاہدہ وصف بی نیاز

تو عین ذات می نگری در تبسمی

ای چشم دور بین تغیر شہر لعام	فرقی در احمد و احدت نیست لا کلام
یک بینی تو سر مرکش چشم خاص و عام	در پردہ ثنای جمال شہ انام

تو عین ذات می نگری در تبسمی

ولہ

آپ کی کس زبان سے کرونین ثنا	ای شہ دوسرا یا شفیع امم
معجزون کی تمہارے نہین انتہا	یا حبیب خدا یا شفیع امم
آپ کی نعت توریت مین دیکہکر	تہا یہودی نے رکہا ورق آگ پر
آتش تیز ٹہنڈی ہوی سر بسر	وہ نہ ہرگز جلا یا شفیع امم
دیکہکے یہ اثر وہ اسیر بلا	پاس حیدر کے اکر مسلمان ہوا
مرگیا سوگ کر جامہ مصطفا	کہیلکے واحسرتا یا شفیع امم
بت پرست اکنے سوہو سے آکر کہا	مرگئی ہے مری دختر مہ لقا
وہ جئیگی تو اسلام مین لاونگا	میرے معجز نما یا شفیع امم
قبر پر اوسکے بیٹی کے با صد کرم	رنجہ فرمایا حضرت نے اپنا قدم
نام لیکر پکارے امام امم	اوسنے دی یہ صدا یا شفیع امم
بولے حضرت کہ مشتاق ہے باپ ماں	ہی جو منظور تو تن مین آویگی جان

آپ کی اوسنے بہی دار فانی جہان
تو بہی مت جلا یا شفیع امم

جب چلا پردہ سے لاش پنہان ہو
باپ ماں دونون تب مسلمان ہو
تم پر سل کے قدمون پہ قربان ہو
دردم لحظہ تہا یا شفیع امم

جب چلا شہر تہا مین انکی کا بیان
انگلیون سے ہوین سرکے نہرین رواں
پیکے سیراب سب لشکر خورد و کلان
کہتے تہے ہم فدا یا شفیع امم

ایک اعرابی پیش رسول خدا
قطعہ کو آسکا بیٹا جو کرنے لگا
بات انہین بات سے ہی شاہ زمان مینہ برسا
سبکو خرم بنایا یا شفیع امم

[illegible] حال بکرے کے کفار کا
[illegible] کفر مین مبتلا
[illegible]
[illegible] یا شفیع امم

بت پرست ایک تہا نام اسکا ذباب
[illegible] بیٹی سے [illegible]

وہ ہوا دین و ایمان سے فیضیاب
اسکو کلمہ پڑہا یا شفیع امم

تہا ستون ایک خرمیکا اوڑ خدم نام
اسپہ پڑہتے تہے خطبہ رسول انام
ہجر سے گریان بجہڑ کر رہا مہجور شام
اور کہنے لگا یا شفیع امم

جب بلائے اوسے شاہ ہردوسرا
آیا نزدیک سرور کے روتا ہوا
گلشن خلد مین کرکے لطف و عطا
اوسکو اسدم لگا یا شفیع امم

حکم حضرت کے تابع تہے ہر ہر زمان
کوہ و کاہ و ملک طائر انس و جان
سر سے چلتے ہوئے جہاڑ آیا وہان
اسکو جیسجا بلایا شفیع امم

دیکہو کہتے ہین کیا جابر خیر خواہ
راہ مین جہاڑ چلتے تہے ہمراہ شاہ
بالو ہوکر فدای رسالت پناہ
ای مسلمان سدا یا شفیع امم

دلکو حب نبی سے سنوارا کرو
شاہ کو کلمہ گو یوں پکارا کرو
کہکے یہہ جان و دل اپنے وارا کرو
کل کے عقدہ کش یا شفیع امم

فکر امت رہی وقت نزع روان
بولا حضرت سے یوں خالق انس و جان
حشر تک تری امت پہ ہوں مہربان
ای مرے مصطفی یا شفیع امم

نکلے جنت سے جب آدم خوش لقب
راتدن تہے گرفتار رنج و تعب
شامل حال آدم ہوا فضل رب
بولے جب ہاتہ اٹہا یا شفیع امم

کر رہا ہی شرف نعت خوان بیان
آج اعجاز شاہنشہ مرسلان
سبکے کہتے ہین ہردم یہ خورد و کلان
مرحبا مرحبا یا شفیع امم

ولہ

محمد کو بنایا دن کیا کہ کیا ہے
خدا کہتا ہین نور خدا ہے
نور سے اوسکے ارض و سما ہین دیکہا نور
جلوہ اسکے عرش آتش موسی اور جلا کوہ طور
شمس الضحی بدر الدجی ہے
وہی نقش و نگار افسر نیب
جبین ہے اور بہار آزو زنیب
حقے بنایا اسکے خاطر دو جہان کا گلشن
آلی اوسکا آب جدا اور ہیں مبارک تن
گل گلزار صنع کبریا ہے
جان کی جان جسم نازنین ہے
بلکہ رحمت للعالمین ہے
اوسکا سین گریبان اور دامن
الیوم اکملت لکم کا بازو
کلاہ فرق لولاک لما
کیا پہنے ہوے اسرا کا
براق خلد کار اون بنا ہو
گرم و امی

گرم خوامی مین مولا کے قدم قدم جبریل | سر پہ اٹھانے غاشیہ اٹھا حضرت اسرافیل

روان سوی خدا شاہ ہدا ہے

چابا ایک لب پر رنگ پان کا | اٹھا کر بخشش امت کا بیڑا
عاشق کے نزدیک حبیب یکتا جاتے ہین | قل ہے احد کہ یا من خطاب احمد آتے ہین

رخ انور پہ گہونگٹ میم کا ہے

شبے دیباچہ صبح سعادت | زہ دولت ہای روز افزون زیادت
چرخ برین سے نزد نبی جبریل امین آگے | بولے اٹھو اٹھو محمد چل چل اپنا پر

خدا نے یاد حضرت کو کیا ہے

یہہ لو موجود ہی منہ ہات دہوکر | بڑا دو آبروی آب کوثر
یاقوت احمر کی صراحی طشت ہی لاثانی | اسمین بہرا ہے حکم خدا سے کوثر کا پانی

لئے حاضر فرشتون کا پرا ہے

فرشتے لائے ہین عمامہ نور | ردا ہی وہ کہ جس سے جلگیا طور
باندہو اسکو اپنے سر پر اور ہو اسکو آج | چلو رسول دوسرا ہی آج شب معراج

کہ رب مشتاق دید مصطفی ہے

اٹھے دہویا رخ حیرت فزا ہی | عمامہ باندہا اور اوڑہے ردا ہی
دم مین موا معشوق خدا کا دو نا زیب و زین | ہاتھون مین کوڑا ہی جلوی او پہرے نعلین

یہہ شان شاہ روز جزا ہے

لے ہاتون مین اپنے مشعل نور [illegible] اور دور
گردون پر مانند نظر جاتا تہا براق شاہ
صدرہ تک پہنچے ختم رسل کہ روح الامین ہمراہ
عجب [illegible] ہے نادر [illegible]
وہان سے رہ گئے تنہا محمد
[illegible] فرشتے [illegible] یا محمد
[illegible] سر کو جہکا [illegible]
غلام منتظر [illegible]

[illegible] عرش [illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible] عرش [illegible]
[illegible] قدم [illegible] عرش معلا [illegible]
[illegible]

بولا فلک یہ دیکھہ کر ایواہ کیا سحر تم | تو از پری چابک تری وز برگ گل نازک تری

وز هرچه گویم بهتری حقا عجائب دلبری

عاشق تمہارے شکل کا خود رب ذوالکرم | خالق کے خود معشوق ہو اے صاحب تاج و علم

کی جستجوی حسن میں ہرگز نہ ہمت میں کم | آفاقها گردیده ام مهر بتان ورزیده ام

بسیار خوبان دیده ام لیکن تو چیز دیگری

تصویر جب کی دیکھہ لی اور طلعت روی بشر | پریاں اور ہینگے کسطرح آگے ترے اس شکل پر

پہنچا فلک پر خاک سے روی زمیں کی چمک | هرگز نیاید در نظر صورت ز رویت خوبتر

شمسی ندانم یا قمر یا زهره و یا مشتری

پہنچے مقام قرب یعنے شئیت تہی ہی | در پردہ ایکہی ہو گئے باقی نہتا حرف دوئی

معشوق اپنے یہ تہا ہر دم کلام ایزدی | من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جان شدی

تا کس نگوید بعد ازین من دیگرم تو دیگری

ہر دم شریف خستہ جاں ہے تیرے روضہ پر فدا | حاضر ہے میری جاں بہی موجود ہے دل مرا

میرے دل و جان کسطرح اے شافع روز جزا | خسرو غریب است و گدا افتاده در شهر شما

باشد که از مهر و کرم سوی غریبان بنگری

ولہ

یا نبی ہو تیرے زلف و رخ کی کس منہ سے ثنا | منہ کے صدقے اور تیرے زلفوں کی ہیں ہر دم فدا

ہو سکے یوں صدقے فدا کہتا ہے یہ صبح و مسا | ای فروغ طلعت خورشید وجہ مصطفی

زلف تو واللیل و روی تست آفتاب والضحی

افضل آدم محمد شافع روز جزا

سید عالم محمد مالک ارض و سما

سرور عالم محمد خواجہ ہر دو سرا

میمونہ کے مکان مین بیمار ہوگئے
لیٹے رسول شب مین گرفتار ہوگئے
پابند غم مہاجر و انصار ہوگئے
حضرت وصال حق کے طلبگار ہوگئے

بیہوش تب مین بادشہ مشرقین ہے
لیٹے ہوئے بنی کو حسن اور حسین ہے

بڑھنے لگا مرض نہ رہی تاب سید بشر
لائے رسول اک کو پیہر تا نبیہ کی گھر
بی بی بیان تہین نزد شہنشاہ بحر و بر
زینب جناب فاطمہ بخش تہا اید بیداد و بر

۹۰

حضرت نے کچہ جو کان مین فرمایا اپ کے
روئے وہ دیکھ دیکھ کے چہرہ کو باپ کے

بار دگر جو کان مین حضرت نے کچہ کہا
ہنسنے لگی خوشی سے بہت سیدۃ النسا
پوچھا کسی نے ای جگر و جان مصطفی
رو دینکا کیا سبب ہے ہنسنے کی وجہ کیا

بولی یہ وہ کہ ختم رسل کوچ کرتے ہین
ہم بہی قریب بعد پیمبر کے مرتے ہین

پہنچا ہی اب مرض مین شہ آسمان جناب
مسجد کو آ نسکے ہین براہ وہ ... اب

مرحبا ای مرحبا ای مرحبا

ولہ

مدحت طراز حضرت خیر الانام ہون
پایہ مرا بلند ہی عالی مقام ہون
محبوب کردگار کا ادنی غلام ہون
مین ذاکر حسین علیہ السلام ہون

صدقے ہون لاکہہ جان سے محمد کے نام پر
قدسی درود پڑھتے ہین میرے کلام پر

قربان افتخار شہنشاہ انبیا
نام خدا کے ساتہ ہی نام انکا ہی لکہا
ہوتے جو یہ نہ خلق تو ہوتا پہر اور کیا
ہین پنجتن ہی باعث ایجاد دوسرا

فخر رسل ہے ذات رسول غیور کی
افضل سب امتون سے ہی امت حضور کی

امت پہ لطف ختم رسل اسقدر رہا
عفو گناہ کے لئے سجدہ مین سر رہا
جب تک جئے خیال یہ آٹہون پہر رہا
امتکا نام نزع مین بہی ہو تو بہر رہا

حضرت کے کلمہ گویون کا ہی کبریا کفیل
دنیا سے تب گئے کہ خدا جب ہوا کفیل

کرتا ہون ذکر رحلت شاہنشہ انام
ائی امت رسول یہ رونیکا ہی مقام
اٹہتا ہی سر سے سایہ مولای خاص و عام
روتے ہین اہلبیت محمد کا لیکے نام

دنیا سے آمد بنی کی فرشتون مین دہوم ہے
یہان مصطفے کے آل پہ غمکا ہجوم ہے

حاضر تھے پاس بزم مبارک کو شیخ و شاب | اصحاب زار زار تھے ہم صورت سحاب

منبر پہ چڑھکے پایۂ منبر بڑھا دیا
خطبہ خدا کے حمد کا سبکو سنا دیا

فرمایا آپنے یہ پس از حمد کبریا | دنیا میں آکے کوئی بھی قایم نہیں رہا
دل اس سے بانڈھنا نہیں فانی ہے یہ سرا | ہوتا ہوں تمسے اہل مدینہ میں اب جدا

کی کچھ وصیتیں شہ عالی مقام نے
پڑھ لی نماز جلد رسول انام نے

مسجد سے پھر حضور ہوئے داخل مکان | کہتی ہے ام سلمہ یہ باچشم خونفشان
تھے شدت مرض میں شہنشاہ انس و جان | ہلنے لگے جو ہونٹ تو مین نے لگائی جان

کہتے ہیں التجا یہ میری ای کریم ہے
امت گناہگار ہے اور تو رحیم ہے

اتنے میں دی کسی نے جو دروازے پہ صدا | سنتے ہی کہا کہ قابض ارواح آچکا
حاضر در حضور پہ بندہ ہے یہ شہا | آسنے دوا دسکو ہی یہ فرستادہ خدا

خم ہو گیا وہ اُن کے تعظیم کے لئے
سر کو جھکا یا آپ کے تسلیم کے لئے

حضرت نے فاطمہ کو گلے سے لگا لیا | اب ہم چلے تمہارا نگہبان ہی خدا
بولے یتیم ہوتی ہے ای بنت مصطفا | آئے علی تو پاس بلا کر بعد عطا

پہلا [illegible] شہ کو بلوا [illegible]
پھر [illegible] دو کون [illegible] حضور نے
اور پیار کر کے [illegible]
پھر کی رسول حق نے وصیت یہ بار بار
جو میری روح قید بدن سے الگ رہا
پہلے تو قبر کا [illegible] کو بنانا بن اہل بیت
کافور دین کفن مجھے پہنا ہیں اہل بیت
فرما کے یہ کیا ملک الموت سے سخن
کرتا ہوں اک سفارش امت میں یا بچان

امت مری ضعیفہ اور سخت ناتوان
سختی سے جان کنی کی اسے دیجیو امان
دل میں الم کے [illegible] باعث ملول ہے
بس [illegible] حبیب کو قبول ہے
انداز [illegible] دینی ہو [illegible] عالم [illegible]
پہنچ کبیدہ [illegible] تھے نزع [illegible]
[illegible] طرف کبریا [illegible]
ختم رسل [illegible] وقوع
ہونے لگا جو چادر زندہ موت [illegible]
[illegible] ملک الموت [illegible]
سینہ [illegible] سے [illegible] جبرئیل [illegible]
بی [illegible] قبض روح [illegible]

کی عرض جبریل نے چلئے شہ زمان
فرمایا ہے یہ آپ کو خلاق دو جہان

آراستہ ہی صبح سے ہر گلشن جنان
آئی ای حبیب شہنشاہ مرسلان

ساے نبی قدم نہ سونے خدا اٹھائینگے
جب تک نہ امتی ترے جنت مین جائینگے

سنکر یہ شاد ہو گئے شاہنشہ انام
حاضر ہون سر ہے چلنے کو کر جلد اپنا کام

کرنے لگے یہ تب ملک الموت سے کلام
کی قبض اوسنے روح رسول فلک مقام

غل پڑ گیا کہ احمد مرسل گذر گئے
دنیا سے آج شاہ امم کوچ کر گئے

زہرہ کا شور تہا مرے بابا گذر گئے
چلائے مرتضی شہ والا گذر گئے

حسنین پیٹتے تہے کہ نانا گذر گئے
اصحاب بین پکارتے تہی آقا گذر گئے

صدمہ یہ تہا ہر ایک کے دل پاش پاش پر
غش فاطمہ کو آگیا حضرت کے لاش پر

آتی تہی ہر طرف سے صدا وا محمدا
نالہ یہ وحش و طیر کا تہا وا محمدا

چلا رہے تہے ارض و سما وا محمدا
روح الامین نے رو کے کہا وا محمدا

بیطور حال آل رسالت پناہ تھا
جب اٹھ گئے جہان سے تو عالم سیاہ تھا

پھر حضرت علی نے دیا غسل شاہ کو
پہنایا جنتی کفن اوس دین پناہ کو

99

کافور حلہ لایا ہے جبریل سجدہ گاہ کو
روتے تھے جن و انس حبیب اله کو
آگے وہی جو انس رسول خدا کی
ہونے لگی نماز جنازہ حضور کی
آتے تھے جوق جوق رسول الہ پر
اترے فلک سے حور و فرشتے سپہر پر
غربت کا یہ شور تہا حاضر تھے سب امم
پڑھتے رہے نماز جنازہ شہ امم
میت پہ جن و ملک جمع تھے
پڑھتے تھے نماز اور روتے تھے
روتے کرا بشارت کرام زینب
دفن جناب سیدوالا قریب ہے
پیشواے سرور بطحی قریب ہے
لو قبر در پہ جنازہ قریب ہے
محبوب حق رسول امم دفن ہوتے ہین
مخفی زمین آج کرم دفن ہوتے ہین
زیر زمین احمد مختار ہوتے ہین
پوشیدہ رب کے سید ابرار ہوتے ہین
بیچین غم سے حیدر کرار ہوتے ہین
اصحاب بیقرار و عزادار ہوتے ہین

بے نور آسمان و زمین کو بناتے ہین
متی مین آج مہر رسالت چھپاتے ہین

لو دفن ہو گئے شہ والا غضب ہوا
ہے ہے سیاہ ہو گئے دنیا غضب ہوا

انکھون مین اب نہین ہے اجالا غضب ہوا
ہولا ہے ہم بچھڑ گئے یہ کیا غضب ہوا

ہے ہے جہان سے بادشہ نیکو گئے
ہتی تیسری ربیع کی جب دفن ہو گئے

بس اے شریف زار کہ جو تن لکا ہے اب
عترت مین مصطفی کے کیا بپا ہے اب

روتے ہین مومنین عجب غل مچا ہے اب
کر لو دعا کہ باب اجابت بہی وا ہے اب

یا رب ہے مدعا یہی مجہہ دل ملول کا
حاصل مری مراد ہو صدقہ رسول کا

ولہ

رقم جو وصف رسول فلک جناب ہوا
ہر اک سخن مرا طلعت مین لاجواب ہوا

تو نقطہ نقطہ تجلی مین انتخاب ہوا
بہت خجل مرے مطلع سے آفتاب ہوا

جہان مین پہر بنی ہے وجود شام و سحر
ہوا طلوع شرم مہر گم ہو کر

بنا استارہ نہ حضرت کے کٹڑے کٹڑے قمر
نماز عصر سے غمگین جو بوتراب ہوا

ملا کسیکو نہ جنگ بوک مین پانی
مگر بفیض دعای رسول لاثانی

ہوی ہتی دہوپ کی گرمی سے سخت حیرانی
رہی نہ تاب پیاسون سب آب آب ہوا

الٰہی لشکر نبی پیاسا ہوائی تہی کچہہ دو چار
رکہے رسول او سے دامن مین احمد مختار
تمام لشکریان سیر ہو گئے اک بار
پکار سنتے تہی یہ خدائی کیا شتاب ہوا

یہ ایک جنگ کا راویون نے حال کہا
ہزارون بہوکے تہے دو چار شخص کی تہی غذا
فدای معجزہ حضرت رسول خدا
کہ سیر کہانے سے ہر ایک شیخ و شاب ہوا

سنا ایک جنگ مین لشکر رسول کا پیاسا
بس ایک مشک تہی دو چار گہونٹ پانی تہا

۱۰۰

[illegible] سیراب [illegible]
کرم سے آپ کے [illegible] آب ہوا
یہ جوش لطف رسول [illegible] دشواری
جھلکا جو پانی [illegible] جاری
ہر ایک انگلی سے اک نہر [illegible]
ہر ایک [illegible] خلقت خدا ساری
[illegible] فیض حضور بہی کیا غیرت سحاب ہوا

[illegible] بادشاہ بر دو سرا
فدای معجزہ بادشاہ [illegible]
[illegible] ہزار [illegible] ایک [illegible]
[illegible] ہر ایک [illegible] کامیاب ہوا

شعر لغایت بطفیل جناب پیغمبر
خدا کا ہو وہ رحمت تو بیجا ہوا

مخمس

[illegible]

یہودیہ نے جو لایا تہا گوشت زہر بہرا نہ کہلانے مجہے زنہار ای میرے مولا	حضور پاک مین آتے ہی گوشت کہنے لگا کہ ملکے زہر ہلاہل سے ہون کباب ہوا
جناب پاک مین اعرابی ایک آیا تہا کسی درخت کو سرکار نے بلایا تہا	رسول حق نے مسلمان اوسے بنایا تہا وہ آگے حاضر خدمت وہین شتاب ہوا
پکارا ہرنی نے جسوقت دام مین پہنسکر دو شیر خوار ہین بچے مرے ہین مضطر	کہ ای رسول دوعالم کرم کرو مجہہ پر یہہ سنکے خاتم رسل کو پیچ و تاب ہوا
شکاری سوتا تہا حضرت نے اسکو چہوڑ دیا وہ جاکے آئی شکاری ہبی نیند سے اوٹہا	مگر یہ شرط کہ جلدی پلاکے دودہ پہرا نثار مقدم شاہ فلک رکاب ہوا
کہا حضور نے پہر خدا کر اسکو رہا کیا قبول شکاری نے حکم حضرت کا	کہ رو رہی ہے یہ بچون سے اپنے ہوکے جدا رہا وہ ہوگئی اور دفع اضطراب ہوا
لکہا ہے تہا کسی جنگل مین ایک چرواہا حضور مین ارے غافل تو کیون نہین جاتا	زبان خدا نے جو دی لانڈگے نے اسکو کہا بلاے کفر مین کیون تارک صواب ہوا
مین تیرے بکریونکا پاسبان رہونگا ضرور رہیگا دل ترا نور یقین سے پرنور	روان ہو جلد شہنشاہ انبیا کے حضور جہان مین نور الٰہی ہے بے نقاب ہوا
وہ سنکے شاہ امم کے حضور مین آیا بصدق دل شرف اسلام و دین کا پایا	کہا حضور سے جو لانڈگے نے بتلایا زمانے کے لئے قصہ یہ انتخاب ہوا
رقم ہو معجزہ شاہ انبیا کیونکر	مداد بحر ہو ما آسمان کا دفتر

١٠١

[illegible]

مضامین رہین درستی - فقرات ابدار دلونمین چٹکیان لیتے ہین الفاظ

دلچسپ دلربائی کی داد دیتے ہین کیونکہ نہو حضرت مصنف **جناب شریف**

استاد زمان ہین حق پوچھو تو سخنور بے مثل یکتای دوران ہین

اس شہر مین انکا فیض شریف عام ہے - نسلا بعد نسل درس و تدریس ہمیشہ سے

اسی گہر کا کام ہے دور دور تک لاجواب ہین - شہرت مین آفتاب ہین

ذرہ کا منہ اور خورشید کی توصیف - میری زبان اور وصف جناب شریف

سے زہے تصور باطل خیے خیال محال + فضول کلامی سے عاری زیادہ

گوی سے انکار ہے - در اجابت وا ہے دعا پر خاتمہ اولی ہے +

قطعہ دعائیہ یارب یہ ہے دعای **بہار** جگر فگار + جب تک

کہ برقرار زمین و زمان رہے + جب تک کہ ماہ و خور کا طلوع و غروب

ہو + جب تک کہ بے ستون کہڑا آسمان رہے + جب تک ہو

لطف باتون کا اہل مذاق کو + جب تک زبان مین نطق مونہہ مین

زبان رہے + جب تک مذاق درد رہے اہل درد کو + غمگین

خوشی سے درد سے دل شادمان رہے + صدقہ ترے حبیب کا باغ دوام بخش

ذات شریف فیض رسان جہان رہے +

تاریخ طبع

از طبعزاد سخنور تیز مزاج نزاکت امتزاج محمد تاج الدین عاشق مخلص بہ شوق سلمہ

دیوان شریف از بسکہ خوش رنگ چمن ہے
ہر شعر یہ ہے گل نسرین و سمن ہے
دیوان ہے یا صدر سلیمان معانی
دیوان ہے یا قاف پریزاد سخن ہے
ہر شعر میں ہے بہ معنی کا یہ عالم
دولہا سے بغل مین کوئی جوشی کی دلہن ہے
ہر بیت مین ہے جلوہ ترا آئینہ
ہر ایک یہ مضمون مین بافتہ بت ہے
ہر حرف سے رشین صدف حسن معانی
جو نقطہ ہے وہ نادر مکنون در عدن ہے

کیونکہ نہ ہر شعر مین ہو لطف زبان دو
استاد زمن کان فصاحت کا سخن ہے
صحت کی اور شوق کی تجبلت
بیجا نکا غلط اس سے المختصر صحت
جیسی کہ ہوئی سے جا بجا ... دیوان
ای شوق وطبع شہ و زمن ہے
کیا مصدر اعجاز مسیحای سخن ہے
١٣١٠